کتابِ مسمّٰی بہ

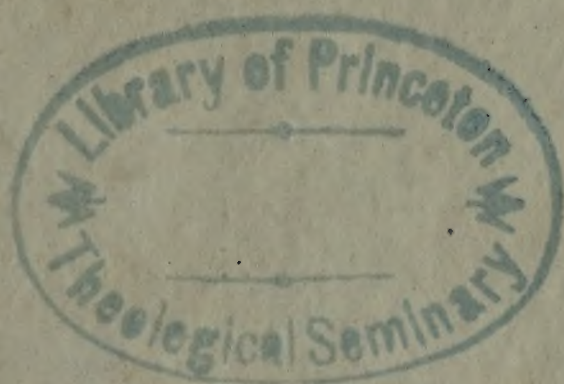
بُرجِ مستحکم

مترجم پادری اگسٹس براڈہیڈ صاحب

واسطے فرخ آباد مشن کے طبع ہوا

مطبع امریکن مشن لودیانہ

۱۸۷۵


Library of Princeton
Theological Seminary

"Burj i Mustahkam"
Translation of "The Strong Tower"
by A. Brodhead. Class of '58

کتاب مسمّٰی بہ

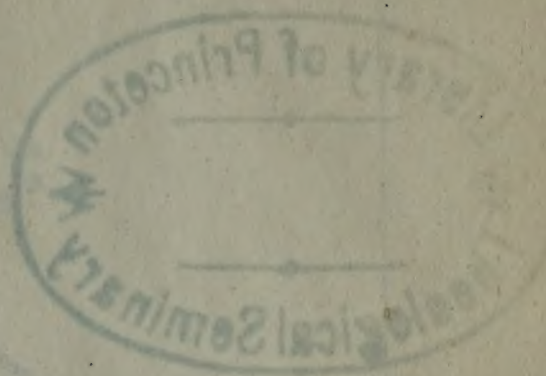
بُرجِ مُستحکم

مترجم پادری اگسٹس براڈہیڈ صاحب

واسطے فرخ آباد مشن کے شایع ہوا

مطبع امریکن مشن لودیانہ

۱۸۷۵



بُرجِ مُستحکم

خدا ہمارا باپ ہی

میں تمہارا باپ ہونگا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہوگے یہ

خداوند قادرِ مطلق فرماتا ہی - ۲ قر ۶ باب ۱۸

ای آزمودہ بھائی تو یتیم نہیں ہی خدا اپنی ذات وصفات
کے کمالات میں تیرا باپ ہی اُسنے تجھے لیپالک کیا ہی اپنی روح
کے وسیلے سے اُس نے تجھے سرِ نو پیدا کیا ہی اُسنے تجھے اہلِ دنیا میں
سے بلایا اور وعدہ کیا کہ میں تیرا باپ ہونگا اگر تو صلاح لینے کا
مشتاق ہی تو اپنے باپ سے نصیحت لے اگر تو کسی چیز کا حاجتمند ہی

تو اپنے باپ سے مانگ اور وہ تیری ساری احتیاجیں رفع کریگا
اگر تو فکر میں ہی تو اپنی ساری فکریں اپنے باپ پر چھوڑ دے
اگر تو دشمنوں سے ڈرتا ہی تو اپنے باپ کے پاس جا اور وہ
تیری جائے پناہ ہوگا اگر تیری مشکلات اور تکلیفات
برداشت سے باہر ہیں تو اپنے باپ کی طرف رجوع کر خدا نہ
صرف نام سے باپ ہی بلکہ وہ باپ کا مزاج بھی رکھتا ہی وہ نہ
صرف نام کو بیٹے اور بیٹیاں کہتا ہی بلکہ یہہ بھی چاہتا ہی کہ
ہم اُسکو باپ سمجھیں چاہئے کہ ہم اُسکی محبت پر بھروسا
رکھیں اور اُسکے کلام پر اعتبار کریں اور اپنی حاجتونکے
رفع کرنیکے لئے اُسی پر تکیہ کریں بلکہ ہر ایک بات میں اپنی
عرض دعا اور منت کے ساتھ خدا سے کریں وہ نہایت آرزومند
ہی کہ ہم اُس کے پیار پر بھروسا رکھیں اور اُسکے کلام پر

یقین کریں اور اُسکی راہ تاکتے رہیں اور اُسکی مرضی پر
خوش ہوں ای ایماندار تیری تکلیفیں کتنی ہی بڑی اور
تیرے دشمن کتنے ہی زور آور اور تیری مصیبتیں کتنی ہی
سخت کیوں نہ ہوں تو بھی یہہ نہیں ہو سکتا کہ تو یتیم ہو جائے
بلکہ ہمیشہ تیرا ایک باپ ہی جو خدا ہی تیری راہ کیسی ہی مشکل
کیوں نہ ہو لیکن تو بھی تو خدا کا ہی کیا ہی بے پایان برکت
یہہ ہی +

ہم خدا کے فرزند ہیں اور جب فرزند ہوئے
تو وارث بھی یعنے خدا کے وارث اور میراث میں
مسیح کے شریک - رومی ۸ باب ۱۶ و ۱۷

عیسیٰ ہمارا بڑا بھائی ہی

جو کوئی میرے باپ کی جو آسمان پر ھی مرضی پر چلتا ہی میرا بھائی وہی ھی۔ متی ۱۲ باب ۵۰

جتنے تعلق عیسیٰ اپنے لوگونکے ساتھ رکھتا ہی سب دلپذیر ونفیس ہیں مگر انمیں کچھ ہیں جو خاصکر ایسے ہیں مثلاً وہ نہ صرف ہمارا بچانیوالا بلکہ ہمارا بھائی بھی ہی وہ ہماری ہڈی میں سے ہڈی اور ہمارے گوشت میں سے گوشت ہی ہماری ذات کا شریک اور ہمارے ساتھ ایک ہی خاندان میں سے ہوکے وہ بھائی کے مانند ہماری خبر لیتا اور بھائی کی سی ہمسے محبت رکھتا ہی یقیناً وہ ایک بھائی ہی جو مصیبت کے دن کے لئیے پیدا ہوا ہی جب ہم خوش ہوتے ہیں تو وہ

بھی خوشی کرتا ہی اور جب ہم غم آلودہ رہتے ہیں تو وہ ہمارے ساتھہ غم کرتا ہی چاہیئے کہ ہم اپنی ساری تکلیف و مصیبت میں اُسکے پاس جائیں اور اپنے دل کا مطلب صاف صاف کہیں ✣

جتنا وہ ہم کو پیار کرتا ہی اُسکے مقابلہ میں کون کر سکتا ہی اور مدد دینکے لئے اُسکے برابر کون لایق اور رضامند ہی وہ آسمان پر اسلئے گیا تاکہ ہمیشہ خدا کے حضور ہمارے لئے حاضر رہے اَی آزمودہ ایماندار تیری ازمایش میں عیسیٰ تجھی پر نظر کرتا ہی کان لگا کے وہ تیری فریاد سُنتا ہی تیرا رنج و غم اُسکے دل پر اثر کرتا ہی اور تیری سفارش کے لئے وہ ہمیشہ جیتا ہی کیا ہی مبارک خیال یہہ ہی کہ آسمان پر ہمارا بھائی ہی بلکہ ایک ایسا بھائی جو ہمارے سب دکھونسے واقف ہی یقیناً وہ

ہمارے دشمنونکو اُنکے منصوبے برآنے سے محروم رکھیگا اور
اُسیکے وسیلہ سے ہماری مصیبتیں خوشی کا باعث ٹھہرینگی
کیونکہ سب چیزیں اُنکی بہتری کے لئے جو خدا سے محبت رکھتے
ہیں ملکے فایدہ بخشتی ہیں اپنے قوی بازو سے وہ تیری
دستگیری کریگا اپنی برکتوں کے خزانہ سے وہ تیری سب
حاجتیں رفع کریگا اور دلسوز ہوکے تیرے دردوں میں
ہمدرد رہیگا اپنی مصلحت سے وہ تیری ہدایت کریگا اور اُسکے
بعد تجھے جلال میں لیگا پس مصیبت کے وقت ہم اُسکے پاس
جائیں اور اُسے بھائی جانکر اُسی پر تکیہ کریں اور اُسی کی
مہربانی کے منتظر رہیں +

جو پاك كرتا اور وه جو پاك كئے جاتے سب ايك هی كے هيں اسلئے
وه اُنكو بھائی كہنے سے نهيں شرماتا عبرانی ۲ باب ۱۱

روح القدس تسلّی دینیوالا ہی

اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمکو دوسرا تسلّی دینیوالا بخشیگا کہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے۔ یوحنا ۱۴ باب ۱۶

اکثر ایمانداروں کی مصیبتیں ایسی بھاری ہیں کہ کسی انسان سے رفع نہیں ہوسکتیں انسان رفع کرنیکے خلاف ہمارے رنج کو بڑھاتے ہیں عیسیٰ نے یہہ بات سمجھی اور اسی سبب سے وہ تین برس تک اپنے شاگردونکو تسلّی دیتا رہا اور آسمان پر جاتے وقت روح القدس کا جو تسلّی دینیوالا ہی وعدہ کیا روح القدس روح الٰہی ہی وہ دلکو پہچانتا اور ہمارے رنج کا حقیقی سبب دریافت کرسکتا ہی اسکا رحم اور اُس کی محبت بیحد ہی اور وہ لایق اور مؤثر طور سے تسلّی دے سکتا ہی

عیسیٰ کی کل فضائل اُسکے پاس ہیں اور جس بات میں اور جس
قدر ہم کو تسلّی ضرور ہی اُسباتکے لئے اور اُسقدر وہ ہماری
حاجت رفع کریگا وہ باپ کے چہرہ پر سے گویا پردہ اُٹھاتا ہی
وہ عیسیٰ کی لیاقت و قابلیت ہم پر ظاہر کرتا ہی وہ ہمارے
لیپالک ہونے پر گواہی دیتا ہی یہانتک کہ ہم ابا یعنے ای باپ
کہہ سکتے ہیں اُسی سے ہر ایک تسلّی دینے کی اُمید شعلہ کی مانند
دل میں آتی ہی تسلّی دینا اُسکا کام اور اُسی کی خوشی بھی ہی پس
چاہیئے کہ اپنی آزمایشوں اور امتحانوں بلکہ اپنی کل تکلیفات
اور مشکلات میں ہم اُسی پر نگاہ رکھیں شاید ایسا ہو کہ
اس دنیا کے دوست ہماری مدد نکر سکیں لیکن روح القدس
ہماری مدد کر سکتا ہی اور وہ مدد بھی کریگا ای عیسیٰ اس تسلّی
دینیوالے کو میرے دل میں بھیج کہ وہ تیری محبت اور تیری

نجات کی خوشی کا مجھے یقین دلائے کاش کہ میں اِس
تسلّی بخش روح کا ظہور اپنے دل میں دیکھوں اور یہہ
کہ وہ مجھکو راہِ حق بتائے اور عیسیٰ کا جلال مجھپر ظاہر کرے
اور مجھپر خلاصی کے دن تک اپنی مہر کرے ❖

وہ میری بزرگی کریگی اسلئے کہ وہ میری چیزوں
سے پائگی اور تمکو دکھائیگی یوحنا ۱۶ باب ۱۴

ایمانداروں کے لئے مصیبت کا مقرر ہونا

تم ان مصیبتوں سے لغزش نہ کھاؤ کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہم
اُنہیں کے لئے مقرر ہوئے ہیں۔ پہلا تسلونیقی ۳ باب ۳

اگرچہ تصدیع مٹی سے نہیں اُگتی اور تکلیف زمین
سے نہیں پیدا ہوتی لیکن آدمی تکلیف کے لئے پیدا ہوتا
ہی جس طرح سے چنگاری کی خاصیت ہی کہ اُڑے تکلیف
گناہ کا ایک پھل ہی بلکہ ساری مصیبتیں اِس کڑوی جڑ
سے نکلتی ہیں پر توبھی خدا ہماری مصیبتوں سے ہمکو فایدہ
پہنچاتا ہی اور اُنہیں ہمارے حال و استقبال کی بہتری
کے لئے ہم پر بھیجتا ہی ہمکو یہہ نہ سمجھنا چاہیے کہ ہماری تکلیفیں
خدا کے قہر سے پیدا ہوتی ہیں بلکہ وہ پدرانہ تنبیہیں ہیں

خدا آگے سے جانتا ہی کہ ہم کیسے ہونگے اور ہمارے لئے
کیسا سلوک درکار ہوگا چنانچہ اُس نے ہماری مصیبتونکا
شمار اور قسم اور انتہا ٹھہرائی کبھی کبھی بے وسیلہ ہم پر
تکلیفیں آتی ہیں تب خدا کی قدرت دیکھکر ہم فوراً اُس کے
منکر ہوتے ہیں لیکن کبھی اُسکی اجازت سے ہم خود آپ کو
مصیبتوں میں ڈالتے ہیں ایسی حالت میں ہم اُس کا
دستِ قدرت نہیں دیکھ سکتے اور اِس سبب سے غم اور
رنج میں ڈوب جاتے ہیں جاننا چاہیئے کہ ہر ایک ایماندار کے
لئے ایک پیالہ ہی جو اُس کے باپ نے اُسے پینے کو دیا ہی چاہیئے
کہ اُسے لیکر عیسیٰ کی مانند کہے کہ وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجھے
دیا کیا میں نہ پیئوں ہر ایک مصیبت خدا کی طرف سے ہی
اور ہماری بہتری کے لئے مقرر کی گئی ہر مصیبت پر محبت کا

سرنامہ لکھا جاتا ہی پر مشکل یہہ ہی کہ اکثر ہم یہہ سرنامہ نہیں پڑھ سکتے ہیں ہر مصیبت و رنج کے وسیلہ سے خدا ہمکو یہہ کہکے بلاتا ہی کہ ای میرے بیٹے میرے پاس آ کہ میں تجھے برکت بخشوں پس چاہیئے کہ ہم خدا کے پاس جائیں اور اپنا کل رنج و مصیبت اُس پر چھوڑیں ہم اُس سے یہہ برکت مانگیں کہ ہماری تکلیفیں ہمکو دنیا سے اُسی طرف کھینچ لیں جو کچھ مہربان خدا سے آتا ہی سو ہی محبّت ہی +

وہ خودسر ہی اور کون اُسے پھرا سکتا ہی جو اُسکا جی چاہتا ہی سو وہی کرتا ہی وہ اُسباتکو جو اُسنے میرے لئے مقرر کی پورا کرتا ہی اور ایسی بہت سی باتیں اُسکے پاس ہیں۔ ایوب ۲۳ باب ۱۳ و ۱۴

آزمایشوں کی حد

بالفعل چند روز بضرورت طرح طرح کی آزمایشونسے

غم میں پڑے ہو۔ پہلا پطرس ۱ باب ٦

ایماندار کی آزمایشیں طرح طرح کی ہیں اور اُنکا یہہ
منشا ہی کہ اُنکے وسیلہ سے اُسکا ایمان اور محبت جانچی جائے
اکثر اُسکے امتحان نہایت سخت ہیں تاہم ایک تسلّی کا باعث
یہہ ہی کہ وہ محدود ہیں چنانچہ لکھا ہی کہ مصیبت کے دن میں
سوچ پھر امتحان کی گھڑی کا ذکر ہی پھر ہماری پل بھر کی
ہلکی مصیبت اور پھر یہہ کہ میں نے ایک دن کے لئے تجھے
طلاق دیا اسی طرح ہماری آزمایشوں کے ہونیکی بابت
ایک دن ایک گھڑی ایک دم وغیرہ کا ذکر ہی اور اُس سے

جاناجاتاہی کہ خداہر ایک امتحان کی کچھ حد ٹھہراتاہی اور کہ
یہہ حد اِس زندگی میں ہوگی عاقبت میں نہیں پولوس
حواری کہتاہی کہ میری سمجھ میں زمانہ حال کے دکھ درد
اِس لایق نہیں کہ اُس جلال کے جو ہم پر ظاہر ہونیوالاہی
مقابل ہوں ای عزیزو ہمارا رنج و مصیبت کتناہی سخت
کیوں نہ ہو لیکن توبھی دیر تک نہ رہیگی بوجھ بھاری ہوتو
ہو اُسے دور تک لیجانا نہ پڑیگا ہم جلد اپنی صلیب اُتارینگے
اور آسمان پر چڑھکر اپنا تاج پائینگے شاید ایسا ہو کہ ہمارے
باپ کا چہرہ تھوڑی دیر تک ہم سے چھپا رہے لیکن وہ پھر
ہم پر جلوہ گر ہوگا اُسکا غضب پل بھر کا ہی اُسکی رضامندی
میں زندگی ہی اگر رونا شام کو تو صبح کو گانیکی نوبت ہوتی
تیرے حال کی تکلیف چند روزہ ہی پس اُسکی برداشت کر

صبر اور دعا اور بچنے کی امید کے ساتھ نا امیدی میں ڈوب نہ جا
شیطان کو جگہہ ندے خدا کا انتظار کر کیونکہ تو پھر اُسکی شکر
گذاری کریگا جو تیرے چہرہ کی نجات اور تیرا خدا ہی رات کے
اندھیرے کے عوض میں صبح کی جلالی روشنی ہوگی تیرے
دکھہ اور مصیبتیں انجام تک پہنچینگی تب ابدی سرور تیرے
سر پر ہوگا تو خوشی اور شادمانی حاصل کریگا اور غم و آہِ سرد
بھاگیگی ✣

اب خدا جو کمال فضل کرتا ھی جسنے ہمکو اپنے جلال ابدی کے
لئے مسیح عیسٰی سے بلایا ہی آپ ھی تمکو تھوڑا سا دکھہ سہنے کے بعد
کامل مضبوط استوار پایدار کرے - پہلا پطرس ۵ باب ۱۰

مسیح کا وصیّت نامہ

سلامتی تم لوگوں کے لئے چھوڑ کے جاتا ہوں اپنی سلامتی میں تمہیں دیتا ہوں نہ جس طرح سے کہ دنیا دیتی ہے میں تمہیں دیتا ہوں۔ یوحنا ۱۴ باب ۲۷

عیسیٰ تجربہ کاری سے جانتا تھا کہ میرے لوگ کن کن چیزوں کے محتاج ہیں اُسکی یہاں کی زندگی دکھ اور تکلیف و رنج سے بھری تھی حقیقتاً وہ مردِ غمناک تھا لیکن تو بھی وہ سلامتی رکھتا تھا اُسکی روح چین میں رہی اُسکا ایمان سرگرم تھا اور وہ کامل طور سے اپنے باپ کی محبت پر تکیہ کرتا تھا جب اُسکے چاروں طرف دشمن شور و غل مچاتے اور فساد اُٹھاتے تھے وہ خوشوقت و برقرار رہا اور جب وہ اپنے باپ کے پاس گیا تو ہمارے لئے اُسنے یہہ وصیت کی کہ سلامتی تم لوگوں کے لئے چھوڑ کے جاتا ہوں اپنی سلامتی میں تمہیں

دیتا ہوں ہماری ظاہری حالت میں ہرچند گھبراہٹ ہو تو بھی
ہم چین اور صلح سے رہ سکتے ہیں عیسیٰ پر ایمان لانے اور اپنے
دل اُسپر چھوڑنے اور اُسکی مرضی پر خوش ہونے سے ہمیں
سلامتی ملتی ہی چنانچہ لکھا ہی کہ جس کا دل تجھپر اعتماد رکھتا ہی
تو خوب سلامتی سے اُسکی نگہبانی کریگا کیونکہ اُسکا توکّل
تجھپر ہی ای میری جان میں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ عیسیٰ پر اپنا
بوجھ ڈالدے اُسکی مرضی کا تابع رہ بلکہ اپنی مرضی سے اُسکی
مرضی کو زیادہ پسند کر عیسیٰ کا کلام اپنا قانون اور اپنی تسکین
جان عیسیٰ کا جلال تیری غرض ہو اِس وصیت نامہ کو جو تونے
اُس سے پایا فضل کے تخت کے پاس لیجا کہ وہاں تجھے اُس کے
باپ کی طرف سے میراث ملیگی اپنی ساری تکلیفوں اور
مشکلوں میں دل و جان کے پاک آرام کے لئے دعا مانگ اور

زندگی میں اور موت کے وقت مسیح پر نگاہ کرکے تسکین خاطر رکھہ ایمان لا اور تجھے اس وصیت نامہ کے مطابق ملیگا تیرا شفیع جسنے دنیا میں آکے مجھ سے اس برکت کا وعدہ کیا اُسے دینے کے لئے آسمان پر زندہ ہی لہذا اُس سے مانگ سلامتی کا منتظر رہ اور وہ تجھے ضرور ملیگی ہم جو ایمان لائے آرام میں داخل ہوتے ہیں +

کسی بات کا اندیشہ نہ کرو بلکہ ہر ایکبات میں تمہاری عرض دعا اور منت سے شکر گذاری کے ساتھہ خدا سے کیجائے اور خدا کا اطمینان جو ساری سمجھہ سے باہر ہی تمہارے دلوں اور خیالوں کی مسیح عیسیٰ میں نگہبانی کریگا۔ فلپی ۴ باب ۶ و ۷

اِطمینان

خدا ہمارے لئے جائے پناہ اور قوت ہے وہ تنگیوں میں

نہایت مددگار پایا گیا - زبور ۴۶ باب ۱ -

خدا اپنے لوگوں کی ساری احتیاجوں کو رفع کریگا

کیونکہ اُسکی ساری صفات اور کمالات اُنہی کے لئے ہیں

جب وہ خطرے میں پڑینگے تب خدا اُنکی جائے پناہ ہے اُسکے

پاس جاکر اُنکو خدا کی عدل اور عدول کی ہوئی شرع کی

تہدید سے ڈرنا نہ چاہئیے جو وہ ناتواں ہیں تو خدا اُنکی توانائی

ہے وہ اُنہیں بدی سے جنگ کرنیکی طاقت دیگا اور جنگ

میں بھی اُنکو سمبھالیگا اور آخر کو اُنہیں فتح بخشیگا جو وہ رنج

و مصیبت میں پڑے ہوں تو وہ تنگیوں میں اُنکا مددگار

ہوگا وہ اپنے لوگوں کو غم و تکلیف کی برداشت کرنے کی
طاقت دیگا اور ایسی مدد کریگا کہ اُنکی تکلیفیں فایدہ کا باعث
ٹھہریں وہ چھہ مصیبتوں سے تجھے چھوڑائیگا بلکہ سات میں سے
ایک بھی تجھکو ضرر نہ کریگی ای عیسائی ہر خطرہ میں خدا کے
پاس دوڑا جا وہ تجھے قبول کرنیکو اپنی گود پھیلاتا ہی اُسکا
دل تیری جائے پناہ ہوگا وہ تجھے چھپائیگا اور اپنا دامن
تیرے اوپر پھیلا کے تیری حمایت و ہدایت کریگا خوشوقتی
اور کم بختی میں ہاں زندگی و موت میں وہ تیری حفاظت
کرتا رہیگا اپنی کل کمزوریوں میں اُس سے زور مانگا کر کیونکہ
وہ کہتا ہی کہ میرا زور کمزوری میں پورا ہوتا ہی وہ مسکین کا
زور ہی اور محتاج کی پریشانی کے وقت اُسکی قوت اکثر اوقات
اُسنے ضعیفوں اور تنگ حالوں کی مدد کی ہی اور تیری بھی

کریگا اپنی کل مشکلوں میں تقویت اور تسلّی کے لئے اُسکے پاس
جایا کرا اور وہ تیرا انکار نکریگا اُسکے کیا ہی گرانقدر الفاظ جو وہ
اپنے پریشان لوگوں سے بولتا ہی کہ تو نڈر کیونکہ میں تیرے
ساتھہ ہوں پیچھے پھر کے ندیکھہ کیونکہ میں تیرا خدا ہوں میں نے
تجھے مضبوط کیا ہاں تیری مدد کی ہاں تجھے اپنی صداقت کے دہنے
ہاتھہ سے سمبھالا ہی وہ خطرہ میں تیری سپر اور تنگی میں تیرا
مددگار ہوگا وہ ہر وقت اور ہر حال میں موجود ہی اور مدد کرنے
اور برکت دینے کو طیار ہ

اسلئے آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس بے پروا جائیں تاکہ ہم پر
رحم ہو اور فضل جو وقت پر مددگار ہو حاصل کریں۔
عبرانی ۴ باب ۱۶

مصیبتیں ایمانداروں کا حصۂ عام

صادق پر بہت سی مصیبتیں پڑتی ہیں پر یہواہ اُن
سبھوں سے اُسے رہائی بخشیگا۔ زبور۔ ۳۴ باب ۱۱
خدا کے لوگ راستباز ہیں عیسیٰ کی کامل راستبازی
اُنکے حق میں گنی جاتی ہی اُنمیں روح پاک کا راست کام کیا
جاتا ہی وہ خدا کے کلام کی راست تعلیم عمل میں لاتے ہیں
اُس فرمانبرداری سے جو مسیح نے کی اُنکو جنت ملتی ہی سارے
صادقوں پر کم و بیش مصیبتیں پڑتی ہیں اُنمیں کوئی نہیں
جو تکلیف سے بچا ہو ہر ایک بیٹا تنبیہ پاتا ہی لیکن اُنکی مصیبتیں
کتنی ہی بڑی اور کتنی ہی سخت کیوں نہ ہوں تو بھی
صادق اُنپر غالب ہوتے ہیں اُنکی مصیبتونکے زمانہ کے

مطابق اُنکی قوت ہوتی ہی اور اُنپر یہہ ثابت ہوتا ہی کہ عیسیٰ کا
فضل اُنکے لئے کافی ہی وہ ساری مصیبتوں سے اُنہیں رہائی
بخشیگا جو رہائیاں خدا دیتا ہی سو ہمیشہ کامل ہیں وہ اپنے ہر ایک
بیٹے کو بچاتا ہی بلکہ ہر طرح سے اور ہمیشہ کے لئے بچاتا ہی
اسرائیل خداوند پر بھروسا رکھکے ابدی نجات کے ساتھ
رہائی پائیگا تم ابد الاباد کبھی پشیمان اور سراسیمہ نہوگے
کبھی کسی ایماندار کی مصیبتیں اُس کی ہلاکت کا باعث
نہ ٹھہری ہیں اور نہ ٹھہرینگی کسی عیسائی کا بوجھ اُس کی
برداشت کرنے سے باہر نہ ہوا ہی اور نہ ہوگا وعدہ الٰہی یہہ
ہی اور یہہ ہمارے ترساں دلوں کو سنبھالے کہ جیسے تیرے
دن ہوں ویسی تیری قوت ہو جب خدائے رحیم ایسا وعدہ
کرتا ہی کیا اپنی کلام پر وفادار نہ ہوگا اکثر ہم شک لائے ہیں

اور خوف بھی کیا تا نہ ہو کہ ہم آخر کو ہلاک ہوں لیکن
تو بھی اپنے خوف سے رہائی پا کے ہم اُسپر اپنی مُہر کر سکتے
ہیں کہ خدا وفادار ہی اُس کا وعدہ حق ہی نہیں تو ہم ابھی تک
راہ راست چلنے میں ثابت قدم نہ رہتے ❊

توجسنے ہمیں بہت تنگیاں اور مصیبتیں دکھلائی ہیں
پھر آکے ہمیں جلائیگا اور زمین کی گہرائیوں سے پھر آکے ہمیں اُٹھا لیگا

زبور ۷۱ باب ۲۰

مسیح کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیئے

یہ وہی ہیں جو بڑی مصیبت میں سے آئے اور انہوں نے اپنے جاموں کو برّہ کے لہو سے دھویا اور اُنہیں سفید کیا۔ مکاشفات ۷ باب ۱۴

خدا کے لوگوں میں اکثر ایسے لوگ ہیں جو یہہ سمجھتے ہیں کہ اگر اوروں کی تکلیفیں اور مصیبتیں بھاری ہوں تو ہوں لیکن تاہم ہماری مانند نہیں ہیں ہماری مصیبت کے برابر کسیکی نہیں ہیں یہہ غلطی ہے خدا کے خاندان کے سارے لوگ جو اپنے آسمانی گھر کو گئے ہیں ایک ہی راہ ہو کے گئے ہیں اور بحساب اوسط اُنکی مصیبتیں یکساں ہوئی ہیں

سبھوں کے لئے باطنی لڑائی اور ظاہرًا ایک ہی ناہموار
راہ ہی مثلا نبیوں کی بڑی مشکل راہ تھی چنانچہ حواری
کہتا ہی کہ جو نبی خداوند کا نام لیکے کلام فرماتے تھے اُن کے
دُکھ اُٹھانے اور صبر کرنے کو نمونہ سمجھو جو عیسائی شہر
قرنت میں تھے وہ سمجھتے تھے کہ ہماری ایسی آزمایشیں اور
تکلیفیں ہیں کہ ویسی اوروں کی نہیں پر تو بھی پولوس
رسول اُنسے کہتا ہی کہ تم کسی امتحان میں سوا اُسکے جو اور
انسان سے کیا جاتا ہی نہیں پڑے اور خدا وفادار ہی کہ
وہ تمکو تمہاری طاقت سے زیادہ امتحان میں پڑنے نہ دیگا
بلکہ وہ امتحان کے ساتھ نکل جانیکی راہ بھی ٹھہراویگا تاکہ
تم برداشت کر سکو اور جیسا خادم ویسا ہی خاوند کا حال یعنے
گناہ کے سوا وہ سب باتوں میں ہماری مانند آزمایا گیا اور

آپ ہی امتحان میں پڑکے وہ اُنکی جو امتحان میں پڑتے
ہیں مدد کر سکتا ہی ای مصیبت زدہ عیسائی تو اُسی راہ پر
چلتا ہی جسمیں عیسیٰ کے کل گلّے کو چلنا پڑتا ہی اپنی راہ پر نگاہ
کر اور تجھے بڑے گڑریئے کے نقش پاد کھلائی پڑینگے خاطر
جمع رکھ کیونکہ تیری بالفعل کی مصیبتیں جلال آیندہ کی
علامت ہیں جنگل کی ہیبتناک چیزیں دیکھکر آسمانکی خوشی
وسعادت زیادہ خوب و پسندیدہ ہوگی +

جان رکھو کہ ایسے ہی دکھ تمہارے بھائی جو دنیا میں ہیں
اٹھاتے ہیں اول پطرس ۵ باب ۹

لیپالک ہونیکی دلیل

اگر تم تنبیہ میں صبر کرتے ہو تو خدا تم سے فرزندوں کی مانند سلوک کرتا ہی۔ عبرانی ۱۲ باب ۷

اکثر جو مصیبتیں ہم پر پڑتی ہیں وہ تنبیہہ کے طور پر پڑتی ہیں وہ ہمارے باپ کے پیار کے سبب سے ہوتی ہیں اور تنبیہہ کے لئے دیجاتی ہیں ہلاکت کے لئے نہیں لہذا جب مصیبت اور دُکھ آجاتا ہی تب چاہیئے کہ ہم دریافت کریں کہ اِسکا کیا سبب ہی اور نبی کی مانند کہیں کہ ہم کھوجیں اور اپنی راہوں کو جانچیں اور خداوند کی طرف پھریں خدا کے سارے فرزندوں کے لئے تادیب درکار ہی اور وہ اُن سبھوں کو تادیب دیتا ہی جو گناہ کرکے تنبیہہ

نہیں پاتا وہ اپنے کو خدا کا پیارا کیونکر سمجھے کیونکہ خدا
جسے پیار کرتا ہی اُسے تنبیہہ دیتا ہی اور ہر ایک بیٹے کو جسے وہ
قبول کرتا ہی بیٹا ہی لیکن جب ہمارے دل نرم ہوتے جاتے
ہیں اور ہماری تقصیروں کے لئے ہم کو تنبیہہ ملتی ہی تب
ہمارا بیٹا ہونا ثابت ہوتا ہی خدا کی یہہ مرضی نہیں ہی کہ میرے
فرزند مجھہ سے دور رہیں چھڑی اور تنبیہہ دانش بخشنیوالی ہیں اور اگر
ہم خدا کے سیدھے راہوں سے پھریں تو وہ ہمکو طمانچے ماریگا
اور تنبیہہ دیگا اگر میں گناہ کرکے اُس گناہ سے پچھتاؤں
اور جب تک اپنے قصور کا اقرار نکروں تسلّی نہ پاؤں اور
جب تک خدا اپنا چہرہ مجھپر جلوہ گر نہ کرے تب تک میں اپنے
کو اندھیرے میں سمجھوں تو مجھے فرزندِ خدا ہونے پر شک لانا
نہ چاہیئے خدا میرا باپ ہی اور میں کتنا ہی کمزور و بیقرار و خود پسند

و نالایق ہوں تو بھی اُسکا فرزند ہوں وہ باپ کی طرح
چھڑی سے ہمکو تادیب دیتا ہی اور اگر ایسا نہوتا تو حاکم کی مانند
تلوار سے ہمکو مار ڈالتا پس میں اپنے باپ کے پاس جاؤنگا اور یہہ
جان کر کہ وہ جو کرتا ہی سو راستی سے کرتا ہی اُسکی چھڑی کو چومونگا
اور اُسکی ہر ایک مار کو برکت جانونگا ای میرے باپ اپنے
فرزند کا سر اپنی گود میں لے اپنے پیار کی نسبت مجھے یقین
کرا اور میری مدد کر کہ میں واجب طور پر تادیب پاؤں
ای خداوند تنبیہہ دے پر اندازہ سے اپنے قہر سے نہیں
نہ ہو کہ تو مجھے نیست کر دے +

میں جتنوں کو پیار کرتا ہوں اُنہیں ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں
اسواسطے سرگرم ہو اور توبہ کرو۔ مکاشفات ۳ باب ۱۹

رحم کی تربیت

یہواہ پر اپنا بوجھ ڈالدے اور وہ تیری پرورش کریگا وہ صادق کو ابد تک ٹلنے نہ دیگا - زبور ۵۵ باب ۲۲

جسمانی مصیبتیں اکثر روح کو تکلیف دیتی ہیں یہہ تکلیف ہر طرف سے ہوتی ہی وہ ہم پر پڑتی ہی اور ہم اُس کو روک نہیں سکتے پر ایک کام کر سکتے ہیں یعنے کہہ سکتے ہیں کہ ہمارا ایک باربردار ہی جو اُنہیں اُٹھاتا ہی کیونکہ اُسنے ہماری مشقتیں لے لیں اور ہمارے غمونکا بوجھ اُٹھا لیا بلکہ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر اُٹھاکے صلیب پر چڑھ گیا اُسنے اِسلئے ہمارے گناہ کا

اِلزام اور سزا اُٹھا لیا کہ ہم کو اُنہیں اُٹھانا نہ پڑے
وہ غمگیں ہوا تا کہ ہم خوش رہیں وہ رنج کے تلے دبگیا
تا کہ ہم اُٹھکر کامل خوشی کا مزہ چکھیں اور ابھی جب وہ
دیکھتا ہی کہ ہمارے فکر و رنج و مصیبت کا کیسا بھاری
بوجھ ہی تو بڑے پیار سے کہتا ہی کہ اپنا بوجھ مجھپر ڈالدے
میں اُسکو اُٹھا لونگا میری طاقت تیری طاقت سے زیادہ ہی
ای بھائی تیرا کیسا اچھا شفیع ہی جو تجھ کو بوجھ اُٹھانا
نہیں پڑتا تو جان نہیں سکتا کہ میں کیسا کمزور ہوں اور
وہ کیا ہی زور آور میں کچھ نہیں ہوں اور وہ سب کچھ
ہی وہ تیرا سب بوجھ لیا چاہتا ہی اور اِس کا آرزومند
ہی کہ تو خوش ہو وہ نہ فقط تیرے بوجھ کو بلکہ تجھ کو بھی
اُٹھا لیگا اور اپنے ابدی بازو تیرے نیچے رکھکر تجھے سمبھالیگا

اور آخرکار اپنے حضور میں پہنچا دیگا اپنا حال کل بوجھہ کتنا ہی
بڑا کیون نہ ہو عیسیٰ کے پاس لیجا مبادا وہ تیرے لئے
بھاری ہو جائے اور تو یہہ سوچنے لگے کہ میرا بھروسا باطل
ہی اگر تو اپنا سارا بوجھہ عیسیٰ پر ڈالدیگا تو وہ نہ صرف اُٹھالیگا
بلکہ تو مسیح کو عزیز اور پیارا سمجھنے لگیگا +

تنگی کے دن مجھے پکار میں تجھے چھڑاؤنگا اور تو میرا جلال ظاہر
کریگا۔ زبور ۵۰-۱۵

آہ وزاری

کیونکہ ہم تو جبتک اس خیمہ میں ہیں بوجھ سے
دبکر آہیں کھینچتے ہیں۔ ۲ قرنتی ۵ باب ۴

روح کی بود و باش کے لئے بدن ایک پریشان
مکان ہی پیشتر وہ عمارت شریف تھا اب ناپایدار خیمہ
جسکی فضیلت تھوڑی اور جس میں ہر طرح کی تکلیف و
ایذا داخل ہوگئی ہیں بدن دکھ کی جگہہ اور آزمایش کا
وسیلہ ہی اور ہماری روحانی دوڑ میں اکثر ہم کو روکتا
ہی اس جسمانی خیمہ میں رہکے ہم دو سببوں سے یعنے اپنے
دکھ اور اپنی حاجت کے سبب سے بھی آہیں کھینچتے ہیں
اور تا دم مرگ ہمیں آہ وزاری کرنی پڑیگی اپنی نفسانیت
اور دنیا پرستی اور شہوت اور غفلت اور اندھیرا پن

اور بے ایمانیکے سبب سے ہمکو آہیں کرنا ہوگا ہم آزادگی
اور پاکیزگی اور کامل اور بلا فاصلہ سلامتی کے حاصل
کرنے کے لئے آہیں کھینچتے ہیں ہم تو ابھی آہ وزاری کرتے
ہیں اور جب تک زندگی موت کو نگل نہ جائے یہی کرتے
رہینگے ہم آہیں کھینچتے موت تک پہنچینگے لیکن اُسوقت
سے آہ و نالہ کا انجام ہوگا کیونکہ جو مسیح کے ہیں اُس کے
حضور میں گاتے ہوئے آئینگے اور ابدی سرور اُن کے
سروں پر ہوگا وہ خوشی اور شادمانی حاصل کرینگے
اور غم اور آہ سرد بھاگیگی میرے بھائی کیا تیرا بدن
دکھتا رہتا ہی اور تجھکو آرام نہیں کیا تو بدن میں گرفتار
ہوکے آزاد ہوا چاہتا ہی کھڑے ہوکے اپنا سر اُٹھا اسلئے
کہ تیرا چھٹکارا نزدیک ہی جلدی روز حشر کے پوہنچیگی
اور اُسی وقت خدا کی کلیسیا کی آخری آہ وزاری

خوشی وشادمانی کا سرود ہو جائیگی عیسی آتا ہی اور جب وہ
نظر آئیگا تب دنیا کا چھٹکارا ہوگا تب ساری زنجیریں
اعضا پر سے گر جائینگی قید خانہ کے دروازے کھلجائینگے
دکھی اپنے دکھ سے فرصت پائینگے ہر طرحکی تکلیف و بیماری
جاتی رہیگی اور ہمارا یہہ خیمہ سا گھر بدلکے خدا کی قدرت
و فضل سے ایک عالیشان عمارت ہو جائگی جس میں
تا ابد گناہ کا نام و نشان پایا نہ جائیگا +

ہم بھی جنہیں روح کے پہلے پھل ملی اپنے میں کراہتے
ہیں اور لیپالک ہونے کی یعنے اپنے جسموں کی رہائی کی
راہ تکتے رہتے ہیں - رومی ۸ باب ۲۳

ایماندار کی فریاد

آہ میں تو سخت مصیبت میں ہوں اس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائیگا۔ رومی ۷ باب ۲۴

عیسائی نہ صرف ظاہری بلکہ اندرونی مصیبتوں میں مبتلا ہیں اور دلی مصیبتیں سب سے بھاری اور سخت ہیں ہر ایک ایماندار کا یہہ تجربہ ہی کہ جب میں نیکی کیا چاہتا ہوں تو بدی میرے پاس موجود ہوتی ہی اور یہہ کہ میرے اعضا میں شریعت ہی جو میری عقل کی شریعت سے لڑتی ہی اور پولوس کی مانند ہر ایک عیسائی کو یہہ کہنا پڑتا ہی کہ آہ میں تو سخت مصیبت میں ہوں اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائیگا

ایک ہی دل میں گناہ کی پرانی اور فضل کی نئی انسانیت
ہستی ہی اور اُنکے درمیان برابر لڑائی رہتی ہی پرانی انسانیت
سے شہوتیں اور مستیاں اور ہر طرحکی بری خصلتیں
نکلتی ہیں اور نئی انسانیت سے پاک آرزوئیں اور
روحانی خواہشیں اور آسمانی محبتیں اور پاک ہونیکے
اشتیاق پیدا ہوتے ہیں جسم چالاک ہی اور ہمارے
سارے اعمالوں کو بگاڑا چاہتا ہی روح پاک بھی مستعد
ہوکے ہم کو جسم کے زور و زبردستی سے بچاتا ہی نیکی
کرنیکی خواہش ہی لاتا ہم بدی و برائی موجود ہی چنانچہ
گناہ جو موت کا بدن کہلاتا ہی ہمکو روک دینا اور
ہماری خوشی کو خراب کرتا ہی دل میں گویا دو فوجیں ہیں
جو آپس میں لڑا کرتی ہیں اور بڑا تعجب یہہ ہی کہ ایماندار
جب اپنے کو فتحیاب سمجھکر لڑائی سے باز رہتا ہی تب

وہ زیادہ خطرہ میں پڑجاتا ہی کاش کہ ہم سبھونکو فضل
عنایت ہوتا کہ ہم اُس پُرانی انسانیت کو اُتاریں اور
نئی انسانیت کو جو خدا کے موافق راستبازی اور حقیقی
پاکیزگی میں پیدا ہوئی پہنیں شکر خدا کا کہ جلدی یہہ لڑائی
ختم ہوگی جلدی ہماری پاکیزگی کامل ہوگی تب ہماری
سعادت بھی کامل ہوگی چاہیے کہ پرانی انسانیت مرجائے
بلکہ وہ ابھی موت کے فتوے کے تلے ہی اور یہہ کہ نئی
انسانیت سلطنت کرے واہ کیا خوب کہ ایماندار کو
گناہ سے ابدی آزادگی کا انتظار ہی +

جسم کی خواہش روح کے مخالف ہی اور روح کی خواہش
جسم کے مخالف ہی اور یہ آپس میں برخلاف ہیں یہانتک
کہ جو کچھہ تم چاہتے ہو سو کر نہیں سکتے ہو- گلاتی ۵ باب ۱۷

دعا

ای یہواہ مجھپر رحم کر کیونکہ مجھپر تنگی ھی - زبور ۳۱ باب ۹

خدا سے دعا کرنیکی اجازت ایک بڑی نعمت ہی
خصوصًا مصیبت کے دن وہ نہایت دلچسپ و مفید ہی
جو ہمکو یہہ اجازت نہ ملتی تو ہم کچھہ نہ کر سکتے جب ہم لوگوں
کے دل رنج سے بھر جاتے یا ہمارے بدن بیماری سے
ضعیف ہو جاتے یا ہم مفلسی میں پڑ جاتے یا ہمارے عزیز
گذر جاتے ہیں تب اگر دعا نکر سکتے تو کیا ہی حیران و پریشان
ہوتے لیکن بڑی تسکین اِس سے ہوئی کہ جس وقت
خدا کے حضور میں ہم نے اپنی عرض کی تب اُسنے ہماری

فریاد سنلی اور ہمکو بڑی تسلّی اور خوشی وقتی حاصل
ہوئی ای عیسائی بھائی اپنے سب دکھ اور رنج میں
خدا کے رحم پر تکیہ کر اُسکی رحمت ابدی ہی بلکہ ماں کی
محبت ہر چند کہ لاثانی ہی تاہم خدا کی محبت کی مانند نہیں
ہوسکتی وہ تیری سنیگا اور تیرے ساتھ ہمدرد ہوگا اور
اُسکی مہربانی و فضل سے جو مصیبتیں اور بوجھ ہیں وہی
بڑے فایدے کے باعث ہونگے کتنوں کے تجربہ میں یہہ
بات سچ ٹھہری ہی کہ وہ اپنی تنگی میں یہواہ کو پکارے
اُسنے اُنکی سخت مصیبتوں سے اُنہیں رہائی بخشی غرض
ای بھائیو دعا کرتے رہو اور اگرچہ جس قدر تمہاری دعائیں
بڑھتی اُسی قدر تمہاری مصیبتیں بھی بڑھتی جاتی ہیں لیکن
تو بھی ثابت قدم رہو اور آخر کو تم غالب ہوگے اپنے لوگونکی
دعائیں قبول کرنے میں خدا انکار نہ کریگا بلکہ اُنہیں

قبول کرکے چین اور تسلّی بخشیگا وہ اپنا وعدہ کرچکا ہی اور اُسے فراموش نہ کریگا اُسکے دل میں محبت ہی اور اِس محبت کی تاثیر بڑھتی رہیگی اُسکا خزانہ معمور و نامحصور ہی گھبراؤ مت وہ تمہاری دعا کی آواز سنکے یقیناً تمپر رحم فرمائیگا بلکہ سنتے ہی تم کو جواب دیگا ÷

ای یہواہ تو اپنے نام کے واسطہ مجھے جلائیگا تو اپنی صداقت کے ساتھہ میری جان کو تنگی سے نکالیگا - زبور ۱۴۳ باب

مصیبت کا علاج

کوئی ہم میں سے اپنے واسطہ نہیں جیتا۔ رومی ۱۴باب ۷

آزمودہ عیسائی کے لئے یہہ بہتر ہی کہ وہ اپنی
مصیبتوں اور تکلیفوں پر نگاہ نہ کرے مصیبتیں اِسلئے
خدا کی طرف سے بھیجی گئیں کہ وہ ایماندار کو راہِ راست پر
چلائیں چنانچہ اکثر مصیبت زدوں کو خدا کی خدمت میں
مستعد ہونے سے بڑی تسکین اور خاطر جمعی ہوئی ہی
پس ای عزیزو جو تم پر دکھہ اور مصیبت آگئی ہو تو بیماروںکے
پاس جاکے اُنہیں عیسیٰ کی مہربانیکا بیان کرو بیوونسے
ملاقات کرو اور اُنکی فریاد سنکے اُنکو تسلّی دو یتیموں کو

اُنکے آسمانی باپ کی طرف رہنمائی کرو کنگالوں کی
حاجت رفع کرو بلکہ اپنے پر نہیں بلکہ برعکس اِسکے
اوروں کی مصیبتوں اور احتیاجوں پر نگاہ کرو اور
اُن کے رنج و تکلیف کے رفع کرنے میں مشغول ہو
جو اوروں کو برکتیں دیتا ہی وہ برکتیں پاتا ہی اپنے
شفیع کے لئے مستعد رہو اور اُس سے تم تسلی پاؤگے
جو اپنی مصیبت پر نظر کرتا اُس کی مصیبت زیادہ
ہو جائگی اور جو یہہ چاہتا ہی کہ اپنے دکھ سے آرام پائے
اُسے چاہئیے کہ مسیح کی خدمت میں مشغول رہے جیسا
کہ گھر میں پڑے رہنے سے کوئی سُست و ناتوان ہوجاتا
ہی لیکن باہر جاکر تازی ہوا اُسے بحال کرتی ہی ویسا ہی
جو اپنے دکھ اور مصیبت پر سوچتا رہتا وہ غمگین و دلگیر ہوجاتا
ہی لیکن جو اوروں کی بھلائی کیلئے مستعد ہی وہ اپنے کو بھول

جاتاہی اور قوت آلہی پاکے سمھالا جاتاہی غرض چاہیئے
کہ جس وقت تم خدا کے وعدے پر تکیہ کرتے ہو اُسی
وقت اُسکی خدمت میں بھی چست وچالاک ہو کیونکہ
نہ صرف جسمانی بلکہ روحانی طور سے بھی یہہ بات سچ
ٹھہرتی ہی وہ جو سُستی سے کام کرتاہی کنگال ہوجائیگا
مگر چالاکوں کے ہاتھہ دولت پیدا کرتے ہیں +

اور وہ سب کیواسطے موا کہ جو جیتے ہیں سو آگے کو اپنے
لئے نہ جیئیں بلکہ اُسکے لئے جو اُسیکے واسطہ موا اور پھر جی اُٹھا
دومرقرنتی ۵ باب ۱۵

خدا کا ہمارا ہمدرد ہونا

اُنکی کل مخالفت میں وہ مخالف نہ تھا اور اسکے حضور کے فرشتے نے اُنھیں بچایا اپنی محبت میں اور اپنے حلم میں اُسی نے اُنھیں خلاصی بخشی اور اُسنے اُنھیں اُٹھایا اور سارے قدیم ایام میں اُنھیں لیگیا۔ یسعیاہ ۶۳ باب ۹

کیا خوب یہہ ہی کہ ہماری تکلیفوں میں کوئی دوسرا بھی ہمدرد ہو مگر جو ہمدردی انسان کرتا ہی وہ اکثر لاحاصل ہی کبھی جب کوئی شخص رنج میں پڑتا ہو تو اگرچہ دوستوں کی ملاقات اور گفتگو بہت تسکین دیتی ہی لیکن آرام پایدار نہیں دیتی کوئی کتنا ہی عزیز کیوں نہ ہو لیکن جب وہ دکھ میں پڑے تو اکثر اُسکی مدد کرنیکے لئے ہماری محبت بیکار ہی مگر جب دکھی اور مصیبت زدہ کو خدا پیار کرتا ہی اُسکی وہ مدد کرسکتا ہی کیونکہ اُس کا

بازو قادر اور اُسکی حکمتیں بیشمار ہیں پر عجب بات یہہ
ہی کہ کیڑی کی دردوں میں باریتعالیٰ ہمدردہی یہہ
کلام القدس کی گواہی ہی اس میں نہایت دلسوزی
و محبت ظاہر ہی کہ بنی اسرائیل نے اجنبی معبودونکو اپنے
درمیان سے دور کیا اور خداوند کی بندگی کرنے لگے
تب اُسکاجی اسرائیل کی پریشانی سے ملول ہوا اور
کیا ہی لطف نفیس اسبات میں دکھلائی دیتا ہی کہ
خدا فرماتا ہی کہ جو کوئی تمکو چھوتا ہی سو میری آنکھ کی پتلی کو
چھوتا ہی اَی آزمودہ ہمراہی جب تیری روح اونچی نیچی اور
تیری طاقت کم اور تیرا دل غمگین اور تیری آہیں بھاری ہوں
تب یاد کر کہ خدا تیرے سب دردوں میں ہمدرد ہوتا ہی اُسکی
آنکھیں دیکھتی ہیں اور اُسکے کان سنتے ہیں اور اُس کا دل
دردمندی سے بھرا ہی چنانچہ لکھا ہی کہ جیسا باپ بیٹوں پر رحم کرتا ہی

ویساہی یہواہ اپنے ڈرنیوالوں پر رحم کرتاہی کیونکہ وہی
ہماری ساخت کو جانتاہی یاد رکھتاہی کہ ہم مٹی ہیں اگر تو
اُسپر بھروسا رکھے تو غمگین نہ ہوگا اگر اِسکو یقین جانتاہی
تو نہ کڑکڑائیگا خدا کی کلام پر اعتبار رکھکر خوشی سے اپنی راہ
پر چلا کر اِسکے سوا تجھے اور کیا درکار ہی خدا تیرا باپ ہی بلکہ
ایسا باپ کہ تجھے عزیز فرزند جانکر تیرے سارے دکھ اور
درد میں ہمدردی کرتاہی اور کرتا رہیگا یقیناً اِس سے تجھکو
تسکین اور خوشی پیدا ہوگی +

کیونکہ ہمارا سردار کاھن ایسا نہیں جو ہماری سستیوں
میں ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ گناہ کے سوا ساری باتوں میں
ہماری مانند ازمایا گیا-عبرانی ۴ باب ۱۵

توکّل

اگر میں تنگی کے درمیان چلوں تو تو مجھے زندہ رکھیگا زبور ۱۳۸

باب ۷

بعضے عیسائی خاص طور سے آزمائے جاتے ہیں مصیبتیں اُنہیں گھیرتی ہیں اور کہیں اُنکو فرصت نہیں ملتی دنیا کی طرف سے اُنکا کام اور اُنکے خاندان میں اُنکے فرزند اور کلیسیا میں اُنکے شریک اُنکو آزماتے ہیں اسکے سوا وہ دلی آرام نہیں پاتے بلکہ برعکس اسکے شیطان اُنکے دل میں دخل پاتا ہی اور وہ ڈرتے اور پس وپیش کرتے ہیں اُنہیں آگے چلنا پڑتا لیکن وہ کس طرح

آگے جا سکتے غیر لوگ یعنے وہ جو ایماندار ونکی امید سے
ناواقف ہیں تعجب کرتے ہیں کہ یہہ کیسی برداشت اور
کیسی پایداری ہی لیکن ایماندار کے پاس ایک بھید ہی
جو اُنکی سمجھ سے باہر ہی یعنے یہہ کہ خدا از ماٴے ہوؤنکو
بحال کرتا ہی اُسکا کلام اُس کی مانند جو گھاس پر گرکے
اُسکو تر و تازہ کرتی اُنکے دلوں کو زندہ کرتی ہی پھر
روح پاک اُنکے دلوں پر اثر کرتا ہی اور اُنہیں زندگی
بخشتا ہی پھر عیسیٰ جو صداقت کا آفتاب ہی اُن پر ظاہر
ہوتا ہی اور تاریکی کی جگہہ میں روشنی چمکتی ہی پھر دعا کرنے
میں اُنکو بڑی تسلّی پیدا ہوتی ہی اور خدا کی صحبت
میں وہ اپنی مصیبتوں کو بھول جاتے ہیں پر خدا کے گھر
جاکے اور اُسکا کلام سنکے اور اُسکی حمد و تعریف کرکے

وہ اپنے روحانی سفر کے لئے طاقت حاصل کرتے ہیں یہہ
اوقات جب خدا خشک روح کو تروتازہ کرتا ہی کیا
خوش وخورم ہیں تب ایمان نئی طاقت سے خدا کے
وعدوں کو پکڑتا ہی اور امید آنیوالے آرام کو تاکتی ہی
اور محبت حق تعالیٰ کی صفت میں خوش ہوتی ہی کاش
کہ اکثر میری روح کو ایسا وقت مبارک ملا کرے
تونے ای میرے خدا وعدہ کیا ہی کہ میں اسرائیل کے لئے
اُس کی مانند ہونگا وہ سوسن کی طرح پھولیگا روز
بروز ای میرے خدا میرے دلمیں یہہ وعدہ پورا کر +
جب ہم جائینگے ہاں خداوند کے پہچاننے کے لئے ہم پیروی
کرینگے صبح کی مانند اُسکا خروج مقرر ہی اور برسات کی مانند ہمارے
لئے اُسکی آمد ہوگی پچھلے مینہہ کی مانند جو زمین کو تر کرتا ہی ہوسیع ۶ باب ۳

غرضِ الٰہی

جب وہ جو ہمارے جسمانی باپ تھے تنبیہ کرتے تھے اور ہم نے اُنکی
تعظیم کی تو کیا ہم اُس سے زیادہ روحوں کے باپ کے حکم میں نہ ہیں اور
جئیں کہ وہ تو تھوڑے دنوں کیواسطے اپنی سمجھ کے موافق تنبیہ کرتے تھے
پر وہ ہماری بہتری کیلئے تاکہ ہم اُسکی پاکیزگی میں شریک ہوں۔ عبرانی ۱۲ باب ۹ و ۱۰
ای ایماندار اگر تو مصیبت زدہ ہی اور دکھ اور رنج
کی ساری موجیں تجھپر سے گذر گئی ہیں تو ضرور اِسمیں
کچھ غرض ہی کیا تو نے اِسکو دریافت کیا اور نہیں تو
دریافت کرنا چاہیئے مجھے خدا کیوں آزماتا ہی کیا وہ مجھسے نفرت
رکھتا ہی نہیں کیا وہ قہرناک ہی نہیں کیونکہ اُسنے قسم
کھائی کہ اپنے لوگوں پر قہر نکرونگا تو پھر کیا سبب ہی

سبب یہہ ہی کہ خدا کا یہہ ارادہ ہی کہ تو پاک ہو جیسا وہ
پاک ہی وہ تجھے گویا جسمانی خواہشوں اور خوشیونسے
کھینچکے تیری سوچ اور خصلتیں اور ساری امیدیں اپنی
طرف لیجایا چاہتا ہی وہ تجھی میں اُن چیزوں سے جو تجھکو
آلودہ کرتی ہیں الگ کرکے تجھے صاف اور آراستہ کیا
چاہتا ہی تاکہ تو اُسکے جلال کو ظاہر کرتا رہے تونے دعا مانگی
کہ ای خدا مجھے پاک کر خدانے تیری سُنی اور تیری
دعا قبول بھی کی اپنے سلوک کے وسیلہ سے جو ابھی
تیرے ساتھہ کرتا ہی وہ تجھے سدھار کے طیار کریگا
تاکہ تو زمین پر اُسکا جلال ظاہر کرے اور آخرکار مقدسوں
کے ساتھہ آسمان پر میراث پائیے وہ رحم سے معمور
ہی اور جب اُسکا ارادہ انجام تک پہنچیگا تو تجھے اقرار

کرنا پڑیگا کہ میری ساری مصیبتیں اور تکلیفیں حکمت و محبت الٰہی سے مقرر ہوئیں پس خدا کا تابع رہ اُسکی تنبیہ بے عذر قبول کر اور اُسکے سلوک سے جو وہ تیرے ساتھ کرتا ہی انکار نکر وہ تجھے فرزند جانکر تیری بھلائی کے لئے تنبیہ دیتا ہی اور کیا مہربانی کی بات یہہ ہی کہ جسقدر وہ تجھپر بوجھ ڈالتا ہی اُسی قدر تجھے طاقت بخشتا ہی کہ تو اپنا بوجھ اُٹھا سکے وہ تجھے رحم کا برتن جو اُسی حشمت کے لئے اسی سے مقرر کیا ہی بنائیگا اور عاقبت میں تو اُسکا اسلئے شکر کریگا کہ زندگی میں تونے میری تربیت کی اور مجھے خنگا کیا†

† وہ پروا ہوا کے دن اپنی سخت آندھی سے اُسے دور کر دیتا ہی اسلئے اس تنبیہ کے وسیلہ سے یعقوب کی بدی کا کفارہ دیا جائیگا۔ یسیاع ۲۷ باب ۸ و ۹

محاسبہ

میری سمجھ میں زمانۂ حال کے دکھ درد اس لایق نہیں کہ اُس جلال کے جو ہمپر ظاہر ہونیوالا ہی مقابل ہوں۔ رومی ۸ باب ۱۸

عیسائیوں کے دکھ اور مصیبتیں اکثر سخت اور دراز ہیں لیکن وہ کتنا ہی دشوار ہوں تاہم اِس لایق نہیں کہ آنیوالے جلال کے مقابل ہوں اِس زندگی میں ہر ایک عیسائی قابل تربیت ہی وہ اُس لڑکے کی مانند ہی جو میراث کا امیدوار ہو کے اِس امید کے مطابق کوشش میں رہتا ہی جو تربیت

وہ پاتا ہی وہ اگرچہ درد انگیز ہو مگر اُسکا نتیجہ برکت آمیز ہوگا تربیت جو دیجاتی سو عاقبت میں پھل لاتی ہی بلکہ ابدی اور بھارے جلال خدانے اپنے پیار کرنیوالوں کے لئے وہ چیزیں طیار کیں جو نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں اور نہ دل میں آئیں بدن کے لئے ایسا جلال ہوگا جیسا اُسوقت عیسٰی کے چہرہ سے ظاہر ہوا جب پہاڑ پر اُسکی صورت بدل گئی عیسٰی کے لئے بھی آیندہ کو ایک جلال ہوگا اور یہہ علم و پاکیزگی کے کمال حاصل کرنے اور مسیح سے مشابہہ ہونے خدا پر لو لگائے رہنے سے علاقہ رکھتا ہی تب راستباز اپنے باپ کی بادشاہت میں آفتاب کی مانند نورانی ہونگے لیکن وہ جلال جو ہمپر ظاہر ہونیوالا ہی

بیان سے اور سمجھ سے باہر ہی چنانچہ یوحنّا کہتا ہی کہ
پیارو اب ہم خدا کے فرزند ہیں اور یہہ تو ابد تک
ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہونگے پر ہم جانتے ہیں
کہ جب وہ ظاہر ہوگا ہم اُسکی مانند ہونگے کیونکہ ہم
اُسے جیسا وہ ہی ویسا ہی دیکھینگے تجھے تسلّی اور
خوشوقتی پیدا ہو تیرے لئے جلال طیار ہی اور تجھپر
ظاہر ہوگا اور تیری اب کی مصیبتیں اِس لایق
نہیں کہ اُس جلال کے جو تجھپر ظاہر ہونیوالا ہی
مقابل ہوں ٭

جب مسیح جو تمھاری زندگی ہی ظاھر ھوگا اُسکے ساتھ تم
بھی جلال میں ظاھر ھوجاؤ گے۔ قلسی ۳ باب ۴

خداکا اِرادہ

میری مصلحت قایم رہیگی اور میں اپنی ساری مرضی پوری کرونگا - یسعیاہ ۴۶ باب ۱۰

خدا بے اِرادہ کبھی کچھ نہیں کرتا اُسکے اِرادے مستقیم ہیں اور سب انجام تک پہنچتے ہیں اُنکے روکنے کی خواہش کرنا بیفایدہ بلکہ گناہ ہی جو گنہگار اُنکو روکے اُس کو سزا ملیگی اور اگر کوئی ایماندار روکنے چاہے تو تنبیہ پائیگا چاہیئے کہ ہم ہمیشہ خدا پر بھروسا رکھیں لکھا ہی کہ آدمی کے دل میں بہتیرے منصوبے ہیں پر

فقط خداوند کا منصوبہ قایم رہیگا اُسنے قسم کھائی ہی
کہ میرے سارے اِرادے پورے ہونگے وہ جیسا
چاہتا ہی ویسا آسمان کے لشکروں اور زمین کے درمیان
کام کرتا ہی اور کوئی نہیں جو اُسکے ہاتھہ کو پکڑ سکے اور
اُسے کہے کہ تو کیا کرتا ہی ای ایماندار خداوند تجھیں اور
تیری روحانی خوشوقتی میں مسرور ہی جو چیز تیری
دینداری اور تیری حقیقی خوشی و تسلی کو بڑھاتی ہی
وہی اُس کو پسند ہی چنانچہ حواری کہتا ہی کہ ہماری
پل بھر کی ہلکی مصیبت کیا ہی بے نہایت اور ابدی
بھاری جلال ہمارے لئے پیدا کرتی رہتی ہی تو نے خدا
کے لوگونکی مصیبتوں پر تعجب کیا ہوگا کیا تو ابھی تک
اُن پر تعجب کرتا رہتا ہی وہ حقیقتاً اِسلئے بھیجے جاتے ہیں

کہ اُنکے سبب سے مقدسونکا تاج زیادہ رونق دار اور
ذوالجلال ہو لازم ہی کہ ہم اپنی مصیبتوں کو خاص برکتیں
جانیں چاہیئے کہ ہم دعا مانگیں کہ ہماری ساری
مصیبتیں ہمپر یہہ تاثیر کریں کہ ہم اپنے خالق سے
نہ لڑیں اور اُس کی دانائی پر الزام نہ رکھیں
اور اُس کی محبت کو رسوا نہ کریں یہہ شکر کا باعث
ہی غم کا نہیں کہ خدا کی مصلحت قایم رہیگی اور اُس کی
ساری صفات غیر متبدل ہیں محبت کے خدا کی طرف سے
اُسکے فرزندونکی نسبت صرف محبت آمیز مصلحت نکل
سکتی ہی ای خدا ہمارے دلونمیں نیکی کی سب خوشی اور ایمانکے
کام کو قدرت سے پورا کر ✣

یہواہ کی مصلحت ابد تک قایم رہیگی اُسکے دِلکے منصوبے پُشت در پُشت - زبور ۳۳ باب ۱۱

خدا کی مرضی

تیری مرضی جیسی آسمان پر ہی زمین پر بھی بر آئے - متی ٦ باب ١٠

بلاشک وشبہہ خدا کی مرضی دانائی و پاکی سے
بھری ہی وہ ہم سے صرف وہی باتیں چاہتا ہی جو اُسکی
محبت اور دانائی سے ہین جو سلوک وہ ہمارے ساتھہ
کرتا ہی اُس کا یہہ نتیجہ ہی کہ ہم پاک بنیں پہلے وہ اپنا
جلال ظاہر کرتا تب ہماری اب کی اور عاقبت کی
بھلائی کرانا چاہتا ہی اور اِن دونوں اِرادونمیں کچھہ اختلاف
نہیں لہذا حکمت کی یہہ رائے ہی کہ ہم خدا کی مرضی کو

پورا کرنیکی خواہش رکھیں جو ہماری مرضی اور رہو
خدا کی اور تو ہم کیونکر خوش ہوں چاہئیے کہ ہم
چھوٹے بچے ہوں یعنے پہلے دریافت کریں کہ ہمارے
باپ کی کیا مرضی ہی تب اُس مرضی سے خوش رہیں
چاہیے اُسکی یہہ مرضی ہو کہ ہمکو تنگحالی ہو یا خوشحالی
چاہیے بیماری یا تندرستی چاہیے دکھ یا چین چاہیے
موت چاہیے زندگی ہر حال میں ہم رضامند رہیں
بلکہ خوشی کریں ای خداوند روح پاک کو بھیج کہ وہ
میری مرضی تیری مرضی کے موافق کرے اور میری
ایسی ہدایت کرے کہ آیندہ کو خدا کی مرضی سے بخوبی
واقف ہو کے اُسکو بجا لایا کروں اور اُسی کے
موافق اپنی ساری زندگی کو گذرانوں تو میری

خوشوقتی کو چاہتا ہی لیکن جب تک میری مرضی تیری
مرضی کے خلاف ہو میں خوشوقت ہو نہیں سکتا تو
میری مدد کر کہ میں اپنی مرضی کو چھوڑ دوں اور صرف
یہہ چاہوں کہ خدا جو چاہے سو کرے کاش کہ میں پاکیزگی
کے اُس مرتبہ تک پہنچوں کہ تیری مانند کہتا رہوں
کہ میری مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی ہو +

ای میرے باپ اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھسے گذر جائے تو
یہی میری خواہش نہیں بلکہ تیری خواہشکے موافق ہو۔
متی ٢٦ باب ٣٩

مسیح ہمارا پیشوا

وہ اندیکھے کو گویا دیکھکے مضبوط بنا رہا۔ عبرانی ۱۱ باب ۲۷

موسیٰ کو اکثر دکھ اور مصیبت سہنا پڑا لیکن اِس میں کچھ تعجب نہیں کیونکہ خدا کے سب لوگوں کا یہی حال ہے اُنکے مخالف یعنے دنیا اور شیطان بندش کر رہے ہیں بعضے وقت اُنکے پڑوسی اُنکو ستاتے ہیں جیسا کہ اسرائیل کا حال مصر میں ہوا کبھی کبھی دنیا کے بیابان میں ہوکے وہ طرح طرح کے امتحانوں میں پھنس جاتے ہیں اور کلیسیا میں بھی وہ دکھ اور تکلیف سے

آزاد نہیں ہیں پر موسیٰ مضبوط بنا رہا باوجودیکہ تکلیفیں
اور مشکلات تھیں توبھی وہ ثابت قدم رہا اور مغرور
اور ظالم بادشاہ سے بھی نڈر رہا اِسکا سبب یہہ تھا کہ
وہ اندیکھے خدا کے ظہور سے آگاہ تھا وہ اپنی نظر خدا تعالیٰ
پر رکھتا تھا بادشاہ کے غصہ سے نہیں بلکہ وہ خدا سے
ڈرتا تھا اور اُسکی مہربانی کا طالب تھا اور اُس سے برکت
پا کے خوش رہا جو خدا ہمارے ساتھ ہو تو خیر اور نہیں تو
ہماری مصیبتیں بڑھتی جائینگی خدا ہمارے ساتھ ہی اگرچہ
وہ غیر مرئی ہی لیکن موجود ہی ہم دکھ کی حالتمیں ایمان کی نظر
سے اپنے آسمانی باپ کو دیکھ سکتے ہیں وہ ہمیں سمھالتا ہی اور
ہم اپنے پیشوا عیسیٰ پر نگاہ رکھکے مصیبتوں کو سہ سکتے ہیں
اُسنے اُس خوشی کے لئے جو اُسکے سامھنے تھی شرمندگی کو ناچیز

جانکے ہمارا عوضی ہوکر صلیب کو سہا اور روح القدس پر تکیہ کرکے
تکلیف اُٹھائی وہ قادر ہوکے حال و استقبال میں ہمکو تسلّی بخشیگا ای
مصیبت زدہ عیسائی اگرچہ تو جسمانی آنکھ سے خدا کو دیکھ نہیں سکتا
تاہم وہ تیرے ساتھ ہی ابھی اور ہر آن وہ تجھے سمھالتا ہی اور اُسنے
وعدہ کیا کہ میں تجھے ترک نہ کرونگا وہ وفادار ہی اور اپنے کلام کے
موافق کرتا رہیگا پس صبر کئے رہ کہ وہ تیری مدد کریگا کچھ دیر نہوگی
کہ وہ نظر آئیگا اور تجھے ساری مصیبتوںسے رہائی دیگا اپنے چہرہ سے
تجھے مسرور کریگا حالمیں دکھ اور تکلیف ہو تو ہو پر دریائے موت کے
پار ہوکے تجھے سلامتی اور خوشوقتی اور سعادت ابدی ہوگی +

مبارک وہ آدمی جو آزمایشکی برداشت کرتا ہی اسواسطہ کہ جب
اُسکی آزمایش ہوچکی تو زندگی کا تاج جسکا خدا نے اپنی محبت رکھنیوالوں
سے وعدہ کیا ھی پایگا - یعقوب ۱ باب ۱۲

مصلحت

ہم ہر ایک بوجھ اور الجھانیوالے گناہ کو اتار کی برداشت کے ساتھ
اُس دوڑ میں جو ہمارے سامھنے آپڑی ہی دوڑیں اور عیسیٰ کو جو ایمان
کا شروع اور کامل کرنیوالا ہی تاکتے رہیں۔ عبرانی ۱۲ باب ۱ و ۲
دنیا ایک میدان ہی زندگی دوڑ اور ہر ایک عیسائی
دوڑنیوالا دوڑ کی حد پر نشان کھڑا ہی اور غالبونکو انعام
ملیگا اِس دوڑ مین طرح طرح کی روک ٹوک ہیں اور دوڑنیوالوں
پر بوجھ لدا ہی چاہیئے کہ ہر طرح کی روک راہ سے الگ
کیجائے اور بوجھ اُتارا جائے ہم لوگونکا الجھانیوالا گناہ
جو کچھ ہو وہی روک ہی اور اُسکو الگ کرنا اور مسیح پر
نگاہ کرکے اُس دوڑ میں جو ہمارے سامھنے آپڑی ہی دوڑنا

چاہئے عیسیٰ ہمارے لئے نمونہ ہی ہمکو اُسکی پیروی کرنی
چاہیے وہ ہمارا پیشوا ہی چاہئے کہ ہم قدم بقدم اُسکے پیچھے
چلیں وہ ہمارا بادشاہ ہی اور ہمیں اُسکا تابع ہونا چاہئے
وہ ہمارا باربردار اور فداکار ہی چاہئے کہ اُسی پر ایمان
لائیں معافی کے لئے اُسکا لہو اور راستبازی کیواسطہ
اُسکی صداقت اور طاقت دینے کیلئے اُسکا زور اور ہماری
ساری حاجتیں رفع کرنے کیواسطہ اُسکی بھرپوری کافی
ہی چاہئے کہ انہیں پر تکیہ کریں ہردم ہر گھڑی ہر روز ہم
عیسیٰ پر نگاہ رکھیں ناامیدی کے وقت وہ ہمکو دلجمعی
بخشیگا وسواس کے وقت وہ ہمکو دلیر کریگا اور جب
ناتوان ہیں وہ زور بخشیگا اور ہمارے مرتے وقت ہمکو غلبہ
دیگا چاہئے کہ تیری نظر آخر عیسیٰ پر ہو وہ کہتا ہی کہ میریطرف

رجوع لاؤ اور نجات لو اے زمین کے کنارونکے سارے
رہنیو الو کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں کوئی
اُسکی طرف رجوع لا کے محروم نرہا جیسا ہر ایک جو بیابان
میں پیتل کے سانپ پر نگاہ کرتا رہا بچگیا ویسا ہی سب
جو مسیح کی طرف نظر ایمان سے دیکھینگے اُسی سے بچ جائینگے
اپنی ساری احتیاجوں کے رفع کرنے اور اپنے سارے
خوفوں سے حفاظت پانے کے لئے عیسیٰ کو تاکتا رہ اپنی
آنکھ اُسی پر لگائی رہ ایسا کرکے تو دنیا اور شیطان پر
غالب ہوگا روحانی دوڑ کے نشان تک پہنچیگا اور حیات
ابدی کا ایمان حاصل کریگا *

اُنھوں نے اُسکی طرف دیکھا اور روشن ہو گئے اور اُنکے چہرے
شرمندہ نہ ہوئے - زبور ۳۴ باب ۵

جائے پناہ

وہ مصیبت کے روز مجھے اپنے سایبان میں چھپائیگا اپنے خیمہ کی پوشیدگی میں مجھے پوشیدہ کریگا مجھے چٹانکی بلندی پر رکھیگا - زبور ۲۷ باب ۵

ہر وقت عموماً اور خطرہ کے وقت خصوصاً ماں باپ اپنے بچے کی حفاظت کی فکر کرتے ہیں اسی طرح ای ایماندار تیرا باپ جو آسمان پر ہی تیری مصیبت اور خطرہ کے وقت تیرے بچانے کیلئے اندیشہ کرتا ہی وہ تجھپر نگاہ کرکے یہانتک تیری حفاظت کریگا کہ تجھے اپنے سایبان میں چھپائیگا سایبان سے خیمہ شاہانہ مراد ہی جو فوج کے درمیان مشہور بہادر سپاہیوں سے

کھرا رہتا ہی اُسمیں خود بادشاہ رہتا ہی اور وہ جگہہ بہت
محفوظ ہوتی ہی ای آزمودہ یہہ تیرے لئے تسلّی کی بات
ہی کہ خدا اپنے سایبان میں تجھے چھپائیگا وہاں تیری ساری
احتیاجیں رفع ہونگی اور تیرے زخموں کے واسطہ
بلسان اور تیری مصیبتوں کے لئے کامل تسکین ملیگی
بہتیرے عیسائیوں کو برسوں کی دنیوی خوشوقتی
کی بہ نسبت ایک ہفتہ کی مصیبتوں میں زیادہ تسلّی اور
خدا کے ظہور کی روشنی ملی ہی اپنے سائیبان میں خدا
اپنے آزمائے ہوؤں کے ساتھ صحبت رکھتا ہی اور اُسکا
چہرہ اُن پر جلوہ گر ہی اور وہ سلامتی پاتے ہیں ای
مبارک خدا میری مصیبت کے روز مجھے اپنے سائیبان
میں چھپا اپنے خیمہ کی پوشیدگی میں مجھے پوشیدہ رکھ

اور مجھے یہہ انعام دے کہ میں اُنکی سعادت جن کی
زندگی مسیح کے ساتھہ خدا میں چھپی ہوئی ہی پہچانوں
ای میری جان ہر رنج و تکلیف میں اپنے خدا کی طرف
رجوع کر اُسکے ساتھہ حجت کر کے منت کر کہ میری حفاظت
کیا کر اپنے پیروں کے سایہ تلے مجھے چھپا تب تجھکو
کہنا پڑیگا کہ ای خدا تیری مہربانی کیا ہی بیش قیمت
ہی ہی اور بنی آدم تیرے پیروں کے سایہ تلے پناہ
لے سکتے ہیں ❖

ای خداوند پشت در پشت ہماری جائے پناہ تو ہی رہا ہی۔

زبور ۹۰ باب ۱

رفیقِ عظیم

وہ مجھے پکاریگا اور میں اُسکی سنونگا تنگی میں میں اُسکے ساتھہ ہونگا اُسے چھڑائونگا اور اُسے عزت بخشونگا - زبور ۹۱ باب ۱۵

کبھی کبھی ایمانداروں کو یہہ خیال ہوتا ہی کہ کوئی ہمارے ساتھہ ہمدردی نہیں کرتا ہمیں اکیلا اپنا بوجھ اُٹھانا پڑتا ہی کوئی ہماری فکر نہیں کرتا شاید اِس فریاد کی وجہ عیسائی بھائیوں کی غفلت ہو جو لوگ اپنے کو اکیلا جانتے ہیں اُنکو یہہ صلاح دیجاتی ہی کہ ای بھائیو گھبراؤمت عیسائیوں کی صحبت اور دلسوزی بہت ہی دلپسند ہی اسمیں کچھہ شک نہیں لیکن توبھی تمہارے لئے یہہ صحبت ضرور نہیں ہی یاد کرو کہ خادم کی ملاقات کرنے سے خاوند کی صحبت کہیں بہتر ہی اور ہر ایک

ازمائے ہوئے ایماندار کی نسبت اُسنے کہا ہی کہ تنگی میں
میں اُسکے ساتھ ہوں لیکن اُسکو مت بھولیئو کہ صرف
ایمان سے خداوند کا ظہور پہچانا جائیگا اکثر ایسا ہوتا ہی
کہ جب ایمان کی کمزوری کے سبب سے اُسکی حضوری
سے خوشی حاصل نہیں ہوتی ہی لیکن توبھی اُس سے
طرح طرح کے فایدے ہوتے ہیں اگر ہم کو خوشی نہ ملے
توبھی اپنے وعدہ کے مطابق وہ اپنے لوگونکے ساتھ ہی
اگرچہ ہماری بے اعتقادی کے باعث اُسکی حضوری
تسلّی نہ دے توبھی وہ طاقت دیتی ہی اور ہمیں بُرائی سے
بچاتی ہی ای خداوند تو ہمیشہ اپنے لوگوں کے ساتھ اُنکی
مصیبتوں میں رہا ہی اب بھی اُنکے ساتھ رہتا ہی تو چھہ
مصیبتوں سے اُنہیں چھڑائیگا بلکہ سات میں سے ایک بھی

اُنکو ضرر نہ پہنچائیگی تیری کلام کے مطابق ہم جانتے ہیں کہ تیرا
فضل کافی ہی اور ہمارے زمانہ کے موافق ہماری قوت ہی
حال کی مصیبتونمیں ہمارے ساتھ ہو اور ہمارا ایمان اسلئے
زیادہ کر کہ ہم تیری حضوری سے واقف ہو کر تجھمیں مسرور
ہوں ہم چاہتے ہیں کہ تیری محبت دریافت کریں اور تیرے
چہرہ کی روشنی سے روشن ہو جائیں یہانتک کہ مصیبتونکی
آگ میں بھی ہم تیرا جلال ظاہر کر سکیں ای عیسی جیسا تو جلتی بھٹھی
میں تین عبرانیوں کے ساتھ رہا ویسا ہی ہر ایک تاپنیوالی
آگ میں جو آزمانے کیلئے ہمپر پڑی ہمارے ساتھ رہ +

نڈر کیونکہ مین نے تجھے خلاصی بخشی ھی مین نے تیرا نام لیکے تجھے بلایا ہی تو ھی
میرا ھی جب تو پانیوں میں گذریگا تب میں تیرے ساتھ ہونگا
اور نہروں میں تب وہ تجھے نہ دبائینگی جب تو آگ میں چلیگا تب تجھے
آنچ نہ لگیگی اور شعلہ تجھے نہ جلائیگا۔ یسعیاہ ۴۳ باب ۱ و ۲

حال کا آرام

جس دل کا تکیہ تجھپر ہی تو اُسے صحیح سلامت رکھیگا کیونکہ
وہ تیرا معتقد ہی۔ یسعیاہ ۲٦ باب ۳

جو شخص مصیبت کے دن میں خدا ہی پر تکیہ کرتا ہی
وہ خوشوقت اور ثابت قدم رہتا ہی خدا کا عہد ایمانداروں
کی جائے پناہ ہی اُس کی طرف ہم دوڑ سکتے اور اُسی
سے سلامتی پا سکتے ہیں جو باور کرتا ہی کہ خدا مہربان
اور رحیم ہی اور نیکی اور سچائی سے معمور اور یہہ
بھی جانتا ہی کہ قادر مطلق کا یہہ ارادہ ہی کہ اُسکی صفاتِ
مذکورہ میرے تجربہ میں ظاہر ہوں وہی تسلّی پائیگا
اور سارے حادثوں میں قایم رہیگا اگر کوئی دلی آرام

وسلامتی چاہے تو چاہئیے کہ ساری مخلوقات اور
واقعات سے نظر پھیر کے برابر خدا ہی پر جیسا وہ مسیح
میں ظاہر ہی نگاہ رکھے چاہئیے کہ اُسکے دلمیں یہہ خیال
پیدا ہو کہ یقیناً خدا محبت ہی اور یہہ بھی ضرور ہی کہ
اُسکی سچائی اور وفاداری اور بے تبدیلی پر کامل
بھروسا رکھے اور تب ہر طرحسے سلامتی ہوگی لیکن
جسوقت خدا کو چھوڑ کے ایماندار اور کسی کی طرف
دیکھیگا اُسی وقت گھبراہٹ اور اندیشہ دل میں پیدا
ہوگا پطرس جب سمندر پر چلتا تھا تو جب تک اُسکی نظر
عیسیٰ پر لگی رہی وہ ثابت قدم رہا پر جب وہ ہوا کا شور
سُننے اور لہریں دیکھنے لگا تب ڈوبنے لگا ہمارا بھی
وہی حال ہی بس چاہئیے کہ ہم طاقت مانگیں تاکہ ہر وقت

خدا پر بھروسا رکھیں اور اُسی پر تکیہ کیا کریں ای
مہربان عیسیٰ تو نے اپنا ہاتھ بڑھا کے ڈوبتے ہوئے
پطرس کو بچایا ہر وقت تو ہمیں بچا اور اپنے دستِ
ابدی ہمیشہ ہمارے نیچے رکھ +

میری اُمت سلامتی کے مکان میں اور امتحانکی سکونتگاہوں
اور چین کی ارامگاہوں میں رہیگی - یسعیاہ ۳۲ باب ۱۸

نظرِ محبّت

خداوند نے میرا دکھہ دیکھہ لیا - پیدایش ۲۹ باب ۳۲

جب خدا نے لیاہ کو بیٹا دیا تب عورت مذکورہ نے یہہ کہا کہ خداوند نے میرا دکھہ دیکھہ لیا لاولدی اُس کی مصیبت کا باعث تھی پر اب خدا نے اُسپر نگاہ کی اور اُسے برکت دی خداوند کی قدرت کی نظر سے بڑے بڑے ماجرے ہوتے ہیں اُسی کے سبب سے مصر کے لوگ گھبراہٹ اور تکلیف سے بھر گئے اور اُسی سے بنی اِسرائیل نے آرام اور تسلّی پائی یہواہ کی آنکھیں صادقوں کی طرف ہیں اور اُسکے کان

اُنکی فریاد کی طرف ای دردرسیدہ عیسائی تیری
طرف خدا کی آنکھیں لگی ہیں وہ تیرا سارا حال
پہچانتا ہی وہ راستبازوں کی طرف سے چشم پوشی
نہیں کرتا تو اُس سے چھپ نہیں سکتا اُسکی رحمت
کی آنکھ تجھکو دیکھتی ہی اور اُسکی قدرت کا ہاتھ
تیری طرف پھیلا ہی وہ اسوقت بھی تیرے دکھ
کے حال سے بخوبی واقف ہی اور صرف تیری بہتری
کے لئے تیری مدد کرنے میں دیر کرتا ہی چونکہ اُس کی
آنکھیں تیری طرف ہیں چاہئے کہ تیری آنکھیں بھی اُسکی
طرف لگی رہیں اور تیری نظر ایمان اُسکی نظر رحمت سے
ملجائے ہاں آنسوؤں کے ساتھ بھی اُسکی طرف نگاہ کر
اور داؤد کی مانند کہتا رہ کہ اپنے نام کے عاشقوں کے

حق کے مطابق میری طرف متوجہ ہو اور مجھپر رحم کر
یاد کر کہ جب عیسیٰ نے اپنے شاگرد پطرس پر نگاہ کی تب
وہ شاگرد پشیمان اور تایب ہوا اور جب استیفان
پر عیسیٰ متوجہ ہوا تو کامل دلیری اُس مظلوم میں پیدا
ہوئی عیسیٰ کا نظر کرنا تیرے ایمان کو مضبوط کریگا اور
تیری امید کو تر و تازہ بنائیگا اور تیری ہمت کو
بڑھائیگا ای عیسیٰ میں ضرور یاد رکھوں کہ تیری آنکھ
مجھپر لگی ہی اور تو میری بھلائی چاہتا ہی اور تیری
نظرِ محبت سے میں خطروں اور دشمنوں سے بچ جاؤنگا؛

اور خدا نے بنی اسرائیل پر نظر کی اُنکے حال کو معلوم کیا۔

خروج ۲ باب ۲۵

بے تبدیل دوستی

وہ چھہ مصیبتوں سے تجھے چھڑائیگا بلکہ سات میں سے ایک
بھی تجھکو ضرر نہ پہنچائیگی ایوب ۵ باب ۱۹

ای عزیز کیا خداوند نے اکثر اوقات تجھکو رہائی
نہیں دی کیا تو گواہی نہیں دے سکتا کہ صادق
چلّائے اور یہواہ نے سنا اور اُنکی ساری تنگیوں
سے اُنکو رہائی بخشی اگلی رہائی آیندہ کی رہائیونگا
ضامن ہی اگرچہ مصیبتیں بارہ بارہ ہونگی لیکن رہائیاں
بھی مسلسل آئینگی سات مرتبہ تک پہنچنا کمالیت کا نشان
ہی اور اِس شمار کی استعمال سے معلوم ہوتا ہی کہ خدا

ہمیں کامل مخلصی دیگا اور جہانتک مدد ہمارے لئے
درکار ہو مدد کرتا رہیگا اور یہہ سوچو کہ جب اُسنے ہم کو
ہماری مردہ سی حالت سے رہائی دی اور ہمین زندہ
کیا اور اپنے کو ہمپر ایسا ظاہر کیا کہ ہم اُسکے مقبول ہوئے
اور اپنے جلال بڑھانیکے لئے ہمیں مخصوص کر لیا تو کیا
یہہ ناشکری کی بات نہیں کہ ہم اُسکی وفاداری پر
شک لائیں اور یقین نکریں کہ وہ آخر تک ہمکو بچائیگا
گناہگاروں کا بچانا اُسکے نزدیک کچھ مشکل نہیں ہی
کیونکہ اُسکی دانش بیحد اور اُسکی قدرت بے پایاں ہی
خدا میں محبت کا کچھ خلل نہیں ہی کیونکہ اُسکا پیار ازل
سے لیکے ابد تک غیر متبدل ہی پر خدا کے نزدیک ہمارے
بچانے میں کوئی منع کرنیوالا نہیں ہی کیونکہ اُس نے

ہمیں فرزند ٹھہرایا اور اُسکا جلال ہمارے حال اور
آیندہ کی بہتری کے ساتھہ تعلق رکھتا ہی خدا کی دستگیری
کی نسبت داؤد نے ہمارے لئے ایک نمونہ رکھا ہی یہہ
کہکے کہ یہہ مصیبت زدہ چلّایا اور یہواہ نے سُنا اور
اُسے اُسکی ساری تنگیوں سے بچایا ہر ایک کے ساتھہ
جو خدا کی طرف دیکھتا ویسا ہی ہوگا آخرکار وہ گناہ اور
شیطان اور دنیا سے رہائی پائیگا اور روز قیامت
میں اُسکا بدن سڑنے سے بچکر اور روح سے ملکر جلال
میں داخل ہوگا اسی طرح ہم خداوند کے ساتھہ ہمیشہ رہینگے +

اُسنے ہمکو ایسی بڑی ہلاکت سے چھڑایا اور چھڑاتا بھی ہی
ہمکو اُس سے یہ امید ہی کہ وہ آگے کو بھی چھڑائیگا - دوم قرنتی

ا باب ۱۰

نتیجہ متیقن

ہم جانتے ہیں کہ ساری چیزیں اُنکی بحالی کیلئے جو خدا سے محبت رکھتے ہیں ملکے فایدہ بخشتی ہیں یہ وہ ہیں جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔ رومی ۸ باب ۲۸

واہ کیا ہی مبارک یہہ بات ہی کہ ساری چیزیں خواہ اچھی خواہ بُری خواہ روحانی خواہ جسمانی ہوں ساری چیزیں ہماری بھلائی میں کام آتی ہیں وہ سب ملکے فایدہ بخشتی ہیں جیسا کہ زنجیر میں ایک کڑی دوسری کے ساتھہ میل رکھتی ہی اور سب ملکے زنجیر ہو جاتیں ویسا ہی یہہ ساری چیزیں ایک دوسرے کی مدد کرتی ہیں اور سب ملکے ہمارے حال

اور آیندہ کی بھلائی کے لئے فایدہ بخشتی ہیں وہ یہہ
فایدہ بخشتی ہیں کہ گناہ کو روکتی ہیں اور ہماری
پاکیزگی کو بڑھاتی ہیں وہ ہمکو دنیا سے کھینچکے آسمان
کیطرف رجوع کرتی ہیں وہ ہماری بڑی خواہشوں کو
مٹا دیتی ہیں اور اُنکے عوض روحانی خواہشیں اُبھارتی
ہیں خدا نے وعدہ کیا ہی کہ میں اپنے فضل سے اُنکو بلاؤنگا
اور اُسنے اپنے قول کے مطابق کیا بھی ہی روح پاک کی
معرفت ہمارے دلونمیں اُسکی محبت موجود ہی اور اِس
محبت سے محبت خدا اور اِنسان کی طرف محبت پیدا
ہوتی ہی وہ عزیز فرزند جانکر ہماری بھلائی چاہتا ہی اور اپنے
انتظام وکلام وروحکے وسیلہ سے ایسا کرتا ہی کہ جو واقعات
پیش آتے ہیں وہ ہمارا نقصان نہیں کرتیں بلکہ برعکس

اِسکے ہمکو فایدہ بخشتی ہیں چنانچہ ہر ایک ازمایش اور امتحان اور دُکھہ اور لذت اور نقصان اور محاصل کے حقمیں ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہہ ہماری بھلائی کیلئے ہیں ای میری جان جب تجھے رنج وغم اور دکھہ اور تکلیف کے اندھیری پیش آئے تو اِسبات کو نہ بھول کہ جس وقت تیری تکلیفیں زیادہ ہیں اُسوقت بھی ہماری چیزیں ملکے تیری بھلائی کیلئے فایدہ بخشتی ہیں حال کی چیزیں استقبال کی چیزوں سے علاقہ رکھتی ہیں اور تیری ہلکی مصیبتیں تیرے لئے ایک بے نہایت اور ابدی اور بڑا جلال پیدا کرتی رہتی ہیں چنانچہ لکھا ہی کہ راستبازوں سے کہو کہ تمہارا بھلا ہوگا ✣

میں یقیناً جانتا ہوں کہ اُنھیں کا بھلا ہوگا جو خدا سے ڈرتے ہیں اور اُسکے حضور کانپتے ہیں۔ واعظ ۸ باب ۱۲

آرام ابدی

حاصل کلام خدا کے لوگوں کیواسطے سبت کا آرام باقی ہی -

عبرانی ۴ باب ۹

تھکے ماندہ کو آرام پانا کیا خوش معلوم ہوتا ہی
پر تو بھی خداوند کے لوگوں کو یہاں بہت تھوڑا سا
آرام ملتا ہی لیکن غم آلودہ وشکستہ روح کو خدا کے
حضور میں چین ملیگا اور جو بدن اکثر دکھہ میں رہتا ہی
وہ گور میں سارے دکھہ اور درد سے رہائی پائیگا
ماندگی زمانہ حال سے علاقہ رکھتی ہی لیکن آرام ابد تک
رہیگا دریائے موت کے اُس پار دُکھی سر اور تھکے بازو

یا آزردہ دل نہیں پھر آسمان کا آرام اِسلئے زیادہ
دلپسند ہوگا کہ یہان محنتیں سخت تھیں ابھی اپنے
وعدوں کے وسیلے گویا اپنی گود میں عیسیٰ ہمیں
فراغت دیتا ہی پر وہ جلد ہمیں اپنے باپ کے گھر میں
پہنچائیگا اور کامل آرام بخشیگا وہاں کیا ہی خوب
آرام ہوگا گناہ سے دکھہ سے لڑائی سے محنت سے
رنج سے رہائی ملیگی بلکہ ایسا آرام ہوگا کہ جس میں عیسیٰ
آپ مسرور رہتا ہی ہم نہ صرف اُسکے ساتھہ بلکہ اُسکی
مانند آرام پائینگے اُسکے جلالی حضور میں کتنے جو یہاں
تھکے ماندے تھے آرام لیتے ہیں اُنکا آرام برقرار رہوگا
جو یہاں کسیکو آرام ملے تو اکثر اوقات گھبراہٹ اور
خطرے پیش آتے ہیں لیکن وہاں کمال چین اور آرام

ملیگا بلکہ بڑھتا چلا جائیگا خدا کا شکر ہو اُس فراغت کیلئے جو ہم مسیح کے وسیلہ پاتے ہیں ہزاروں شکر اُس ابدی آرام کے لئے جو مسیح کے ساتھ ہم پائینگے ای تو جو تھکا ہی اپنے دُکھ خیال میں مت لا اور مسیح پر نگاہ کرکے یاد رکھ کہ تیرے لئے آرام باقی ہی تھوڑی دیر بعد تجھکو آرام ملیگا تھوڑے عرصہ بعد تو عیسیٰ کو دیکھیگا اور اُسکی محبت کے ساتھ مسرور ہوگا اور ابد تک اُسکے حضور میں کامل چین اور فرحت حاصل کریگا حال میں تجھکو تھکائی اور ناتوانی اور دُکھ ہو تو ہو پر استقبال میں تیرے لئے آرام اور سلامتی اور سعادت کامل ہوگی ✣

تم اُس آرام اور میراث تک جو خداوند تمہارا خدا تمکو دیتا ہی ہنوز نہیں پہنچے استثنا ۱۲-۹

طیاری

تم سب طیار رہو - یشوع ۸ باب ۴

لازم ہی کہ عیسٰی پر واقعہ کے لئے طیار رہو اُسکے
لئے تدبیر کی گئی اور وعدہ کئے ہوئے نمونے پیش کئے
گئے اور نصیحتیں ملیں خداوند کا فرمان یہہ ہی کہ طیار رہو
چاہیئے کہ ہم تکلیفات پانے اور اُنہیں برداشت کرنے
اور اُن سے فایدہ حاصل کرنیکو طیار رہوں چاہیئے
کہ موت کیلئے طیار رہوں موت ضرور آئیگی پر کیا جانیں
کہ کب یا کس طرح سے آئیگی پس لازم ہی کہ کمر باندھکے

اور آسمانی باتوں پر دل لگا کر طیار رہوں چاہیئے کہ
مسیح کی آمد کے لئے طیار رہوں جس طرح وہ آسمان
پر گیا اُسی طرح پھر آئیگا اور ہم اُس کو روبرو دیکھینگے
لازم کہ ہماری امیدیں اور آرزوئیں اور انتظار
اُسکی آمد پر ہوں چاہیے کہ ہم اُسکے پھر آنے کے ایسے منتظر
رہیں جیسے راہ گم کردہ راہ کا اور پاسبان صبح کا اور
دولہن آنیوالے دولہے کی اور قیدی رہائی کا منتظر
ہے ای بھائی میں تجھسے کہتا ہوں کہ طیار رہ عیسیٰ آتا ہے
کیا جانیں کہ جلد یہہ آواز سُنی جائے کہ دیکھ دولہا آتا ہے
اُس کے ملنے کو نکل کاش کہ اُس وقت ہماری
کمریں بندھی ہوں اور ہماری مشعلیں روشن
ہوں تب خوشی سے پکارینگے کہ ای خداوند عیسیٰ

جلد آجو ایسا طیار ہی وہ کام کرنے اور بیکار رہنے اور
مرنے اور جینے اور یہاں رہنے اور مسیح کے پاس
جانے کو طیار ہی اے روح القدس اپنے لوگوں کے
دل پر نازل ہو تا کہ یہہ تیری تاثیر سے سر نو پیدا ہو کر
مسیح کے آنیکی بڑی آرزو و کوشش سے منتظر
رہیں کیا ہی مبارک یہہ بات ہی کہ خداوند آئیگا اے
عیسیٰ خداوند جلد آ ÷

اسلئے تم بھی طیار رھو کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان
نہ ھو ابن آدم آئیگا۔ متی ۲۴ باب ۴۴

شریرونکی حالتکا بیان

وہ انسان کی مانند دکھہ میں نہیں ہیں اور آدمزاد
کے ساتھہ مار نہیں کھاتے۔ زبور ۷۳ باب ۵

اکثر مصیبت زدہ عیسائی بدکارونکے احوال پر غور
کرکے تعجب کرتے ہیں کہ اِن بیدینونکے ساتھہ خدا کا کیسا
سلوک ہی آصف کی مانند صرف اپنی عقل سے انصاف کرکے
وہ ٹھوکر کھاتے ہیں اور جبتک آصف کے مانند وہ مقدس
میں نہیں جاتے یہہ بھید اُنپر نہیں کھلتا البتہ اس میں
شک کی جگہہ نہیں کہ اکثر دیندار تنگحال اور بدکار خوشحال
ہیں پہلے بیمار اور دوسرے تندرست وہ بدشکل اور
یہہ خوبصورت راستباز کمبخت اور دغاباز خوشوقت

ہیں یہہ کیونکر ہی کیا انتظام الٰہی نہیں ہی کیا خدا اپنونکو
پیار نہیں کرتا ہاں پیار تو کرتا ہی لیکن یاد رکھنا چاہئیے کہ جو
سلوک خدا یہاں اپنے لوگونکے ساتھہ کرتا ہی سو جلد مبدّل
ہونیوالا ہی گنہگاروں پر حسد نکر اور نہ اُنکی راہوں پر چل
کیونکہ حال کی خوشی کے سوا اُسکی کوئی دوسری نہیں وہ
ابھی اچھی چیزیں اور ایماندار بُری چیزیں پاتا ہی بدکار
عیش و جیش میں مشغول ہو تو ہو اور اِس دنیا کی دولت
کو حاصل کرے تو کرے مگر اُسکو یاد رکھنا چاہیے کہ بعد
اِسکے عدالت ہوگی چنانچہ لکھا ہی کہ وہ غریب مرگیا اور
فرشتوں نے اُسے ابراہیم کی گود میں رکھا اور دولتمند
بھی مرا اور گاڑا گیا اُسکے انجام اور ابدی حصہ کا مقابلہ
کر اگر خدا نے تجھے اپنے تنگحال اور مصیبت پذیر لوگونمیں

شمار کیا ہو تو تجھے اُسکا شکر کرنا واجب ہی جال کی مصیبت پر لحاظ نکر بلکہ یاد رکھ کہ گنہگار پھسلنی جگہوں میں کھڑے ہیں اور جلد تباہی میں گرا دیئے جائینگے اے گنہگار تیری کامیابی تیرے لئے ایک جال ہی تو اب اپنی اچھی چیزیں لیتا ہی لیکن اگر تو بغیر مسیح پر ایمان لانیکے مر جائے تو تیرے لئے فقط رونا اور واویلا اور دانت پیسنا باقی ہی عیسیٰ کے پاس زندگی اور سلامتی کے حاصل کرنے کیلئے دوڑ کے جا ٭

کہ ہم نہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں آتی ہیں بلکہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں نہیں آتیں نظر کرتے ہیں کیونکہ جو چیزیں دیکھنے میں آتی ہیں چند روز کی ہیں اور وہ جو دیکھنے میں نہیں آتیں ہمیشہ کی ہیں۔ دوم قرنتی ۴ باب ۱۸

مسیح کی تعریف

تو بنی آدم سے از حد حسین و جمیل ہے تیری لبوں میں لطف
اُنڈیلا گیا اسلئے خدا نے تجھے ابد تک برکت دی ہے۔ زبور ۴۵-۲

ای پڑھنیوالے میں ایک شخص کی تقریب کیا
چاہتا ہوں جو تیری محبت کے لایق ہی اور تیرے
احوال سے مطابقت رکھتا ہی انسان کی غیر فانی روح
بہتیری احتیاجیں اور آرزوئیں رکھتی ہی اور عیسیٰ
کے سوا کوئی مخلوق اُن کو رفع نہیں کرسکتا جو کچھ
تجھے درکار ہو اُس کے پاس ہی تیرے سارے اشتیاق

وہ بر لائیگا فقط مسیح اِس کام کے لئے کافی ہی جو
میں کہتا ہوں سو تجربہ سے کہتا ہوں میری ایسی
حاجتیں اور اشتیاق تھے اُسکے رفع کرنیوالے کو میں
ڈھونڈھتا پھرا پر صرف نا امیدی پائی آخر کو میں نے
عیسیٰ پر لحاظ کیا میں نے اُس کا کلام پڑھا اور اُس
پر بھروسا رکھکر یقین کیا کہ وہ میرے مطلب کے
موافق ہی لہٰذا اُسکی طرف رجوع کیا اُسی پر ایمان
لایا اُسی سے آرام پایا مجھے سلامتی وخوشی ملی بس
وہ میرا ہی اور میں اُسکا ہوں تا ابد وہ میرا رہیگا اور
میں اُسکا رہونگا اُسوقت سے مدت دراز ہوئی
اور اُس تمام عرصہ میں عیسیٰ کی کفایت بڑھتی چلی
گئی ہی اور مجھے زیادہ تر یقین ہوا کہ وہ میرے سارے

مقصود میں کام آئیگا اُس کو پہچاننا اُسکو پیار کرنا ہی اُس پر ایمان لانا نجات پانا ہی جب تک کوئی اُسکی محبت کی شیرینی نہ پائیگا تب تک اُسکی صحبت کی محفل خوشی جان نہیں سکتا اُسکی فضیلت میں تمپر ظاہر کیا چاہتا ہوں اور میری یہہ غرض ہی کہ اُس کی چند صفتوں کا اشارہ کروں اور تم پر ثابت کردوں کہ وہ تمہارے حال کے مطابق ہی اور میری یہہ امید ہی کہ اُسکی خوبیوں سے واقف ہوکر تم اُس پر ایمان لاؤ اور اُس میں ملکر ہر طرح سے بڑھتے جاؤ ✣

اُسکا نام اکیلا بلند ہی اُسکا جلال زمین و آسمان کے اوپر ہی - زبور ۱۴۸ باب ۱۳

عیسیٰ بچانیکے قابل ہی

وہ اُنھیں جو اُسکے وسیلہ خدا کے حضور جاتے ھیں
آخر تک بچا سکتا ہی۔ عبرانی ۷ باب ۲۵

بڑے گنہگاروں کے لئے بڑا بچانیوالا چاہیئے
جب کوئی شخص روح پاک کے وسیلہ سے گناہ کا قایل
ہوتا ہی وہ اپنا بھروسا کسی مضبوط بنیاد پر ڈالا چاہتا ہی
جس قدر گناہ کی پہچان بڑھتی ہی اُسی قدر عاقبت
بنانیکی فکر ہوتی ہی جب ایسی فکر پیدا ہوتی ہی تب طرح
طرح کی تدبیریں استعمال کیجاتی ہیں لیکن کوئی کام
نہیں آتی کبھی کبھی بالکل ناامیدی کا سوچ پیدا ہوتا ہی

پر ایسا سوچ شیطانکی طرف سے ہی اور جو اُسکو جگہہ
دیتا ہی وہ مسیح کو بیحرمت کرتا ہی اور اپنی جانکو تکلیف
دیتا ہی عیسیٰ کے سوا اور کوئی بچا نہیں سکتا صرف اُسکے
کامل کفارہ سے نجات ہوتی ہی ہمارے آنسو اور
دعائیں اور محنتیں ہمیں بچا نہیں سکتیں عیسیٰ بچا سکتا
ہی آسمانکے تلے کوئی ایسا مخلوق نہیں ہی جسے وہ بچا
نہیں سکتا چونکہ اُسکی قابلیت اُسکی الوہیت اور اُسکی
قربانیکی لیاقت کے ساتھہ علاقہ رکھتی ہی لہذا وہ
بچا سکتا ہی کیونکہ خدا ہو کے وہ سب کچھہ کر سکتا ہی اور
اُسکی قربانی کی لیاقت بیحد ہی عیسیٰ کا کفارہ اِس قابل
ہی کہ وہ سارے آدمیوں کے گناہونکو مٹائے کیونکہ
وہ موجود بے پایان ہی اور ناممکن ہی کہ اُسکا کفارہ

محدود ہو پس وہ گنہگاروں کے بچانیکے لئے وہ
کتنے ہی کیوں نہ ہوں اور اُنکے سارے گناہوں کے
مٹانیکے لئے کافی ہی ای پڑھنیوالے عیسیٰ تجھے بچا سکتا
ہی بلکہ اگر تو ایمان لائے تو اُسی وقت تجھے بچائیگا
اور تیرے بچانے سے اُسکو عزت ملیگی کچھ شک مت لا
کیونکہ وہ قادر مطلق ہی مت ڈر کیونکہ اُسکا لہو سارے
گناہوں سے پاک کرتا ہی ٭

یہ کون ہی میں صداقت میں کلام کرنیوالا بچانیکے لئے
قوی ہوں۔ یسعیا ۶۳ باب ۱

عیسیٰ گنہگاروںکو بچانے چاہتا ہی

اگر تو چاھے تو مجھے پاك کر سکتا ہی میں چاھتا ھون تو پاك ھو

مرقس ۱ باب ۴۰ و ۴۱

اکثر لوگ مان لیتے ہیں کہ عیسیٰ اِس قابل ہی کہ ہمکو بچائے لیکن اُسکی رضامندی پر شک رکھتے ہیں یہہ غیر مناسب ہی کیونکہ جتنی دلیلیں اُس کے بچانے کی قابلیت پر ہیں اُتنی ہی اُسکی رضامندی پر بھی ہیں اُس کی کلام سے میں جانتا ہوں کہ مسیح مجھکو بچا سکتا ہی اور وہی کلام جس سے اُسکی قابلیت جانی جاتی ہی مجھے صاف صاف بتاتا ہی کہ وہ بچایا بھی چاہتا ہی اُس

کوڑھی کو شک آیا کہ وہ مجھے چنگا کریگا یا نہیں کیونکہ
اُسکے چنگا کرنیکا کچھ وعدہ نہ تھا وہ اپنی تنگحالی میں
آیا اور جس دم کہ از روئے ایمان کے عیسیٰ کی قابلیت کا
قایل ہوا اوسی دم جان لیا کہ وہ مجھے بچایا چاہتا ہی اور
فوراً دونوں باتیں اُس پر ثابت ہوئیں ازل ہی
سے مسیح گنہگاروں کے بچانیکا شوق رکھتا ہی
اور جب تدبیر الٰہی کامل ہوئی تو وہ دنیا میں آیا اور
شریعت کا فرمانبردار ہوکے اور دُکھ اُٹھا کے نجاتکی
راہ کھولدی زمین پر اُسنے مصیبت زدوں کے
ساتھ ہمدردی کی اور سبھوں پر ظاہر کیا کہ میں تمکو ہر طرح
کی بُرائی سے رہائی دونگا اور جو میرے پاس آتے ہیں
اُنہیں نکال ندونگا اُسکا دل رحیم اور دردمندی سے

بھراتھا ہرایک کی مدد کرتا رہا جو کیا ہماری نصیحت
کے لئے کیا کہ جیسا اُس وقت لوگوں کو جسمانی نعمتیں
دیں ویسا ہی اب بھی روحانی برکتیں دینے کو
طیار ہی جسنے جسمانی بیماروں اور مصیبت زدونکو
بچایا محال ہی کہ وہ جہنمی موت سے نہ بچائے پر یہہ
بات ایسی صاف و روشن ہی کہ اُسکے لئے کچھ
دلیل کی ضرورت نہیں چنانچہ پاک کلام میں لکھا ہی
کہ جو کوئی چاہے آبحیات مفت لے ای پڑھنیوالے اگر عیسیٰ
کے وسیلہ سے بچنا تجھے منظور ہی تو وہ تجھے بچائیگا اور تیرا
منظور ہونا اسکا ثبوت ہی کیونکہ اگر تجھے بچایا نہ چاہتا تو تیرے
دل میں یہہ خواہش پیدا نہ کرتا ✢

تم کیوں ایسے خوفناک ہوئے اور کا ہیکو اعتقاد نہیں رکھتے مرقس ۴ باب ۴۰

عیسیٰ گنہگارونپر مہربانی کرنیکو طیار ہی

یہواہ تمپر مہربان ہونیکیواسطہ انتظار کریگا۔یسعیاہ ۳۰ باب ۱۸

اگر ہمکو خداوند کیلئے انتظار کرنا پڑتا تو کچھ تعجب نہیں عجیب بات یہہ ہی کہ ہمارے لئے وہ انتظار کرتا ہی خداوند عیسیٰ اپنے تخت فضل پر بیٹھکے گنہگارونکو بلاتا ہی اور مہربانی کرنے کیلئے وہ گنہگاروں کو معافی اور سلامتی اور حیات ابدی بخشنا چاہتا ہی یہہ عجیب طرح کا فضل ہی آج عیسیٰ انتظار کرتا ہی شاید ای پڑھنیوالے تو بھی ایسا شخص ہو کہ عیسیٰ تیرے لئے انتظار کرتا ہی اسواسطہ وہ غضب کرنیمیں دیر کرتا ہی

کہ تو اپنی حماقت سے واقف ہو جائے اور اپنی برائی
سے باز آئے اور اپنی راستبازی کا بھروسا چھوڑ
کے اور اُسکی راستبازی کی امید رکھکے صرف اُسی
پر ایمان لائے اگر اُسکے پسند کے لایق تیرے پاس
کچھ ہی تو وہ یہی ہی کہ تو مفلس اور ناچار اور گنہگار ہی وہ
تجھکو مہلت دیتا ہی کہ تو ہر ایک بیکار بھروسے کو چھوڑ
کے کامل رہائی کیلئے اُسکے پاس آئے وہ تجھے برکتیں
دینے پر طیار ہی تجھے قبول کیا چاہتا ہی بار بار اُس نے
تجھے بلایا ہی اب بھی تجھے بلاتا ہی اُسکے انتظام میں جو
کچھ واقع ہوتا ہی اور جو کلام تو سنتا ہی اور جو کچھ تیری
تمیز کو دہشتناک معلوم ہوتا ہی اور بیبل کا سارا مضمون یہہ
سب عیسیٰ کی طرف سے دعوتیں ہیں سبھوں سے تجھے

یہہ خبر ملتی ہی کہ عیسیٰ تجھے بچایا چاہتا ہی اور اس سبب سے وہ سزا دینے میں صبر کرتا ہی بلکہ تجھے کہتا ہی کہ تیری نادانی اور سرکشی اور بے ایمانی کے سوا تیری اور حیات ابدی کے درمیان اور کچھ روک نہیں ہی مسیح کی محبت کیا ہی عجیب ہی اگرچہ ماں بڑی آرزوے رکھتی کہ میرا بھٹکا ہوا بیٹا میری گود میں پھر آئے لیکن اُسکی محبت سے عیسیٰ کی محبت زیادہ اور مضبوط ہی فقط مسیح ایسا لاثانی پیار دکھا سکتا ہی اُس کی مہربانی میں کچھ شک مت لا ✣

وہ ابھی دور تھا کہ اُسکو دیکھکے اُسکے باپ کو بڑا رحم آیا اور دوڑکے اُسکو گلے لگالیا اور چوما۔ لوقا ۱۲ باب ۲۰

خداکا مسیح میں ظاہر ہونا

خدا نے مسیح میں ہو کے دنیا کو اپنے ساتھہ یوں ملا لیا کہ اُسنے اُنکی تقصیروں کو اُن پر حساب نکیا۔ دو مرقن نتیجہ باب ۱۹

اگر ہم صاف وصریح اور خوشی سے خدا پر لحاظ کریں تو چاہیے کہ اُسپر ایسا لحاظ کریں جیسا وہ مسیح میں ظاہر ہی مسیح کی صورت میں خدا ظہور میں آیا مسیح میں الوہیت کا سارا کمال مجسم ہو گیا فقط مسیح خدا کو کامل طور سے ظاہر کرتا ہی جو عیسیٰ ہی سو ہی خدا ہی عیسیٰ نے جو کچھ کہا خدا کی طرف سے کہا اور جو کچھ اُسنے کیا سو خدا ہی نے کیا مسیح نے خود

کہا کہ جسنے مجھے دیکھا ہی اُسنے باپ کو دیکھا ہی یہہ بات
تسلّی سے بھری ہی خدا کو دیکھنے کیلئے خلقت کی طرف
رجوع ہونا نہ چاہیئے اگر میں یہہ دریافت کیا چاہوں
کہ خدا کیا ہی تو کوہ سینا یا شریعت پر نہیں بلکہ برعکس
اِسکے عیسیٰ پر نگاہ کرنا لازم ہی جب اُس کا کام
دیکھتا ہوں تو خدا کا کام اُسی سے میں جانتا ہوں
دیکھتا ہوں جب اُسکی سُنتا ہوں تو اُسکو خدا کی
آواز جانتا ہوں کہ خدا کیا ہی اور وہ کیا کریگا بیدار
ہو کے میں اُسکے پاس جاؤں وہ مجھے ہٹا نہ دیگا بلکہ
برعکس اِسکے قبول کریگا اپنا ہاتھ پھیلا کے کہتا ہی ای
تھکے ماندے میرے پاس آئیں تجھے آرام دونگا ای
پیاسے آپینے کو دونگا گنہگار آ معافی بخشونگا گمراہ آ

قبول کرونگا خدا پر ایسی نظر رکھنا گنہگار کے لئے
کیا ہی باعثِ تسکین ہی حقیقتاً خدا عیسیٰ میں تھا
اور ابھی تک عیسیٰ میں ہی ای عزیز خداوند عیسیٰ تو
مبارک ہی کہ تونے اِس طرح ہمپر باپ کو ظاہر کیا
ہی ای میری جان اگر تو غلام کی مانند خدا سے
ڈر سکتی ہی تو عیسیٰ پر اپنی نگاہ رکھہ اور اُسپر
لحاظ کر کے جان لے کہ خدا محبت ہی +

خدا کو کسی نے کبھی نہ دیکھا اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں
ھی اُسی نے بتلادیا۔ یوحنا ۱ باب ۱۸

مسیح کا فضل سے معمور ہونا

اور کلام مجسم ہوا اور وہ فضل اور راستی سے بھرپور ہوکے ہمارے درمیان رہا اور ہمنے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتیکا جلال۔ یوحنا ۱ باب ۱۴

خدا کا فضل یہہ ہی کہ نالایق پر وہ رحم کی نظر کرے سارے اِنعام جو ہمکو ملتے ہیں فضل سے ہیں سارا فضل مسیح کی معرفت ہمکو ملتا ہی آگے ہم گناہوں اور خطاؤں کے سبب سے مردہ تھے پر اب فضل سے ہم زندہ ہوگئے آگے ناراست تھے اور اب فضل سے راستباز ٹھہرے فضل سے رفتہ رفتہ پاک اور آسمان میں بسنے کے لایق طیار ہوجاتے ہیں فضل کے وسیلے

سے خدا کی مرضی بجا لانیکی قابلیت ہم میں پائی جاتی
ہی فضل سے ہمکو حمایت اور ہدایت ملتی ہی اور آخرکار
فضل سے آسمانی آرام حاصل ہوگا ہم فضل کے سبب
سے ایمان لا کے بچ گئے ہیں اور یہہ ہمسے نہیں خدا کی
بخشش ہی مسیح کے وسیلے سے فضل ہمکو ملتا ہی اور صرف
وہی فضل کا چشمہ ہی صرف اُسی سے سارا فضل مل سکتا
ہی اسلئے ہم فضل کے تخت کے پاس بیسروا جائیں
تاکہ ہمپر رحم ہو اور فضل جو وقت پر مددگار ہو حاصل
کریں ای پڑھنیوالے کیا تونے مسیح سے فضل پایا ہی
اگر پایا ہو تو اُسکی تاثیر یہہ ہوئی ہوگی کہ تو مسیح کے پاس
دوڑا گیا ہوگا اور اُسی سے آرام پایا ہوگا اور رفتہ
رفتہ اُسیکی مانند بنتا جائیگا اگرچہ فضل پایا تو اور

زیادہ پانے کی خواہش کریگا اور مسیح کے پاس
جایا کریگا کہ اُسے پائے ای ایماندار جو شیطان تجھے
آزمائے جو دلی خرابی تجھے تکلیف دے جو دنیا
تجھکو حقیر جانے جو موت کے خوف سے تو حیران
ہو تو یاد کر کہ عیسیٰ میں فضل کی معموری ہی اور یہہ
فضل تیرے لئے ہی

کیونکہ باپ کو پسند آیا کہ سارا کمال اُسمیں بسے کلسی ا باب ۱۹

ایماندار کا مسیح میں ہونا

انگور کا درخت میں ہوں تم ڈالیاں ہو وہ جو مجھ میں قایم ہوتا ہی اور میں اُسمیں وہی بہت میوے لاتا ہی کیونکہ مجھ سے جدا تم کچھ نہیں کر سکتے یوحنا ۱۵ باب ۵

ایمانداروں کا مسیح میں پیوستہ ہونا کلام الٰہی کی ایک خاص تعلیم ہی یہہ تعلیم صاف وصحیح اور طرح طرح کی مسالوں سے ظاہر ہوتی ہی اور وہ ایک حقیقی برکت ہی نوح کشتی میں اور لوط شہر ضغر میں اور خونی شہر پناہ میں تھے اور وہاں رہکے محفوظ رہے اور جس قدر وہ محفوظ تھے اُسی قدر بلکہ اُس سے زیادہ ایماندار مسیح میں محفوظ رہینگے جیسا انگور کے درخت سے

ڈالی اور نیو سے عمارت اور سر سے عضو ملکے ایک ہی
ہو جاتا ہی ویسا ہی مسیح سے ایماندار ملکے وہ دونوں
ایک ہی ہو جاتے ہیں مسیح سے پیوند ہونا طرح طرح کی قیمتی
نعمتوں اور برکتوں کا سوتا ہی اُن پر جو مسیح عیسیٰ میں
ہیں سزا کا حکم نہیں ہی حسن و بارآوری مسیح میں پیوند
ہونے سے نکلتی ہیں اور اِس میل کے نیچے سلامتی اور
پاگیزگی ہیں اگر کوئی مسیح میں ہی تو وہ نیا مخلوق ہی ہم
مسیح عیسیٰ میں ہوکے اچھے کاموں کیواسطہ پیدا ہوئے
جنکے لئے خدا نے ہمیں آگے مقرر کیا تھا کہ ہم انہیں کیا
کریں اُنکو جو مسیح میں ہیں نیا دل دیا جاتا ہی جس سے
نئی سوچ نئی خواہشیں نئی امیدیں نئے خوف نئے غم
نئی غرضیں بلکہ زندگی کی نئی روشیں نکلتی ہیں اگر ہم مسیح میں

ہوکے اُسکے ساتھہ ایک ہی ہیں تو شرع اور دنیا اور زندگی
حال گذشتہ کی نسبت مُردے ہیں مسیح اور اُسکے لوگ
ایک ہی ہیں شریعت کی نظر میں وہ ایک ہی ہیں عدل
کے رو سے ایک ہی ہیں باپ کے نزدیک ایک ہی ہی مسیح
سر ہی اور وہ عضو مسیح انگور کا درخت ہی اور وہ ڈالیان
مسیح دولہا ہی اور وہ دولہن یہہ میل فقط مسیح کے ارادے
سے پیدا ہوا انسان نے نہ اِسکو ایجاد کیا نہ چاہا ہی یہہ تو مسیح
کی محبت کی ایک قوی دلیل ہی عیسائی کا دل عیسیٰ کا مسکن ہی اُسمیں وہ
سکونت اور حکومت کرتا ہی ای عیسیٰ میرے دلمین سکونت کر ✠

مین مسیح کے ساتھہ صلیب پر کھینچا گیا لیکن زندہ ہوں پر توبھی مین نہیں بلکہ مسیح
مجھہ مین زندہ ہی اور میں جو اب جسم مین زندہ ہوں سو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے
زندہ ہوں جسنے مجھسے محبت کی اور آپ کو میرے بدلے دیا گلاتی ۲ باب ۲۰

کلامِ خدا عیسیٰ کا ایک لقب ہی

ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا

یوحنّا ۱ باب ۱

جو کلمے اِنسان بولتے ہیں وہ اُنکی دلی سوچ اور خیال کے نشان ہیں مسیح اُس ارادہ محبت کو جو خدا کی مرضی میں ازل سے تھا ظاہر کرتا ہی چنانچہ وہ اِسی سبب سے خدا کا کلام کہلاتا ہی اگر ہم خدا کے پیار کو پہچاننا چاہیں تو عیسیٰ پر نگاہ کرنا چاہیئے وہ ہمکو بتاتا ہی کہ خدا کا کیا ارادہ تھا یعنے خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا ہی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے خدا کا ارادہ ہماری نجات کے لئے تھا اور اُسنے

عیسیٰ کو اس ارادے کے ظاہر کرنیکے لئے بھیجا عیسیٰ نے
اپنی زندگی کاموں باتوں دکھوں سے اور خاصکر اپنی
موت سے خدا کی محبت ہم پر ظاہر کی ای میری جان اگر
تو جاننا چاہتی ہی کہ خدا کا ازل سے کیا ارادہ تھا اور ہی اور
رہیگا تو عیسیٰ پر لحاظ کر کیونکہ وہ کلام ہی جو خدا کے ارادہ
جلال کو ظہور میں لاتا ہی اُسکے وسیلہ سے میں جانتا ہوں
کہ خدا اُن سبھوں کے لئے جو اُسکے بیٹے کے کفارہ سے اُس
سے ملائے جاتے ہیں محبت ہی ای عیسیٰ میں تجھے باپ کا زندہ
کلام جانوں تیری مرضی کو بجا لا کے باپ کی مرضی کو بجا لاؤں
اور اپنی ساری زندگی اُسکے جلال کا باعث ٹھہراؤں تجھپر
ایمان لا کے باپ کو دیکھوں ای روح القدس عیسیٰ کو
مجھپر صاف و روشن ظاہر کر تا کہ اُس پر لحاظ کر کے میں

اپنی کیفیت سے واقف ہوں اور اُسکی کفایت جانکر
فقط اُسی پر بھروسا رکھوں تیرا یہہ کام ہی کہ عیسیٰ کو
ایمانداروںپر ظاہر کرے اُس کو مجھہ پر ایسا ظاہر کر کہ
اُسے پہچان کریں باپ کا جلال دیکھوں اور باپ
اور عیسیٰ کے اور تیرے ساتھہ صحبت رکھوں ÷

خون میں ڈوبا ہوا لباس وہ پہنے تھا اور اُسکا نام کلام خدا ہی

مکاشفات ۱۹ باب ۱۳

عیسیٰ کا ہمارا دوست ہونا

کوئی شخص اِس سے زیادہ محبت نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے
دوستوں کیلئے دے جو کچھ کہ میں نے تمہیں فرمایا اگر تم کرو
تو میرے دوست ہو۔ یوحنّا ۱۵ باب ۱۳ و ۱۴

دوستی کرنے سے زندگی کی خوبیاں شیریں تر
ہوتی جاتی ہیں لیکن ایسا دوست ملنا جو کامل طور سے
وفادار ہو اور جسکی سپرد ہم اپنا سب کچھ کرسکیں
ازبس مشکل ہی عیسیٰ ایسا ہی دوست ہی وہ ہمپر اپنی
دوستی کے ثابت کرنے اور ہم سے دوستی حاصل
کرنیکے لئے مجسم ہوا اور دُکھ اُٹھا کے مرگیا مر کے وہ
جی اُٹھا اور سبھوں کا جو اُسپر ایمان لاتے ہیں دوست ہی

چاہیئکہ اُسکی طرف اپنی ساری احتیاجوں کے رفع
کرنیکے لئے دیکھیں کیونکہ وہ اُسکے قابل اور رضامندبھی
ہی اپنی ساری تکلیفوں کے ساتھہ اُسکے پاس جائیں
کیونکہ وہ سُننے اور مدد اور نصیحت کرنیکو طیار رہی
اُس سے کچھہ نہ چھپائیں وہ کسی بات کو جو اُسکے لوگونکی
سلامتی یا خوشوقتی یا خوشی کے لئے کام آتی ہی حقیر
نہ جانیگا وہ ہمارے سارے دردوں میں ہمدردی
کرتا ہی ہماری روزمرّہ کی دقت اُسکے پاس پہنچائی جاے
اور اُس کے کان میں بولی جائے اکثر اوقات اِسکے نکرنے
سے اور اُس سوچ سے کہ یہہ کیا ہی چھوٹی بات ہی کہ میں
اُسے عیسیٰ کو بتاؤں ایماندار کی تکلیف بڑھجاتی ہی چاہیئکہ
ہم اُسکو دق کرنے سے نڈریں وہ اپنے اوپر ہمارا بوجھہ

اُٹھایا چاہتا ہی اور اگر کبھی اُسکو تکلیف ملتی ہی تو اُس
وقت ملتی ہی جب وہ یہہ دیکھتا ہی کہ ہم اُسکے پاس
نہ جائینگے بلکہ برعکس اِسکے مدد حاصل کرنیکے لئے اور کسی پر تکیہ
کرتے ہیں چاہئیے کہ فقط مسیح پر تکیہ کریں کیونکہ جو کسی
مخلوق پر بھروسا رکھیں تو وہ ہماری مراد کو انجام
نہ پہنچائیگا لیکن عیسیٰ میں ناپایداری نہیں مخلوق ٹوٹتا
ہوا سینٹھا ہی مگر عیسیٰ زمانوں کی چٹان ہی ای میری جان
عیسی کو اپنا دوست بنا کر اور اُسکے ساتھ صحبت کرکے
اپنی دوستی ظاہر کر÷

مینے تمہیں دوست کہا ھی کہ سب باتیں جو مین نے اپنے
باپ سے سنی ھیں میں نے تمہیں بتلائیں۔ یوحنّا ۱۵ باب ۱۵

مسیح کی محبت

مسیح کی محبت جو دریافت سے باہر ہے دریافت کر سکو

تاکہ تم خدا کی ساری بھرپوری سے بھر جاؤ۔ افسی ۳ باب ۱۹

عیسیٰ کی محبت کیا ہی عجیب ہے اُسنے گنہگاروں سے
جب وہ اپنے گناہوں میں مردہ تھے محبت رکھی بلکہ یہانتک
اُنکو پیار کیا کہ اُنکے بچانیکے لئے اپنی جان دی وہ ہماری
لیاقت کے سبب سے نہیں بلکہ اِس لئے ہمسے محبت
رکھتا ہے کہ ہمیں پیار کرنا اُس کو پسند ہے اِس سے وہ
کوئی دوسرا سبب نہیں بتلاتا ہے اپنوں کو پیار کرکے
وہ اُنھیں آخر تک پیار کریگا کیونکہ وہ اپنی صفات و طبیعت
میں غیر متبدل ہے خود وہ کہتا ہے اور یہہ بالکل شیریں بات ہے

کہ میں نے ابدی عشق سے تجھے پیار کیا اسلئے میں نے بڑی
چاہ سے تجھے کھینچا ہی ہم اُسکی محبت میں مسرور ہوں پر
اُس سے بخوبی واقف نہیں ہو سکتے کیونکہ دریافت سے
باہر ہی اُسکی محبت ہماری پہچان اور ہمارے سارے
خیالوں سے باہر ہی فرشتے بھی اِس محبت کے زور کو
جان نہیں سکتے فقط مسیح ہمیں ایسا پیار کر سکتا ہی
کیونکہ اُسکی الوہیت کے سبب سے اُسکی محبت بے پایاں
ہی اپنی انسانیت کے باعث وہ ہمارے ساتھ بڑی
مطابقت رکھتا ہی جو کچھ مسیح نے زمین پر ہو کے کیا
محبت کی رو سے کیا اور جو ابھی کرتا ہی بے تبدیل محبت
سے کرتا ہی اگر ہمیں تنگ حال کرے تو یہہ پیار سے کرتا ہی
اگر ہم پر بھاری صلیب لاوے تو یہہ پیار سے کرتا ہی جو

ہم سے اپنا مُنہہ چھپائے تو یہہ بھی محبت سے ہی چنانچہ وہ کہتا ہی کہ میں جتنوں کو پیار کرتا اُنہیں ملامت کرتا ہوں اسواسطے سرگرم ہو اور توبہ کر ای عزیز عیسیٰ تیری محبت میرے دل میں بڑھتی رہے تاکہ میں تیری راہ راست پر چلوں ✣

* مسیح نے ہم سے محبت کی اور خوشبو کے لئے ہمارے عوض میں اپنے کو خدا کے آگے نذر اور قربان کیا۔ افسی ۵ باب ۲

مسیح کا فضل

تم ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ دولتمند
تھا اور تمہارے واسطے مفلس ہو گیا تاکہ تم اُسکی مفلسی سے
دولتمند ہو جاؤ۔ ۲ قرنتی ۸ باب ۹

عیسیٰ میں الوہیت کی ساری دولت و حکمت
وجلال شامل ہی لیکن اُسنے ہمیں ایسا پیار کیا کہ مفلس
ہو گیا بلکہ ہمارے لئے اپنا سب کچھ دیا چنانچہ خود اُسنے
کہا کہ لومڑیوں کے لئے ماندیں اور ہوا کے پرندونکے
واسطے بسیرے ہیں پر ابن آدم کے لئے جگہہ نہیں جہاں
سر دھرے حقیقتاً عیسیٰ کا فضل بے نظیر و بے بیان
ہی جو شخص اُس پر جسنے ایسا فضل دکھلایا شک لائے

وہ کیسا گنہگار ہوگا کیا مسیح اِس سے زیادہ کر سکتا کیا
اپنی کو اور پست کر سکتا کیا اور کسی تدبیر سے زیادہ محبت
ظاہر کر سکتا ہی یہہ محال ہی لیکن اُسنے نہ صرف ہم پر اپنا
فضل یوں ظاہر کیا پر علاوہ اِسکے ہم کو اپنی معموری سے
فضل بخشا کرتا ہی فضل جو وقت پر مددگار ہو وہ دیتا ہی فضل
کی کفایت دیتا ہی تاکہ ہم بھاری مصیبتیں سہیں اور زور
آور دشمنوں پر غالب ہوں چنانچہ جب پولوس حواری نے
شیطان کی پیک سے گھونسا کھایا اور خداوند سے
التماس کیا کہ یہہ مجھہ میں سے دور ہو جائے تب اُس کو یہہ
جواب ملا کہ میرا فضل تجھے کفایت کرتا ہی کیونکہ میرا زور
کمزوری میں پورا ہوتا ہی اے پڑھنیوالے مسیح کے سوا
اور کوئی تجھے ایسا فضل دکھلا نہیں سکتا صرف وہی

فضل دے سکتا ہی تاکہ تیری ساری حاجتوں کو رفع کرے
وہ فضل سے بھرپور ہی اور اُسکی بھرپوری سے ہم سب
نے پایا بلکہ فضل پر فضل پاتے ہیں کہ اپنی بُری
خصلتوں کو ماریں اور دنیا پر فتح کریں اور شیطان
کو اپنے پانوں تلے کُچلیں اور اپنی فضیلتوں ہیں جو
فضل سے ہوتیں خوش ہوں اور اپنے فرایض کو بجا
لائیں اور دلیری سے موت کو حاصل کریں اور مسرور
ہوکے دنیا کو چھوڑیں کہ ہمیشہ مسیح کے ساتھ رہیں چاہیکہ
ہم روز بروز عیسیٰ سے فضل کے طالب ہوں تاکہ ہم
اُسکے نام مبارک کا جلال ظاہر کریں ؛

ہم کو یقین ہی کہ ہم خداوند عیسی مسیح کے فضل سے نجات پائینگے

اعمال ۱۵ باب ۱۱

مسیح کا بیش قیمت لہو

جسے خدا نے آگے سے ایک کفارہ ٹھہرایا جو اُسکے لہو پر
ایمان لانے سے کام آئے - رومی ۳ باب ۲۵

چاہیئے کہ ہم مسیح کے لہو پر نظرِ ایمان رکھیں قدیم اِسرائیلیوں کی دینی رسومات میں لہو بکثرت استعمال ہوتا تھا ہر صبح اور شام نذروں کے سوا قربانیوں کا لہو بھی بہایا گیا جب کبھی اِسرائیلی خیمہ گاہ یا ہیکل میں داخل ہوتے تھے وہ لہو کو دیکھتے تھے اسی طرح چاہیکہ عیسیٰ کا لہو ہمارے سامھنے رکھا جائے وہ ہی لہو ہمارا کفارہ ہی اُسی سے ہمکو سلامتی حاصل ہوئی اور اُسی سے وہ سلامتی قایم

دایم بھی رہیگی ہم سے اور خدا سے اُسکے بیٹے کی موت
کے وسیلے سے میل ہوا اور صرف عیسیٰ کا لہو ہمیں سارے
گناہ سے پاک کرسکتا ہے جس قدر ہم اپنی نگاہ اُس لہو
پر رکھتے ہیں اُسی قدر دلیری سے خدا کے پاس آسکتے
اور شیطان پر فتح کرسکتے اور دلی آرام حاصل کرسکتے
ہیں ہم ہر آن گناہ کرتے ہیں اور اپنی سزا کی سزاواری
بڑھاتے ہیں اور گویا شیطان کے ہاتھ میں ایسا ہتھیار
جس سے وہ ہم پر غالب ہو دیتے ہیں اور صرف آپ اور
گناہ اور شیطان سے منحرف ہوکر اور عیسیٰ کے لہو پر
لحاظ کرکے ہم معافی اور سلامتی کو حاصل کرسکتے ہیں
اور شیطان کو اپنے پانوں تلے دبا سکتے اگر ہم ایک گھنٹا
بھی اِس لہو پر نگاہ نرکھیں تو ضرور کسی گناہ یا امتحان

میں پھنس جائیں مسیح کے لہو پر نگاہ کرنے سے ہماری
حفاظت ہوتی ہی اسکے یاد رکھنے سے کہ مسیح ہمارے
گناہوں کے سبب سے موا اور پھر کے جلایا گیا تاکہ ہم
راستباز ٹھہریں اور یہہ کہ وہ ہمیشہ جیتا ہی کہ ہماری
سفارش کرے ہماری سلامتی ہوتی ہی چاہیکہ مسیح کے
بیش قیمت لہو پر میری نظرِ دل رہے اور جب شیطان
مجھہ پر حملہ کرے یا میں بیماری میں مبتلا ہوں یا موت
کی تلاطم میں ڈوب جاؤں تب ای عیسیٰ تیرے لہو
کی یاد مجھے تسکین و سلامتی بخشے ✣

ہم اُسمیں ہوکے اُسکے خون کے بدولت چھٹکارا یعنے گناہوں کی
معافی اُسکے نہایت فضل سے پاتے ہیں۔ افسی ۱ باب ۷

عیسیٰ کا ہمارا سردار کاہن ہونا

اس سبب سے ضرور تھا کہ وہ ہر ایک بات میں اپنے بھائیوں کی مانند بنے تاکہ وہ خدا کی باتوں میں لوگوں کے گناہوں کا کفارہ کرنے کیواسطے ایک رحیم اور امانتدار سردار کاہن ٹھہرے۔ عبرانی ۲ باب ۱۷

گنہگاروں کے لئے ایک کاہن چاہیئے جو کفارہ ہو کے ہمیں خدا سے ملا سکتا ہے اور ہماری دعائیں اُسکے حضور پہنچا سکتا ہے ایسا کاہن عیسیٰ ہے اُسنے ہمارے گناہوں کے لئے اپنے کو کفارے کے طور پر قربان کر دیا اپنی موت کے وسیلے سے اُسنے ہمارے اور خدا کے بیچ میں میل کرایا اور عدل کے سارے دعووں کو ادا کر کے

ایسی راہ کھولی ہی کہ جس سے ہم خدا کے پاس جا سکتے ہیں اور
وہ ہمیں قبول کر سکتا ہی اُسکے کفارے کے سبب سے خدا
جو کامل راست ہی گنہگاروں کو راست ٹھہراتا ہی اپنے
لہو کے وسیلے سے عیسیٰ نے ہمارا میل کرایا اور اپنی سفارش
سے وہ اُس میل کو سلامت رکھتا ہی وہ رحیم ہی پس
ہمارے ساتھہ دلسوزی کرتا ہی اور ہماری ساری
کمزوریوں اور ازمایشوں اور تکلیفوںمیں ہمارے
ساتھہ ہمدردی کرتا ہی وہ وفادار ہی اور اپنے وعدوں
کو پورا کرتا ہی اپنے عہد سے پر عزت بخشتا ہی اپنی کلام
کے مطابق کرتا رہتا ہی اور سبھوں کے جو اُسپر ایمان
لاتے ہیں حال کی قبولیت اور آیندہ کی نجات قایم
کرتا ہی اب لہو بہانا اور کفارے کے طور پر دُکھہ

اُٹھانا نہ چاہئیے اپنے بیٹے کے کام سے باپ کا غصّہ ٹھنڈا
ہو گیا اور جو کچھ وہ ایمانداروں کے لئے کرتا ہی محبت کی
رو سے کرتا ہی ای میری جان میں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ
اور سارے کاہنوں اور قربانیوں کو چھوڑ کے عیسیٰ
اور اُسکے کامل کفارہ پر تکیہ کر کیونکہ اُسنے ایک ہی نذر
گذراننے سے مقدسوں کو ہمیشہ کے لئے کامل کیا مسیح
کے سوا تیرا دوسرا کاہن نہیں ؞

ہمارا سردار کاہن ایسا نہیں جو ہماری سستیوں میں
ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ گناہ کے سوا ساری باتوں میں ہماری
مانند آزمایا گیا۔ عبرانی ۴ باب ۱۵

عیسیٰ ہماری صداقت ہونا

اُسکا نام یہہ رکھا جائیگا خداوند ہماری صداقت۔

یرمیاہ ۲۳ باب ۶

بذاتہٖ کوئی راست باز نہیں ہی ایک بھی نہیں ہم اپنے آپ ایسی راستبازی حاصل نہیں کرسکتے جسمیں خدا کے حضور صادق ٹھہریں۔لیکن اگر ہم کو ایسی راستبازی جو شریعت کے سارے دعوونکو اداکریگی حاصل نہ ہو تو خدا ہمیں راستباز نہ ٹھہرائیگا بلکہ ہمیں راست ٹھہرا نہیں سکتا پس ایسی راستبازی کہاں سے ملیگی اِسکا جواب یہہ ہی کہ عیسیٰ موت تک فرمانبردار ہوکے اپنے لوگوں کے لئے یہہ راستبازی حاصل کرچکا وہ راستبازی

انجیل میں ہم پر ظاہر ہوتی ہی ایمان کے ہاتھ سے ہم
اُسکو پکڑ لے سکتے ہیں اور خدا اُسے ہماری راستبازی
جانتا ہی وہ ہمارے حساب میں گنی جاتی ہیں اور اسی
طرح ہم راستباز ٹھہرتے ہیں ہماری راستبازی عیسیٰ
سے ہی اگر ہم اپنی راستبازی کا سبب دریافت کیا چاہتے
ہیں تو اپنے پر نہیں مسیح پر لحاظ کرنا چاہیئے جب تمیز الزام
دے تو چاہیئے کہ اُسکے الزام پر یہہ حجت کریں کہ ہمارے
لئے عیسیٰ نے دُکھ اُٹھایا اور مر گیا جب شیطان ہمیں
ازمائے اور ستائے تب عیسیٰ پر نگاہ کرنا چاہیئے جب
موت نظر آئے اور عدالت کا خوف گھبرائے تب بھی چاہیئے
عیسیٰ کے کامل کفارہ پر تکیہ کریں اور اُسکی خاطر سے
بچنے کی امید رکھیں آدم کی نافرمانبرداری سے ہم گنہگار

ٹھہرائے گئے اور مسیح کی فرمانبرداری سے ہم راستباز
ٹھہرتے ہیں چنانچہ لکھا ہی کہ شریعت کی غایت یہہ ہی کہ
مسیح ہر ایک ایماندار کی راستبازی ہو اُسی سے سب
جو اُسپر ایمان لاتے ہیں راستبازی پاتے ہیں اُن پر
گناہ گِنا نہیں جاتا اُنہیں کو بغیر اعمال کے راستباز ٹھہراتا ہی
ہمارے راستباز ہونیکی نسبت فقط مسیح کام آتا ہی ہمارے
اعمال نہیں ہمارے دُکھہ نہیں فقط مسیح عمل کرنیوالا وہ
ہی اور اُسکے اعمال کے پھل ہم کو ملتے ہیں ؞

تم عیسیٰ مسیح میں ہو کے اُسکے ہو - اقرنتی ۱ باب ۳۰

عیسیٰ کا ہماری پاکیزگی ہونا

وہ ہمارے لئے خدا کی پاکیزگی ہے۔ ا قر نتی ا باب ۳۰

پاک ہونے سے دنیا سے الگ ہونا اور خدا کی
خدمت کے لئے مخصوص کیا جانا اور خدا سے مشابہت
رکھنا مراد ہی عیسیٰ ہماری پاکیزگی کی اصل اور جڑ ہی
جیسا ہم اُس میں ملائے گئے اور راستباز ٹھہرائے
گئے ویسا ہی ہماری پاکیزگی اُس سے نکلتی ہی پاکیزگی
سے صاف ہونا مراد ہی اور وہ ہمیں پاک صاف کرسکتا
ہی اُس سے مراد دھونا ہی چنانچہ ہم روح القدس سے
غسل دلائے گئے اُس سے مراد الگ کرنا ہی چنانچہ لکھا ہی

کہ اِس واسطے عیسیٰ بھی تاکہ لوگوں کو اپنے لہو سے
پاکیزگی بخشے پھاٹک کے باہر مارا گیا جو ہمیں پاک کرتا
ہی سو روح پاک ہی وسیلہ جس سے پاکیزگی ہوتی ہی مسیح
کی سچائی ہی نظیر جس پر لحاظ کرنے سے پاکیزگی بڑھتی
جاتی ہی مسیح ہی ہماری ساری پاکیزگی اُسی سے ہی
اور اُس سے پیوستہ ہونیکے بغیر پاکیزگی حاصل نہیں
ہوسکتی پیوستہ ہونیکی معرفت ڈالیاں درخت سے
اپنی پرورش پاتی ہیں اور بدن میں سر اور عضووں
کے بیچ ایسا ہی میل ہوا ہی اسی طرح ہم عیسیٰ سے ملکر اُس
سے زندگی اور سلامتی اور پاکیزگی بلکہ ہر ایک برکت
پاتے ہیں اِسکے بموجب خود عیسیٰ نے کہا کہ مجھ سے جدا تم
کچھ نہیں کر سکتے بغیر اُسکے لہو بھی ہمارے لئے کفارہ

نہیں ہی بغیر اُسکے پاکیزگی کا لباس پہنے خدا کے حضور
مقبولیت نہیں ہوسکتی اُس سے ملنے کے بغیر پاکیزگی
کہیں نہیں مل سکتی وہ ہمارا بدلا ہوا ہمارا فدیہ دیا
روح پاک کے وسیلہ سے ہمیں جلا دیا وہی روح بھی
ہمیں دیا کرتا اور ہمیں اس لایق کرتا ہی کہ ہم نور یعنے
پاکیزگی میں مقدس لوگوں کے ساتھ میراث پائیں اگر
ہم پاک ہوا چاہتے ہیں تو چاہیکہ عیسیٰ پر نگاہ کریں اُس
سے فضل پائیں اُسکے ساتھ چلے جائیں اُسکے نقش قدم
پر ہولیں اور بہر طرح اُسکے جلال کے طالب ہوں ✝

ہم اُسکی کاریگری ہیں اور مسیح عیسیٰ میں ہوکے اچھے کاموںکے
واسطے پیدا ہوئے جنکے لئے خدا نے ہمیں آگے سے مقرر کیا تھا تاکہ ہم اُنہیں کیا
کریں - افسی ۲ باب ۱۰

عیسیٰ کا ہماری حکمت ہونا

وہ ہمارے لئے خدا کی حکمت ھے - ۱ قرنتی ۱ باب ۳۰

خدا نے عیسیٰ کو اِس قدر تک کفایت بخشی کہ وہ ہماری ساری احتیاجوں کے رفع کرنیکے قابل ہی عیسیٰ ہماری حکمت ہی اُس میں حکمت اور معرفت کے سارے خزانے چھپے ہیں اور یہہ حکمت سب کی سب ہمارے کام آتی ہی اُسکے وسیلہ سے عیسیٰ ہماری محبت کو دنیا کیطرف سے اپنی طرف کھینچتا ہی اور ہمارے پانوں کو پھسلنے سے روک کر ہمیں راہ راست پر ثابت قدم چلاتا ہی اپنی حکمت کے وسیلے سے اُسنے ہمارا میل اور قبولیت خدا کے ساتھ

کرائی اُسی حکمت سے وہ ہمارے دشمنوں کو غارت
کرتا ہی اور اُسکے سبب سے بارگاہ آسمان میں ہمارا
مقدمہ درست ہوتا ہی اپنی حکمت کی معرفت وہ ہمیں
راہِ حق بتاتا ہی اپنی حکمت سے وہ عالم کے اوپر سلطنت
کرتا ہی اور ہماری بھلائی کے لئے ساری باتوں کا
انتظام کرتا ہی غور کے لایق یہہ بھی ہی کہ عیسیٰ نہ فقط
اپنی حکمت ہمارے لئے صرف کرتا ہی بلکہ ہمیں بھی اُس کا
ایک حصہ دیا کرتا ہی اور اُسے حاصل کرکے ہم آنیوالے
غضب سے بھاگتے ہیں اور اُس جائے پناہ کو جو انجیل
میں ہم پر ظاہر ہی ڈھونڈھتے ہیں اور عیسیٰ سے ملا چاہتے
ہیں اور اُس کو اپنی راستبازی اور پاکیزگی اور خلاصی
جانتے ہیں کلیسیا کی حکمت اُسکے سر میں ہی اور یہہ سر مسیح ہی

ہماری حکمت مسیح میں ہے اور چاہیئے کہ وہ مسیح سے ہم کو ملے وہ انسان اور فرشتوں کی حکمت سے عجیب تر ہے اے میری جان تو یاد رکھ کہ فقط مسیح تیری حکمت ہے اُسے حاصل کرنے کیلئے مسیح کے پاس جانا چاہیئے اُس کو اُسی سے مانگنا چاہیئے اور مانگ کے ہم اُس کا یہہ وعدہ پیش کریں کہ خدایا تو نے کہا ہے کہ اگر تو معرفت کے لئے پکاریگا اور چلاّ کے فہمید کا طالب ہوگا اور اگر تو اُسے یوں ڈھونڈھیگا جس طرح روپے کو ڈھونڈھتے ہیں اور یوں اُسکی تلاش کریگا جسطرح گنجِ نہاں کی تلاش کرتے ہیں تب تو خداوند کے خوف کو سمجھیگا اور خدا کی شناسائی کو پائیگا ✢

اگر کوئی تم میں سے حکمت میں ناقص ہو تو خدا سے مانگے جو سبکو سخاوت کے ساتھ دیتا اور الٰہنا نہیں دیتا ہے کہ اُسکو عنایت ہوگی یعقوب ۱ باب ۵

عیسیٰ کا ہماری خلاصی ہونا

وہ ہمارے لئے خدا کی خلاصی ہو - ا قر نتی اباب ۳۰

ہم سب کے سب شیطان کے غلام اور گناہ کے
جالوں میں گرفتار تھے شیطان نے ہمیں جیتا شکار کیا
تاکہ اُس کی مرضی پر چلیں گناہ متفرق صورتوں سے
ہمیں زنجیروں سے باندھتا تھا شیطان کے تابع ہوکر
ہم خدا کے باغی اور اُسکے تخت و سلطنت کے نمک حرام
ہوئے عدل نے ہماری رہائی کے لئے فدیہ کا دعوی کیا
تب عیسیٰ ہمارا فدا کار بنا وہ مجسم ہو کے دنیا میں آیا
اور دُکھ اُٹھا کے اور اپنا لہو بہا کے اُس نے ہمارے

کفارے کے لئے اپنی جان دی تب وہ آسمان میں پھر
گیا تاکہ روح القدس ہم پر نازل کرکے ہمیں نہ صرف گناہ
کے الزام بلکہ اُسکی زبردستی سے بھی رہائی بخشے اپنے
جانیکے وقت اُس نے حکم فرمایا کہ انجیل ابدی جو اُسکی محبت
کی بہتایت اور ہمارے کفارے کا دام اور اُس جلال
کی عجائبات جو ایماندار کی میراث ہی اشارہ کرتی ہی ہر کہیں
سنائی جائے لیکن اگرچہ ہم نے گناہ سے رہائی پائی
اور شیطان کی حکومت کے تلے نہیں ہیں تو بھی گناہ کے
سبب سے ہمیں مرنا ہی لیکن مسیح کے وسیلے سے بدن
پھر جئیگا فدیہ کا دام جو دیا گیا سو نہ صرف روح کے بلکہ بدن
کے لئے بھی دیا گیا پس اُسکا جی اُٹھنا یقینی بات ہی چنانچہ
لکھا ہی کہ جو مسیح میں ہو کے موئے ہیں وہ پہلے اُٹھینگے

ہاں قیامت کے دن راستباز اپنے دشمنوں پر سلطنت
کرینگے فقط مسیح ہماری خلاصی ہی اُس نے عہد باندھکے
اپنے عہد کو پورا کیا اور ہمارے کفارے کا دام خوشی سے
دیا روح پاک کے معرفت اُس نے ہمیں تاریکی کی حکومت
سے بلایا آخر کو ہمیں قبر سے اُٹھا کے اور اپنی بادشاہت
جلالی میں دخل دیکے اور ہمیں بیداغ اور بے عیب کرکے
وہ ہم کو خدا کے حضور میں حاضر کریگا ÷

میں اُنھیں پاتال کے قابو سے فدیہ میں لونگا میں اُنھیں موت
سے چھڑاؤنگا ای موت تیری مری کہاں ھی ای پاتال تیری ھلاکت
کہاں پچھتانا میری آنکھوں کے سامھنے سے چھپا ھی۔ ھوسیع
۱۳ باب ۱۴

عیسی کا ہمارا ثالث ہونا

ہمارے درمیان کوئی ثالث نہیں جو اپنے ہاتھہ دونوپر

دھرے - ایوب ۹ باب ۳۳

مصیبت زدہ ایوب ایک صلح کار کا محتاج تھا یعنے
ایسے شخص کا محتاج جو اُسکے اور خدا کے درمیان ہوکے
صلح کرائے ہر ایک قید کی گئی جان کو یہہ حاجت ہی
لیکن ہم نہیں کہہ سکتے کہ کوئی صلح کار نہیں کیونکہ ایسا
ہی جو ہماری حاجت رفع کرنیکے لایق ہی وہ الٰہی ہوکے
جیسا ہمسر ہمسر کے ساتھہ خدا سے معاملہ کر سکتا ہی اور
انسان ہوکے ہمارے ساتھہ ہمدردی کر سکتا ہی اور
ہماری احتیاجیں خدا کے حضور میں ظاہر کر سکتا ہی

وہ ہمارے اور خدا کے درمیان آتا ہی ایک ہاتھ سے
ہمارے لئے خدا کو نذرین گذرانکر اُسکو مناتا ہی اور دوسرے
ہاتھ سے ہمیں ہمارے گناہوں کی معافی کی سند بخشتا
ہی وہ صلح کرتا ہی سارے اعتراضوں کو لیجاتا ہی اُس کے
ہم پر ہاتھ رکھنے سے کچھ ڈر نہیں ای پڑھنیوالے اگر تو خدا
کے پاس جانے سے ڈرتا ہی اگر اُسکی بزرگی تجھے دہشت
دیتی ہی یا اُسکا قہر تجھے ڈراتا ہی تو ڈرنا نہ چاہیئے ایک جو الٰہی
ہی پر تو بھی تیری ذات میں ہی خدا کے تخت کے سامھنے نظر
آتا ہی عیسیٰ تیرا صلح کار وہاں حاضر ہی اپنا معاملہ اُس کے
سپرد کر تو تو غالب ہوگا اُسکے ساتھ حجت کر اور تیرے
لئے وہ باپ کے ساتھ حجت کریگا وہ عدل کے دعوونکو
گھٹانا نہ چاہیگا پر تیرے سارے گناہوں کے لئے پورا

بدلا دیگا وہ اپنے باپ کے چہرے پر سے پردہ اُٹھائیگا اور
تجھپر ظاہر کریگا کہ خدا محبت ہی فقط مسیح کو اپنا صلح کار
اور میانجی اور شفیع ہونے دے وہ اِس قابل ہی اور
کسی دوسرے میں قابلیت نہیں ای آزمودہ اپنا سر
اُٹھا عیسیٰ تخت کے آگے موجود ہی وہ تیرے اور پاک
خدا کے درمیان کھڑا رہتا ہی کچھ ڈر نہیں جو تجھہ سے
طلب کیا گیا سو اُستے بھر دیا ہی اُسنے تیرا جرمانہ ادا کیا
اور ہمیشہ جیتا ہی کہ تیری سفارش کرے ✣

کہ خدا ایک ھی اور خدا اور آدمیوں کے بیچ ایک آدمی درمیانی
ھی وہ مسیح عیسیٰ ھی- اطمطاؤس ۲ باب ۵

عیسیٰ کا ہمارا وکیل ہونا

اگر کوئی گناہ کرے تو عیسیٰ مسیح جو صادق ھی باپ کے پاس
ہمارا وکیل ھی - ایوحنا ۲ باب ۱

گنہگاروں کے لئے سفارش کرنا ہمیشہ درکار ہی
چنانچہ عیسیٰ اُنکا سفارشی ہمیشہ جیتا ہی کہ اُنکی سفارش
کرے لیکن جب کسی خاص وقت میں ہم تختِ عدالت
کے آگے لائے جاتے ہیں اور کوئی ہمارا مدعی ہو کے
ہم پر الزام دیتا ہی تب ہمارے لئے وکیل نہایت
ضرور ہی عیسیٰ ایسا وکیل ہی وہ شیطان کو جو ایمانداروں کا
مدعی ہی جواب دیتا ہی اور اُس کو مغلوب کرتا ہی وہ
اپنا تابع ہونا اور لہو بہانا ہمارے لئے حجت کرتا ہی اور

اسی باعث سے ہمارے لئے رہائی حاصل کرتا ہی فرض
کرو کہ ایماندار شیطان کے امتحان میں پھنس جائے
تو بارگاہ آسمان میں عیسیٰ اُسکا وکیل ہی اُس کے
لوگوں کے لئے یہہ بڑی خاطر جمع کا اور شیطان کے
لئے محض حیرانی کا باعث ہی ای میری جان خوشی کر
کہ تیرے خدا نے تیری ساری احتیاجوں کیلئے تدبیر
کی ہی یہاں تجھے بحالی اور خوشحالی ملتی ہی اور آخرکار
نجات ابدی ملیگی عیسیٰ تیرا سب کچھ ہی تیرا مقدمہ
اُسکے ہاتھہ میں ہی اور اُسکے وسیلے سے تو غلبہ کریگا وہ
تیرے مدعی کو لاجواب کریگا وہ تیرے سارے گناہوں
کے لئے کلی معافی پائیگا وہ تجھے خدا کے حضور راست
ٹھہرائیگا اِسلئے فقط مسیح کی طرف دیکھتا رہ تاریکی میں

ازمایش میں بلکہ اُسوقت جب تو گناہ میں پھنس گیا
ہو تو عیسیٰ کی طرف دیکھ اور اُسکو وکیل جانکر اُس پر
تکیہ کر وہ تیری سنیگا تیرا اقرار قبول کریگا تیرا مقدمہ
پیش کریگا اور تجھے رہائی دیکے تیرا چہرہ اپنے چہرے کے
جلوے سے جلوہ گر کریگا ای عزیز خداوند تو جو اپنے لوگونکا
وکیل ہے جیسا تو نے ہمیشہ اپنے بھٹکے ہوؤں کے مقدمے کو
پیش کیا ہے ویسا ہی میرا مقدمہ اپنے ذمے لے اور مجھے
میری مشکلات سے رہائی دے تاکہ میں ہمیشہ تک اپنے
اور تیرے باپ کے حضور میں رہوں ای روحِ پاک عیسیٰ کے اِس
عہدہ جلیل کو مجھپر ظاہر کر +

کیونکہ مسیح اُس پاک مکان میں جو ہاتھوں سے بنایا گیا
اور حقیقی مکان کا نمونہ ہے داخل نہیں ہوا بلکہ آسمان ہی میں
تاکہ اب سے خدا کے حضور ہمارے لئے حاضر رہے۔ عبرانی ۹ باب ۲۴

عیسیٰ کا ہمارا طبیب ہونا

عیسیٰ نے اُنھیں کہا کہ بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔ متی ۹ باب ۱۲

عیسیٰ کے سوا کوئی دوسرا طبیب گناہ آلودہ جان کو چنگا نہیں کر سکتا اِس کا بلسان صرف اُسکا لہو ہے اور فقط اُسی سے اُسکو صحت ملتی ہے تمام جہان کے باشندوں کو خبر ہوتی جاتی ہے کہ ہر اقلیم اور قوم اور زبان کے گنہگار مسیح کے پاس آئیں اور چنگے ہو جائیں وہ گویا ہمارے گھر کا طبیب ہے چنانچہ لکھا ہے کہ وعدہ تم سے اور تمہارے لڑکوں سے ہے کچھ ضرور نہیں کہ جبتک کوئی مہلک مرض ہمکو نہ پکڑے اُسکے پاس نہ جائیں ہم تو اپنی

ساری مصیبت میں خواہ سر کی خواہ دل کی ہو اُس کے
پاس جائیں اور وہ ایسی دوا دیگا جس سے ہمکو آرام ملیگا
یہہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ اپنی کو چنگا کر سکتے ہیں بلکہ فوراً عیسیٰ
کے پاس جائیں بیمار جو اُسکے پاس گئے وہ سب کے سب
چنگے ہوئے کسی آرزومند کو اُسنے کبھی نہیں کہا کہ میں
تیری مدد نہیں کر سکتا پر حکمت و شعور لاثانی سے وہ ہر
ایک کو جو روحانی صحت کا طلبگار ہو روحانی صحت دیتا
ہی بلکہ مفت دیتا ہی فقط مسیح اِس قابل ہی کہ ہمارا
طبیب ہو فقط مسیح اِس عہدے پر مقرر کیا گیا اُن
مقدسوں کو جو ابھی جلال میں پہنچگئے فقط مسیح کے وسیلے
گناہ سے رہائی ملی ہم بھی اُسکے پاس جائیں ہر وقت اور
ہر حال میں ہماری مصیبت بڑی یا چھوٹی کتنی ہی کیوں نہو

ہم عیسیٰ مسیح کے پاس جائیں ہم اپنے بیمار دل کو اُس کے
پاس لیجائیں اور وہ اُنہیں چنگا کریگا وہ ہمارے دلونکی
سُستی اور کم نگاہی اور گمراہی اور ڈھلاہی کو مٹا سکتا
ہی اور اُنہیں مٹائیگا یہہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ ہمارے لئے
صحت نہیں ہی ❊

دیکھہ میں اُسے صحت اور شفا بخشونگا میں اُنہیں چنگا
کرونگا اور امان اور سچائی کی کثرت اُن پر ظاہر کرونگا۔

یرمیاہ ۳۳ باب ۶

عیسیٰ کا ہمارا چوپان ہونا

میں اُنکے لئے ایک چوپان مقرر کرونگا اور وہ اُنہیں چرائیگا۔ حزقیئیل ۳۴ باب ۲۳

جیسا گلے کی سدا خبر لینا اور اُسکی حمایت کرنا چاہیئے ویسا ہی ایماندار کی حمایت اور ہدایت کرنا ضرور ہی ہے کیونکہ وہ گمراہ ہونے پر مایل رہتا ہی وہ مرض کے ہاتھ میں ہی اور ہوشیار اور ظالم دشمنوں کے خطرے میں بے شک اُسکے لئے چوپان اور نگہبان ضرور ہی اِس عہدے پر عیسیٰ اپنے باپ کی طرف سے مخصوص کیا گیا اُسنے اُس عہدے کو لے لیا اور اپنی بھیڑونکا چوپان بنا اپنے اس عہدیکو وہ عزت بخشتا ہی وہ اپنے گلے کا شمار اور اُسمیں ہر ایک کا

نام اور احوال جانتا ہی اُسنے عہد باندھا ہی کہ میں اُنکی
خبر لونگا اُنکو چرادونگا اُنکی حمایت کرونگا اور اپنے باپ
کے حضور اُنہیں کامل کرکے پہنچادونگا وہ اپنے کام کو
کبھی نہ چھوڑیگا وہ اپنے کام میں خوش ہوتا ہی اپنے
گلے کو پیار کرتا ہی اُسکو چراتا ہی بّرّوں کو اپنے ہاتھ سے
فراہم کرتا اور اپنی گود میں اُٹھا کے لے چلتا اور اُن کو
جو بچّے والیاں ہیں ملایمت سے لیجاتا ہی اُسکی ایسی
ہوشیاری اور خبرداری ہی کہ اگرچہ ہزاروں بھٹک گئے
تو بھی اُسکے گلے میں سے ایک بھی کھویا نہ گیا اور کبھی ایک
کھویا نہ جائیگا وہ اپنوں کو ہری چراگاہوں میں بٹھاتا
ہی اور راحت کے چشموں کے پاس اُنہیں لیجاتا ہی وہ
اُن پر خوش ہوتا ہی کہ اُنکی بھلائی کرے ای میرے

دوست کیا تو عیسیٰ کے گلّے کا ہی کیا تو گڈریے کی آواز جانتا ہی جب وہ بلاتا ہی کیا تو جلد آتا ہی اور اُسکے پیچھے چلا جاتا ہی کیا تو فقط مسیح کو اپنا نگہبان جانکر پرورش اور رہنمائی اور حمایت اور ہدایت اور نجات ابدی کے لئے اُسی پر بھروسا رکھتا ہی جو ایسا ہو تو تو خوشحال ہی اور تیرا استقبال جلال سے بھرا ہی اپنے چوپان کے نزدیک ہو ہمیشہ اُسکی آواز سنتا رہ ✣

اچھا گڈریا میں ہوں اچھا گڈریا بھیڑوں کیلئے اپنی جان دیتا ہی - یوحنا ۱۰ باب ۱۱

عیسیٰ کا ہمارا نمونہ ہونا

مسیح بھی ہمارے واسطے دُکھ پا کے ایک نمونہ ہمارے لئے چھوڑ گیا ھے
تا کہ تم اُسکے نقشِ قدم پر چلے جاؤ۔ ا پطرس ۲ باب ۲۱

اکثر اوقات عیسائی دین کو اُس کے مقرون کی
بد روش سے نقصان پہنچا وہ پُرانی انسانیت کو اُس
کے فعلوں سمیت اُتار نہیں پھینکتے اور نئی انسانیت
کو جو معرفت میں اپنے پیدا کرنیوالے کی صورت کے
موافق نئی بن رہی ہی نہیں پہنتے اقرار تو کرتے ہیں کہ
مسیح ہمارا نجات دہندہ ہی پر تو بھی اُسکے پیچھے نہیں ہو لیتے
لیکن یہہ دو باتیں آپس میں بڑی نسبت رکھتی ہیں جسنے

ہمارے لئے اپنی جان دے خود اپنے کو ایک نمونہ ہمارے
لئے چھوڑ گیا ہی تا کہ ہم اُسکے نقشِ قدم پر چلے جائیں چاہئیکہ
فقط مسیح ہمارا نظیر ہو اور ہماری یہہ غرض ہو کہ اُس کی
صورت میں بنیں جو سچّے عیسائی ہیں سو مسیح کی مانند
ہوتے جاتے ہیں چنانچہ وہ کہتا ہی کہ مجھہ ہی سے سیکھو نہ صرف
اُسکی تعلیم سے بلکہ اُسکی ساری روشوں سے سیکھنا
چاہیئے جیسا وہ کرتا ہی ویسا ہی ہمکو بھی کرنا چاہیئے
روح القدس کا ایک کام یہہ ہی کہ وہ ہم پر عیسیٰ کو ظاہر کرتا
ہی اور اپنی ہدایت سے ہمیں عیسیٰ کی مانند بناتا ہی اُسکی
مدد مانگ کے چاہیئے کہ روز بروز مزاج اور چال چلن میں
مسیح کی پیروی کرتے رہیں جو مجھے دُکھہ اُٹھانا پڑتا ہی
تو پوچھنا چاہیئے کہ مسیح کے دُکھہ اُٹھانے میں کیسی چال تھی

تاکہ فضل مانگ کے اُسکی مانند دُکھ سہوں جو خدا کے
لئے کام کرنا پڑتا ہی تو دریافت کرنا چاہیئے کہ مسیح نے کیونکر
کام کیا تاکہ اُس کی مانند کروں اسی طرح میری زندگی کا
گویا ایک عکس ہو اور میری چال اُسکی سی ہو چاہئیکہ
ہمارا یہہ منشا و مطلب ہو یہہ خدا کے فضل سے ہو سکتا
ہی اور وہ فضل پر فضل دیگا ہم ترقی کرتے چلے آئے
ہیں اور آیندہ کو بھی ہوتے ہوتے مسیح کی صورت
میں بنجائینگے ای روح القدس ہمیں ہمارے عزیز خداوند
کی مانند ٹھیک بنا +

اسلئے میں نے تمہیں ایک نمونہ دیا ہی تاکہ جیسا میں نے تم سے
کیا تم بھی کرو - یوحنا ۱۳ باب ۱۵

عیسٰی کا ہماری نجات کا پیشوا ہونا

اُسکو جسکے لئے سب کچھ ہی اور جسکے وسیلے ساری چیزیں موجود ہیں یہ

مناسب تھا کہ جب بہت سے فرزندوں کو جلال میں لائے اُنکی نجات کے پیشوا

کو اذیتوں سے کامل کرے۔ عبرانی ۲ باب ۱۰

ایماندار روح القدس کے وسیلہ سے سرِنو پیدا

ہو کے جلال کو پہنچینگے اب روحانی لڑائی لڑتے ہیں ہمارا

پیشوا زندگی کا مالک ہی اپنے دُکھوں کے وسیلے سے عیسٰی

نے اِس کام کیلئے طیاری حاصل کی اور وہ ہمیں ہمارے

گھر پہنچانے کے قابل ہی وہ ہماری طبیعت اور احوال

اور دشمنوں اور مشکلوں سے واقف ہی ایک دفعہ اُسنے

ہمارے لئے فتح پائی پر ہم میں ہو کے فتح پائیگا کبھی اُسکا

کوئی سپاہی ہلاک نہ ہوا جنگ ہونیکے بعد جب سب
حاضر کئے جائینگے تب معلوم ہوگا کہ اُنمیں سے جو اُسکے
جھنڈے تلے لڑتے تھے ایک بھی غیر حاضر نہیں سب کے
سب اُسکے گرداگرد ہو کے اپنا غالب ہونا اُسکی معرفت
سمجھیں گے ای پڑھنیوالے اگر عیسیٰ تیرا پیشوا ہی تو وہ
تجھے شیطان کے مقابلہ کرنیکی طاقت دیگا چاہئیے کہ تو
اُسپر غالب ہو گناہ کے مقابلہ کرنیکی طاقت دیگا تجھے
اُسکو مغلوب کرنا چاہئیے تیرے لئے ہتھیار بنا کے وہ تجھے
جنگ کرنے کو بلاتا ہی اُسنے وعدہ کیا ہی کہ جو غالب ہوتا ہی
میں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتھ بیٹھنے دونگا چنانچہ میں
بھی غالب ہوا اور اپنے باپ کے ساتھ اُسکے تخت پہ بیٹھا
یشوع کی رہنمائی سے ملک کنعان بنی اسرائیل کو ملا اور

جو عیسیٰ ہمارا رہنما ہو تو آسمان پر اُسکا سارا جلال ہم
کو ملیگا شروع میں وہ اِس جنگ میں پیشوا تھا اور
وہ اُسے انجام تک پہنچائیگا چاہیئے کہ ہم اُسکی پیروی
کرکے بہ ہمت لڑتے رہیں چاہیئے کہ خدا کے سارے
ہتھیار باندھیں تاکہ شیطانکے منصوبونکے مقابل قایم رہ
سکیں ہم اپنے پیشوا پر نگاہ کرتے رہیں اور اُسکے اور اپنے
دشمنوں کو اپنے دلوں میں جگہہ ندیں رات بہت گذر گئی
ہی اور صبح نزدیک ہوئی پس ہم اندھیرے کے کاموں کو
ترک کریں اور روشنی کے ہتھیار باندھیں +

اب اُسکے لئے جو تمکو گرنے سے بچا سکتا اور اپنے جلال کے حضور
کامل خوشی سے تمہیں بے عیب کھڑا کر سکتا ہی جو خدائے واحد حکیم اور
ہمارا بچانیوالا ہی جلال اور قدرت اور اختیار اب سے ابد تک
ہو آمین۔ یوحنّا ۴۲ باب ۲۵

عیسیٰ کا اپنے لوگوں کیلئے عہد کا پورا کرنیوالا ہونا

میں تجھے امت کا عہد اور قوموں کا نور ٹھہراؤنگا۔ یسعیاہ ۴۹ باب ۶

اکثر لوگوں کو طرح طرحکے عہدوں کی تعلیم کی
نسبت جو بیبل میں ملتی ہی فکر اور اندیشہ ہی جو میں عیسیٰ
کو خدا کا عہد جانتا تو مجھے فکر نہیں ہوتی وہ کہتا ہی
کہ میں نے اپنے برگزیدہ سے عہد باندھا پھر کہتا ہی کہ اُسکی
سنو اگر کوئی خدا کا عہد بخوبی سمجھے تو چاہیئے کہ عیسیٰ کی
سنے اور اُس پر غور کرے وہ کہتا ہی کہ جس نے مجھے بھیجا
ہی اُسکی مرضی یہہ ہی کہ ہر ایک جو بیٹے کو دیکھے اور اُسپر
ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے اور میں اُسے آخری

دن اُٹھاؤں گا اِس عہد کا جو باپ اور بیٹے کے بیچ باندھا
گیا یہہ بیان ہو سکتا ہی کہ گنہگار کی فرمانبرداری اور
دُکھ اُٹھانے اور مرجانیکے عوض میں خدا عیسیٰ کی فرماں
برداری اور دُکھ اُٹھانے اور مرجانیکو قبول کرتا ہی
اور یہہ وعدہ کرتا ہی کہ میں سبھوں کو جو مسیح پر ایمان
لائینگے حیات ابدی دونگا جتنا عدل گنہگار سے دعویٰ
کرتا ہی اتنا ہی عیسیٰ ادا کرتا ہی اور جو کچھ گنہگار سے
درکار ہو وہ عیسیٰ کی خاطر سے دیا جاتا ہی جو میں یہہ قبول
کروں کہ عیسیٰ کو اپنا شفیع جانونگا اور اپنے معاف
ہونے اور راستباز ٹھہرانے اور پاک ہو جانے کے
لئے اُسکے لہو بہانے اور تابع ہونے پر بھروسا کرونگا
تب خدا عیسیٰ کی خاطر مجھے قبول کریگا اور میرے

گناہوں کو معاف کر کے مجھے راست ٹھہرائیگا اسیطرح
خدا مسیح میں ہو کے گنہگاروں کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہی
کہ وہ اُنکی تقصیروں کو اُن پر حساب نہیں کرتا اور وہ
جو گناہ سے واقف نہیں تھا ہمارے بدلے گناہ ٹھہرتا
کہ ہم اُسکے سبب الٰہی راستبازی ٹھہریں اسی طرح
خدا مسیح میں ہو کے راست رہے اور اُسے جو عیسیٰ پر
ایمان لائے راستباز ٹھہرائے فقط مسیح میں عہد کی
ساری شرطیں پوری ہوئیں اور اُسی کے وسیلے سے
عہد کی ساری برکتیں ایمانداروں کو پہنچتی ہیں*

اپنا کان جھکاؤ اور میرے پاس آؤ سنو اور تمہاری جان
جیتی رہیگی اور میں تمہارے ساتھ ابدی عہد باندھونگا یعنے
داؤد کی سچی مہربانیاں - یسعیاہ ۵۵ باب ۳

عیسیٰ کا ہمارا پیشوا ہونا

جہاں پیشرو عیسیٰ جو ملک صدق کی طرح ہمیشہ کے لئے سردار کاھن

ھو ہمارے واسطے داخل ھوا۔ اعبرانی ۶ باب ۲۰

عیسیٰ محض محبت سے ہمارے لئے نجات حاصل
کرنیکو زمین پر آیا اور پھر آسمان پر ہمارا پیشرو ہوکے
چلا گیا وہ نہ صرف راہ دکھلاتا ہی بلکہ خود اُسی راہ پر چلا جاتا
ہی ہر ایک روک ٹوک جسپر ہم غالب نہ ہو سکتے تھے وہ
اُٹھا لیگیا ہی اور اُسکے نقش قدم پر نگاہ کرکے ہمکو اُسکی
پیروی کرنا چاہیئے ہمیں گڑگڑانا نہ چاہیئے کہ اُسی راہ پر
جس پر عیسیٰ چلا گیا ہم کو بھی چلنا پڑتا ہی اُسنے ہمارے

لئے آسمان میں داخل ہوکے ہمارے لئے آسمان کا
دروازہ بھی کھولا تاکہ ہم اُسکی پیروی کرکے دخل پائیں
وہ راہ کو آشکارا کرتا ہی اور کہتا ہی کہ اِسی پر چلتے رہو
وہ اُس مکان کا جہاں وہ سکونت کرتا ہی بیان کرکے
کہتا ہی کہ جہاں میں ہوں تم بھی ہوگے ای عزیز شفیع
ای پیشرو جلیل ہمکو فضل عنایت کر تاکہ تیری پیروی کریں
اور جب ہم پر آزمایش پڑتی ہی تو تو ہمیں یاد دلا کہ میں
ہی اُسی راہ پر تمہارے آگے چلا اور اب تمہارے لئے
جگہہ طیار کرکے اپنے باپ کے گھر میں حاضر ہوں تاکہ تمہیں
اپنی حضوری اور جلال میں داخل کروں عیسی آگے
گیا کہ ہمارے آنیکی خبر دے وہ سارے راہ کی حاجت
کو رفع کرتا ہی فقط مسیح ایسی محبت اور فکرمندی

دکھلا سکا ای میری جان اپنے پیشرو جلیل پر نگاہ رکھ
اور اُس پر تاکنیوالے ہوکر اُس دوڑ میں جو تیرے
سامھنے آپڑی ہی دوڑتی جا اپنی ساری محنتوں میں
آنیوالے آرام پر سوچتی رہ اپنی لڑائیوں میں آنیوالی فتح
پر دھیان کر اور جب تجھے پھرنیکا امتحان ہو تو عیسیٰ کے
نقشِ قدم کو ڈھونڈھکر اُسکے پیچھے چلتی رہ وہ تو تمام راہ
میں دکھلائیگا ای روح القدس ہماری مدد کر کہ ہم
عیسیٰ پر سوچیں اور اُسپر تکیہ کرکے اُسکے اُمیدوار ہوں +

پس جس حالت میں ہمارا ایک ایسا بزرگ سردار کاھن جو
افلاك سے گذر گیا خدا کا بیٹا عیسیٰ ھی تو چاھیئے کہ ھم اپنے اقرار
پر ثابت قدم رھیں - عبرانی ۴ باب ۱۴

عیسیٰ کا قیامت ہونا

قیامت اور زندگی میں ھی ہوں جو مجھپر ایمان لائے اگرچہ وہ

مرجائے جئیگا - یوحنا ۱۱ باب ۲۵

اِنسان نے گناہ کیا اور اسلئے مرتے جاتے ہیں عیسیٰ موا اور اِس سبب سے انسان جی اُٹھینگے قیامت کی تعلیم تعلیم عزیز ہی مارتھا نے اِس تعلیم کو قبول کیا پر سوچتے تھے کہ ایک وقت سب جی اُٹھینگے اور اُسوقت تک مُردے رہینگے چنانچہ اپنے بھائی لعاذر کے حق میں اُسنے کہا کہ میں جانتی ہوں کہ قیامت میں پچھلے دن پھر اُٹھیگا تب عیسیٰ نے کہا کہ قیامت میں ہی ہوں وہ موت پر اختیار رکھتا ہی وہ قبر کی کنجی رکھتا ہی مردوں کو پھر زندہ

کرنا اُسکے قابو میں ہی وہ ہمکو اُٹھائیگا اُس میل کی تاثیر
سے جو ہمارے اور اُسکے درمیان ہوتا ہی وہ ہمیں
ٹھیک اپنی ہی مانند اُٹھائیگا ہمارے بدن روحانی
ہونگے اُن میں نہ دُکھ نہ درد نہ کسی طرح کی بدصورتی
ہوگی وہ خوبصورت اور کامل اور جلیل ہونگے عیسیٰ کے
جی اُٹھنے کے سبب سے ہم بھی جی اُٹھینگے کیونکہ وہ اُنکا
جو سو گئے ہیں پہلا پہل ہی اور جیسا فصل کے پہلے پھل
خدا کو گذرانیں جاتے ہیں اور اُسکو مقبول ہیں ویسا
ہی تمام فصل کے پھل اُس کو گذرانے جائینگے ای والدین
تمہارا لڑکا یا لڑکی جو مسیح پر ایمان لاکے مرجائے پھر
اُٹھینگے ای لڑکے تیرے ماباپ جو مسیح پر ایمان لاکے
گذر گیا ہی جی اُٹھیگا اگر وہ خداوند میں مر گئے تو جی اُٹھینگے

تاکہ اُنسے خداوند کو جلال ملے چنانچہ لکھا ہی کہ عیسیٰ آئیگا
تاکہ اپنے مقدسوں سے جلال پائے اور اپنے سب ایمانداروں
میں تعجب کا باعث ہو یہہ فانی بقا کو پہنیگا اور یہہ مرنیوالا
ہمیشہ کی زندگی کو اور جب یہہ فانی غیر فانی کو اور یہہ
مرنیوالا ہمیشہ کی زندگی کو پہن چکیگا تب وہ بات جو
لکھی ہی پوری ہوگی کہ فتح نے موت کو نگل لیا ÷

اگر اُسکی روح جسنے عیسیٰ کو مردوں میں سے جلایا تم میں
بسے تو مسیح کا جلانیوالا تمہارے مردہ بدن کو اپنے اُس روح کے
وسیلے سے جو تم میں بستی ہی جلائیگا۔ رومی ۸ باب ۱۱

عیسیٰ کا سب کا سر ہونا

اور سب کچھ اُسکے پانوں تلے کر دیا اور اُسکو کلیسیا کے لئے سب کا

سر بنایا۔ افسی ۱ باب ۲۲

کلیسیا یعنے سارے سچّے ایماندار مسیح کو عزیز و مقبول ہیں اُس نے کلیسیا کو پیار کیا اور اُس کے لئے آپ کو دیا اُسکے لئے وہ سب کا سر بنگیا ہی ساری چیزیں عیسیٰ کے پانوں تلے ہیں وہ ساری چیزوں پر اختیار رکھتا ہی وہ قادر مطلق ہی اور اپنے لوگوں کی بھلائی کے لئے ساری باتوں پر خواہ آسمان پر خواہ زمین پر خواہ دوزخ میں ہوں حکومت کرتا ہی کلیسیا کا سر وہ ہی اور کلیسیا اُسکا بدن ہی ہر ایماندار اُس سے

علاقہ رکھتا ہی اُس سے متوصل ہی اور اُس سے سب
کچھ پاتا ہی کلیسیا کا سر ہو کے وہ اُسکے لئے دیکھتا اور
سُنتا اور بولتا اور بہر صورت اُسکی خبر لیتا ہی لیکن
عیسیٰ نہ فقط کلیسیا کا بلکہ سب کا سر ہی سب کچھ اُسپر
ظاہر ہوتا ہی اور اُسکی قدرت سے سمبھالا جاتا ہی اور
اُسکی حکومت سے منتظم کیا جاتا ہی ایک گورا بھی اُسکی
بے مرضی زمین پر نہیں گرتا کاش کہ ساری باتونمیں
ہم عیسیٰ پر لحاظ کریں کاش کہ یہہ جانیں اور یقین
کریں کہ فقط مسیح حکیم مطلق اور خدائے قادر ہی اِس
سوچ سے میری روح خاطر جمع رہے اگر عیسیٰ سارا انتظام
کرتا ہی تو ضرور ساری چیزیں اُنکی بہبودی کے لئے
جو خدا سے محبت رکھتے ہیں ملکے فایدہ بخشینگے یعنے اُنکے

لئے جو خدا کے ارادے کے موافق بلائے گئے ہیں چاہیئے کہ ہم یہہ
آرزو رکھیں کہ ساری باتوں کے حق میں خدا کی مرضی پوری
ہو جائے چاہیئے کہ اپنی مرضی کو دبائیں اور صرف اُسکی مرضی
منظور کریں ہمارے حال کی خاطرجمعی اور آیندہ کی
ترقی اور عاقبت کی خوشحالی سب کی سب اِسی پر
موقوف ہی اور جب تک ہماری اور مسیح کی مرضی میں
کامل موافقت نہ بنے تب تک ہمکو کامل خوشی و خورمی
حاصل نہیں ہو سکتی ٭

اور وہ سب سے آگے ہی اور اُس سے ساری چیزیں بحال رہتی
ہیں اور وہ بدن یعنے کلیسیا کا سر ہی وہی شروع میں مردوں
میں سے پہلوٹھا ہی تا کہ سب باتوں میں اُسکا اول درجہ ہو۔
کلسی ا باب ۱۷ و ۱۸

عیسیٰ کا دلسوزی رکھنا

کیونکہ ہمارا سردار کاہن ایسا نہیں جو ہماری سُستیوں میں ہمدرد نہو سکے بلکہ گناہ کے سوا ساری باتوں میں ہماری مانند آزمایا گیا۔ عبرانی ۴ باب ۱۵

عیسیٰ نے دُکھ اُٹھایا اُس نے اِسلئے دُکھ اُٹھایا کہ تجربہ کاری سے جانے کہ میرے لوگوں کو کیا سہنا ہی اُسنے ہماری حالت سے بخوبی واقف ہونا چاہا اور جہانتک ہوسکتا وہ ہماری مانند بن گیا پس وہ تجربہ سے جانتا ہی کہ ہماری دُکھی اور سکھی حالت ہی وہ ہم سے ایسا واقف ہی جیسا کوئی فرشتہ واقف نہیں ہوسکتا اِسلئے کہ فرشتے نے ہماری ذات وطبیعت کبھی نہیں پکڑی

عیسیٰ کی رقت و دلسوزی فرشتوں کی نسبت بہت
زیادہ ہی وہ جسمانی دُکھ اور روحانی دُکھ کو بھی جانتاہی
وہ جانتاہی کہ گھبراہٹ اور دلگیری اور جان کندنی کیاہی اُسکی
جان آزردہ ہوئی اُس کے بدن میں بھوکھ اور پیاس
اور ٹھنڈ اور تھکاہٹ اور زخموں سے تکلیف ہوئی
وہ بدن و جان و روح میں دُکھی تھا اور جانتا تھا کہ برداشت
کرنیکے لئے طاقت اور سمبھالنے کے لئے تسلی پانا چاہیئے
وہ ہمارے درد کے سبب سے دردمند ہی ہاں ہمارے
ہی ساتھ دردمندی کرتاہی وہ سر ہی اور ہم اُسکے عضو
ہیں سر اور اعضا کے درمیان ہمدردی جلد اور پایدار
و ملازم و کامل ہی عیسیٰ کی ایسی دردمندی ہوتی ہی
ای دُکھی فقط مسیح کامل طور سے تیرے ساتھ ہمدرد

ہوسکتا ہی کیونکہ اُسکی ہمدردی مؤثر ہی وہ تجھے سمبھالیگا
اور تیرے دُکھہ کو تیرے فایدہ کا باعث ٹھہرائیگا اور
آخر کو تجھے کامل رہائی دیگا عیسیٰ تجھپر سدا نگاہ رکھتا ہی
اور تیرا دُکھہ اور رنج اُسکے دلپر اثر کرتا ہی وہ تجھکو تیری
طاقت سے زیادہ بوجھہ اُٹھانے نہ دیگا اُسکی رحمت بہت
نرم ہی اور اُسکی شفقتیں لاانتہا ہیں اپنی ساری رنج
اور آفتوں اور دُکھوں میں اُس پر نگاہ کر اور اِس سوچ
سے اپنے لئے تسلی حاصل کر کہ میرے سارے دردوں میں
عیسیٰ ہمدرد ہی ❊

اور جب اُسنے جماعتوں کو دیکھا اُسکو اُنپر رحم آیا کیونکر وہ اُن بھیڑوں
کی مانند جنکا چرواہا نہو عاجز و پریشان تھیں ـ متی ۹ باب ۳۶

ایمانداروں کا مسیح میں کامل بننا

اور تم اُس میں جو ساری سرداری اور مختاری کا سر ہے کامل

بنے ہو۔ کلسی ۲ باب ۱۰

مسیح کا جلال لاثانی ہے اُسکی سرافرازی کی کوئی موافقت نہیں ہے وہ ساری مبارکبادی کے اُوپر سرافراز ہے اُسکے جلال میں اُسکے لوگ حصہ دار ہیں وہ آپ ناکامل ہیں اور اُنکی فضیلتوں میں کمال نہیں ملتا اُنکے سارے کاموں میں گناہ ملایا جاتا ہے وہ بوجھ سے دبکر آہیں کھینچتے ہیں وہ کاملیت کے لئے بڑی آرزو رکھتے ہیں پر مسیح میں وہ کامل بنگئے اُس میں پیوستہ ہوکر وہ اُسکے شریکِ وِراثت ہوگئے ہیں مسیح کو چھوڑکے

اور کسی میں کمال نہیں مل سکتا شرع نے کچھ کامل نہیں
کیا پر اُس فرمان برداری کے وسیلہ سے جسے مسیح نے
کیا اور اُس قربان کی معرفت جسے اُسنے دیا ایماندار
اُس میں کامل بنے پہلے اُسکی فرمانبرداری کے وسیلہ سے
اُسکے لوگ کامل بنیں اُسکی زندگی کا کام خدا کی فرمانبرداری
تھی یہہ اُسکے لوگوں کے لئے تھی وہ اُنکے حساب میں گنی
جاتی ہی اُسکے باعث وہ فتویٰ سے آزاد اور حیات ابدی
کے حقدار ہیں پر اُسکے ہونے کے وسیلہ سے اُس کے
لوگ کامل بنیں اُسنے ایک ہی نظر گذراننے سے مقدسوں
کو ہمیشہ کے لئے کامل کیا کیا خوب عیسیٰ کا ایک نذر
گذراننا کافی تھا اُسکے سارے لوگوں کے لئے وہ کافی
ہی اور اُسی سے وہ ہمیشہ کے لئے کامل بنے پر مسیح

ہیں ساری بھرپوری ہی چنانچہ لکھا ہی کہ باپ کو یہہ پسند آیا کہ
سارا کمال اُس میں بسے اور یہہ ساری کمالیت اُس کے
لوگوں کے لئے ہی پھر وہ طاقت بخشتا ہی جیسا لکھا ہی کہ تیرے
زمانہ کے موافق تیری قوت ہو وہ دانش بھی دیتا ہی جو
ہمارے مطابق ہو اور پاکیزگی بخشتا کہ ہم آسمان پر رہنے
کو طیار ہوں فقط مسیح میں ہم کامل ہیں اپنی ساری
احتیاجوں کے رفع کرنے کے لئے اُسکی طرف مایل ہونا
چاہئے ✣

وھاں نہ یونانی ھی نہ یھودی نہ ختنہ نہ نامختونی نہ بربری
نہ اسقوتی نہ غلام نہ آزاد پر مسیح سب کچھ اور سب میں ھی۔
کلسی ۳ باب ۱

عیسی آنیوالاہی

میں پھر آؤنگا اور تمکو اپنے ساتھہ لونگا تاکہ جہاں میں ہوں

تم بھی ہو۔ یوحنا ۱۴ باب ۳

جو رسومات مسیحی دین سے علاقہ رکھتی ہیں وہ
بیش قدر ہیں مسیح کا کلام بھی بیش قدر ہی لیکن خود
مسیح کے مقابلہ میں یہہ کہا ہی جسکو ہم پیار کرتے ہیں وہ
خود مسیح ہی اور جس قدر ہماری عمر بڑھتی ہی اُسی قدر
ہماری آرزوئیں مسیح کے لئے برھتی جاتی ہیں جو آسمان
پر مسیح نہ ہو تو وہ جگہہ ہمارے لئے خاطر پسند نہ ہو اور زمین
پر جسکے ہم آرزومند ہیں سو مسیح ہی اگر مسیح کے ساتھہ
ہونیکی انتظاری نہ ہو تو موت کی بابت سوچنا کیا ہی

دلگیری ہوتی مسیح کا آنا ہماری امید کی غرض ہی ایکبار
اُسنے پست حالی میں آکے ہمارے لئے دُکھ اُٹھانے اور
مرجانے میں اپنا پیار دکھایا دوسری بار اپنے جلال میں
آئیگا تب ہمکو اپنی مانند کر کے ہمکو اپنی حضوری سے خوش
کرنے میں اپنی محبت دکھلائیگا ابھی وہ خدا کے حضور
ہمارے لئے حاضر رہتا ہی اور جلد آئیگا اور ہمیں اپنے
پاس لیگا اُسنے صرف تھوڑے عرصہ کیلئے اِس دنیا کو
چھوڑا ہی اور اب ہم اُسکی انتظار میں ہیں کہ آسمان پر
سے اُتریگا اور ہمکو غضب سے چھوڑا کے ابدی جلال
میں داخل کر دیگا فقط مسیح اور اُسکی حضوری ہمارے
ساتھ ہماری جانوں کی آرزو کو رفع کریگی چونکہ جب
اُسنے کہا کہ میں یقیناً جلد آتا ہوں لہذا ہم اُسکے ظہور

کے منتظر ہیں اور آرزومند ہوکے پکارتے ہیں کہ ہاں
ای خداوند عیسیٰ آتمام خلقت کیلئے وہ دن جب مسیح
آئیگا کیا ہی مبارک دن ہوگا کیونکہ تب اُسکی چیخیں
مارنیکے ایام ختم ہونگے اور اُسکے پیڑریں یاد بھی نہ آئیگی
اور اگر خلقت کے لئے ایسی خوشی باقی ہی تو کلیسیا کے لئے
جو مسیح کا بدن ہی کتنا زیادہ ہوگا اِس واسطے تم اپنے فہم
کی کمر باندھکے ہوشیاری سے اُس فضل کی کامل امید رکھو
جو عیسیٰ مسیح کے ظاہر ہوتے وقت تم پر نازل ہوگا +

اب ای بچو تم اُس میں رہو تاکہ جب وہ ظاہر ہو تو ہم
بے پرواہوں اور اُسکے آتے وقت اُس کے آگے شرمندہ نہ ہوں

ایوحنا ۲ باب ۲۸

عیسیٰ کا ابد تک یکساں ہونا

عیسیٰ مسیح کل اور آج اور ابد تک یکساں ھے۔ عبرانی ۱۳ باب ۸

دنیا متغیر اور بے ثبات ہے دوروز کے واقعات میں کیا ہی دو رنگی ہے شاید ہمارے رشتہ داروں میں سے بعضے میرے دوستوں کی نسبت خواہ بدلی خواہ دلی مفارقت ہو کے صحت کے عوض بیماری اور آرام کے عوض دُکھ اور سلامتی کے بدلے تکلیف اور خوشی کی جگہہ رنج اور زندگی موت سے بدلجائے ہمارے اندر اور باہر سب ناپائیدار اور تبدیل پذیر ہے مگر ایک ہے جو بدلتا نہیں عیسیٰ ہمیشہ یکسان ہے اُس کی ذات وصفات

بے تبدیل ہیں اُسکی محبت مستحکم ہی اُسکی شفقتیں ہر صبح کو
نوع بنوع ہیں وہ بے انتہا ہیں اُسکا دل ہماری طرف لگا
رہتا ہی وہ ہمیشہ ہمارے لئے موثر کام کرتا ہی اُسکی آنکھیں
مجھکو دیکھتی ہیں اُسکے ابدی بازو ہمارے نیچے ہیں ہاں
کمبختی اور خوشوقتی بیماری اور تندرستی موت اور زندگی
میں عیسیٰ یکساں ہی اُسکی ذات وطبیعت بے تبدیلی
ہیں جو اُسکے مہنہ سے نکلا اُسے نہ بدلیگا پہاڑ جاتے رہینگے
اور کوہ ہلجائینگے پر اُسکی مہربانی میں جو ہم پر ہی کچھہ فرق نہ
پایا جائیگا اور اُسکی صلح کا عہد جنبش نہ کریگا عالم بدلے تو
ممکن ہی لیکن عیسیٰ کا پیار اور کلام یکساں رہیگا آسمان
اور زمین ٹلجائینگے الا اُسکی باتیں ہرگز نہ ٹلینگی وہ جو کہتا
سو پورا کریگا اُسکے ہاتھہ ہمیشہ پھیلے ہیں کہ ہم آئیں اور

اُسکی گود میں آرام پائیں اُسکے لہو کا چشمہ ہمیشہ بہتا
رہتا ہی اور اسمیں ہم اپنے گناہونکو دھو ڈالیں اور اپنا
لباس اُجلا کریں فقط مسیح پر ہمارا بھروسا رکھا جائے
وہ ہماری تسلی کا سوتا اور ہمارے خوش کرنیکا باعث
ہوگا اگر عیسیٰ ہمارا ہو تو ہر وقت اور ہر حال میں ہم داؤد
کی مانند گا سکتے ہیں کہ خداوند زندہ ہی اور میری چٹان
مبارک ہی اور خدا میری نجات کی چٹان بلند و بالا ہی؛

تو وہی ہی اور تیرے برس جاتے نہ رہینگے۔ عبرانی ۱

باب ۱۲

حال خوفناک

اگر کوئی خداوند عیسیٰ مسیح سے محبت نہیں رکھتا وہ حرم کیا
جائے مارانتھا - ۲ قرنتی - ۱۶ باب ۲۲

کیا ہم عیسیٰ سے محبت نہ رکھیں کیا ایسے لوگ
بھی ہیں جو عیسیٰ سے محبت نہیں رکھتے ہاں بہتیرے
ایسے ہیں اُسکی نسبت سُنتے ہیں اُسکے حق میں پڑھتے
ہیں اُس کی بابت گفتگو کرتے ہیں پر اُس سے محبت
نہیں رکھتے اگر وہ کبھی بچ جائینگے تو عیسیٰ کے وسیلے سے
بچنا چاہیئے لیکن تو بھی اُسکو پیار نہیں کرتے یہہ حال
خوفناک ہی ای میرے دوست فقط مسیح تجھے بچا سکتا ہی
اگر وہ تجھے نہ بچائے تو تجھے دوزخ میں جانا پڑیگا تجھے دوزخ

کے عذاب کو سہنا پڑیگا تو سدا شیطان کی شراکت
کریگا صرف مسیح کے وسیلہ سے آدمی باپ کے پاس
پہنچ سکتا اور اُسکو مقبول ہو سکتا ہی صرف عیسیٰ پر
ایمان لانے سے آسمانی میراث ملیگی پھر جو لوگ مسیح
سے محبت نہیں رکھتے وہ اُسپر ایمان بھی نہیں رکھتے
یہہ بھی سوچو کہ اگر کوئی گناہ سے نفرت نہ رکھے تو وہ
عیسیٰ سے محبت نہیں رکھہ سکتا ای پیارو اِسکے سوا کوئی
دوسری راہ نہیں فقط مسیح کے وسیلے سے بچنا چاہیئے یا
ہلاک ہونا چاہیئے خدا کا فضل جس سے نجات ہی تم پر ظاہر
ہوا اِس فضل کو ایمان پکرتا ہی اور پکڑتے ہی فوراً عیسیٰ
ایماندار کو عزیز ہی چنانچہ پطرس کہتا ہی کہ وہ تمہارے واسطے
جو ایمان لائے ہو قیمتی ہی پس اگر تمہارے لئے مسیح

قیمتی نہ ہو تو اِس سبب سے ہی کہ تم اُس پر ایمان نہیں
لاتے اور اگر تم اُسپر ایمان نہیں لاتے تو تم اب تک
اپنے گناہوں میں گرفتار ہو اور خدا کا غضب تم پر بنا
رہتا ہی اور اگر اپنے گناہوں میں گرفتار ہو کے مرجاوٗ
تو جب مسیح آئیگا تم ملعون ہو کے پس میرا یہہ التماس سنو
کہ آپ کو جانچو کہ تم ایمان کے ساتھہ ہو کہ نہیں اپنے کو
پرکھو اور یہہ جان لو کہ عیسیٰ مسیح تم میں ہی اور نہیں تو
تم نامقبول ہو +

جو بیٹے پر ایمان لاتا ھی ھمیشہ کی زندگی اُسکی ھی اور جو
بیٹے پر ایمان نہیں لاتا حیات کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا قہر اُسپر
رھتا ھی۔ یوحنا ۳ باب ۳۶

تسلّی دہ کا شخص الٰہی ہونا

کیوں شیطان تیرے دل میں سمایا کہ تو روح قدس سے جھوٹھ
بولے تو آدمی سے نہیں بلکہ خدا سے جھوٹھ بولا۔ اعمال ۵
باب ۴ ۳

ہر ایک خصوصیت جس سے شخص ہونا جانا جاتا
ہی پاک کلام میں روح القدس کو دیجاتی ہی وہ بھیجا
جاتا آتا اور کام کرتا ہی وہ سکھلاتا لیجاتا اور راہ بتلاتا
ہی وہ بولتا باتیں ظاہر کرتا اور گواہی دیتا ہی وہ شخص
الٰہی ہی اور قدرت و بزرگی اور جلال میں خدا باپ
اور خدا بیٹے کا ہمسر ہی بپتسما کے ضابطے میں وہ باپ
اور بیٹے کے ساتھ شریک ہوتا ہی کیونکہ ہم باپ اور

بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسما پاتے ہیں
اُس دعا میں بھی جو رسولوں نے دی اور جو کلیسیا
میں دیجاتی ہی اُسکا نام ہی یعنے یہہ کہ خداوند عیسیٰ
مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح القدس کی
شرکت تم سبھوں کے ساتھ ہو آمین جو دلیلیں ہیں
کہ خدا باپ ایک شخص اور الٰہی ہی وہی دلیلیں روح القدس
کے تشخص ہونے اور الٰہی ہونیکے لئے کام آتی ہیں
الوہیت کی ساری صفات اُسکو دیجاتی ہیں اور باپ
اور بیٹے کے برابر وہ کلیسیا سے حمد اور جلال اور عزت
پانیکے لایق ہی خدا کے کلام کے تذکرے میں وہ کبھی متکلم
پھر مخاطب اور پھر غایب ہی اور ہر شخصی کام عمل میں
لاتا ہی وہ باپ اور بیٹے سے علیحدہ ہی اور باپ اور بیٹے کے

ساتھ ہمتا ہی اور وہ آپ ہی ہیں ذات الٰہی کی بھر
پوری رکھتا ہی کیونکہ وہ بذاتہٖ اصالتاً اور ہمیشہ خدا
ہی ای روح پاک اپنی شخصیت اور ذات الٰہی اور
اصلی جلال کی بابت ہمیں صاف سمجھا دے کاش
کہ پاک کلام میں تجھے دیکھیں اور اپنے دلوں میں تجھے
حاضر جانیں اور روز بروز تیرے ساتھ صحبت رکھیں +

کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کی ھیکل ہو اور یہ کہ خدا کی
روح تم میں بستی ھے - اقرنتی ۳ باب ۱۶

روح پاک کا تسلّی بخش ہونا

اگر میں نہ جاؤں تو تسلّی دینیوالا تم پاس نہ آئیگا پر
اگر میں جاؤں تو میں اُسے تم پاس بھیج دونگا - یوحنا ۱۶
باب ۷

خدا کے لوگوں کے لئے ایک تسلّی بخش چاہیئے
کیونکہ اُنکو ہر طرح کا رنج و غم ملتا ہی چونکہ اندر گناہ اور باہر
دنیا کی آزمائشیں اور ہر کہیں شیطان ہی اور یہہ سب
اُس کو ستاتے اور ورغلاتے ہیں لہذا کچھ تعجب نہیں کہ
اکثر وہ نا اُمیدی اور تکلیف میں ڈوب جائیں علاوہ
اِسکے اُنکی روزمرہ فکریں اُنکو دباتی اور گھبراتی ہیں
اور جب وہ زبردستوں کا ظلم اور مسکینوں کی تنگحالی

اور عیسائیونکا کم ایمان اور کم محبت دیکھتے ہیں تو ضرور
رنج و غم کھاتے ہیں ایسے حال میں انسان تھوڑی
تسکین دے سکتے ہیں صرف خدا واجبی طور سے تسلّی
بخش سکتا ہی چنانچہ روح پاک نے یہہ عہدہ لیا ہی وہ
ایمانداروں کے لئے تسلّی بخش ہی وہ عیسیٰ کی ساری
بھرپوری اور باپ کے سارے ارادوں سے واقف
ہی جلال کی ساری دولت اور فضل کے خزانے اُسکو
جانے جاتے ہیں اور اُسکا کام یہہ ہی کہ اُسی سے خدا کے
لوگوں کو تسلّی دے وہ ہر ایک ایماندار کو اور اُسکے
حال کو بھی پہچانتا ہی وہ دلمیں داخل ہو کے ہماری
سب حاجتوں کو رفع کر سکتا ہی وہ ہر ایک دشمن اور
ازمائش سے واقف ہی وہ ہماری نظر عیسیٰ کی طرف

رجوع کرتا ہی وہ ہمیں ایسی ترغیب دیتا ہی کہ خدا پر
بھروسا رکھیں وہ ہمارے دلوں میں جلال کی اُمید
پیدا کرتا ہی وہ خدا کے وعدوں کو لیکے ہمکو بتلاتا ہی کہ
اِن میں ہمارا کیا حصّہ ہی وہ گویا ہم پر کفارے کا خون
چھڑکتا ہی وہ سلامتی دیتا ہی وہ ہمکو شیطان سے لڑنا
سکھاتا ہی ہماری ساری تکلیفوں میں وہ ہمکو تسلّی دیتا
ہی بلکہ ایسی تسلّی بخشتا ہی کہ گناہ سے نفرت رکھیں اور
عیسیٰ کو پیار کریں اور پاکیزگی کو زیادہ چاہیں ای روحِ
پاک ہمارے دلوں پر نازل ہو اور ہم کو یہہ خوب
تسلّی دے ✣

جیسا آدمی جسے اُسکی ماں تسلی بخشتی ہی ویسا ہی میں تم کو
تسلی بخشونگا اور تم یروسلم میں تسلی پاؤگے ۔ یسعیاہ ۶۶ باب ۱۳

تسلّی دینیوالیکا ایمانداروںکے ساتھ ہمیشہ رہنا

میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمہیں دوسرا
تسلّی دینیوالا بخشیگا کہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے یعنے
روحِ حق - یوحنا ۱۴ باب ۱۶ و ۱۷

عیسیٰ کچھ عرصہ تک اپنے لوگوں کو تسلی دینے اور
اُنکی تسکین ابدی کی بنیاد ڈالنے کو دنیا میں آیا وہ تسلّی کا
چشمہ ہے اور ساری روحانی تسلّی اُسکے کامل کام پر منحصر
ہے لازم تھا کہ وہ اپنے باپ کے پاس پھر جائے تاکہ ہمارے
لئے ہمیشہ سفارش کرے مگر اُس نے روح القدس کو
بھیجا کہ وہ کلیسیا کے ساتھ ہمیشہ رہے روحِ قدس جو

پنتکوست کے روز بکثرت ظاہر ہوا کلیسیا کے ساتھ اُسی
وقت سے رہا ہی اور اُسکے ساتھ ابد تک رہیگا کلیسیا
میں روح القدس عیسیٰ کو دکھلاتا ہی اور اُسکا جلال ظاہر
کرتا ہی وہ ایماندار کے دل پر نازل ہوتا ہی اور اُسے عیسیٰ
کی ہیکل میں بدلتا ہی اور وہاں ہمیشہ حکومت کرتا ہی
گاہ گاہ وہ ہماری روش کو دیکھکر غم کھاتا ہی کبھی تنبیہ دیتا
ہی اپنی تسلّی وہ تاثیریں نہیں دیتا ہم کو ہماری اُمید
کی بابت یقین نہیں دلاتا ہمارے لیپالک ہونے پر
گواہی نہیں دیتا پر وہ ہمیں کبھی ترک نہیں کرتا ہمیشہ
ہمارے ساتھ رہتا خیال مبارک یہہ ہی میں سوچتا ہوں
کہ اگر ممکن ہوتا کہ روح پاک اپنی ہیکلوں کو چھوڑے
اور نافرمانبرداروں اور باغیوں کو ترک کرے تو مدت سے

مجھکو چھوڑتا ابھی تک اُسنے ہمارے واسطے محنت کی ہی
اور فتح بھی پائی اور اُس کا فتح پانا اِس میں ظاہر ہی
کہ جب ہم اپنے باپ سے دور گئے تھے روح کی ہدایت
وحمایت سے اور نالہ ومنت کے ساتھہ ہم پھر آئے اور
اُسکی بغاوت ہمنے کی پھر تابع ہوئے ای روح مبارک
تیرا شکر ہو کہ تو وفادار ہی میرے ساتھہ رہا کر اور مجھپر
عیسیٰ کو ظاہر کرکے مجھے مسرور کر ❊

جو کوئی وہ پانی جو میں اُسے دونگا پئے وہ کبھی پیاسا نہو
بلکہ جو پانی میں اُسے دیتا ہوں اُسمیں پانی کا سوتا ہوجائیگا جو
ہمیشہ کی زندگی تک جاری رہیگا - یوحنا ۴ باب ۱۴

تسلّی دینیوالیکا ہمہ جا ہونا

تیری روح سے میں کدھر جاؤں اور تیرے حضور سے کدھر بھاگوں اگر
آسمان پر چڑھجاؤں تو وہاں تو ھی اور قبر کو بستر بناؤں دیکہ تو
وھاں بھی ھی۔ زبور ۱۳۹ باب ۷۔

کسی دوست کا ہمارے ساتھ موجود ہونا دلپذیر
ہی پر ایسا دوست ملنا جو ہر بات میں ہمارا ہمدرد ہو اور
اُسکا ہمیشہ ہمارے ساتھ رہنا کیا خوب ہی روح پاک
ایسا ہی دوست ہی اور وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ ہی خدا ہو کے
وہ اِس قابل ہی کہ ہمہ جا ہو سکتا اور اُس نے عہد بھی باندھا
ہی کہ ایمانداروں کے ساتھ ہر وقت اور ہر جا حاضر رہونگا

وہ نہ صرف حاضر ہی بلکہ ہمارے دلوں کو ہدایت کرنے
اور ہم کو خطاؤں سے متنبہ کرنے اور ہماری طبیعتونکو
الزام دینے اور ہمکو سچائی کے حق میں یاد دلانے اور
ہمارے دلوں کو پاک صاف کرنے اور دُکھوں میں
ہمیں تسلّی دینے کیلئے موجود ہی وہ ہمکو کبھی نہ چھوڑیگا اگرچہ
ہمارے خطاؤں کے سبب سے وہ غم کھائے اور ہمکو
تسلّی ندے پر توبھی ہمارے دلوں پر اثر کریگا اور
الزام دیگے اور تنبیہ کر کے ہمیں جگائیگا اور ہمکو بھٹکنے
سے لوٹا دیگا وہ اپنے ہاتھ کے کام کو کبھی نہ چھوڑیگا پس
چاہیکہ ہم اُسکی وفاداری اور کامل محبت پر اسی طرح
سوچتے رہیں کہ روح پاک میرے ساتھ ہی وہ میری ساری
چال کو دیکھتا اور میرے دل کے منصوبوں کو پہچانتا ہی

چاہیئے کہ ایسی سوچ ہمارے دل مین رہین تو ہم جسم
کے لئے نہ بوئینگے جس سے خرابی کی فصل ہی پر روح
کے لئے بوئینگے اور ہمیشہ کی زندگی پائینگے ای میری
جان یاد رکھ کہ روح پاک ہمیشہ تیرے ساتھ ہی اور
تجھے برکت دیا چاہتا ہی وہ تیرا روز روز کا سکھلانیوالا
ہی وہ تیرا دوست ہی کبھی اُسکو غمگین نہ کر ÷

روح سب چیزون کو بلکہ خدا کی گہری باتون کو بھی دریافت
کر لیتی ھی - اقرنتی ۲ باب ۱۵

روح القدس کا قادر ہونا

جب روح القدس تم پر آئیگا تو تم قوت پاؤ گے - اعمال ۱ باب ۸

سب عجیب معجزات جو رسولوں سے کئے گئے
اور فضل کی بڑی کرامات جو ایماندار کے دل میں ظاہر
کی گئی روح القدس کی قدرت سے منسوب ہوئی
بغیر قدرت کے حقیقی دینداری نہیں ہوسکتی اور روح
کی قدرت کے سوا اور کوئی قدرت اِس قابل نہیں
ہی حواریوں نے عیسیٰ سے حکم پایا کہ اُورشلیم سے باہر
نہ جاؤ بلکہ باپ کے وعدہ کی راہ دیکھو وعدہ یہہ تھا کہ
تم تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے بپتسما پاؤ گے

روح القدس اپنی قدرت اور تاثیر کے بتلانے کیلئے
اپنے کو تین عناصر قوی سے مقابلہ کرتا ہی یعنے ہوا اور
آگ اور پانی سے اُس کی قدرت گنہگار کی خرابی کو
جیت لیتی اور گنہگار کو مسیح کی طرف رجوع کرنے اور
اُس کو اِس قدر سمبھالتی ہی کہ اگرچہ وہ کمزوری میں
کیڑا سا ہو لیکن اپنے سارے دشمنوں پر غالب ہوتا
ہی روح القدس کے ہمارے دل میں بسنے سے ہم کو
خدا کے ساتھ قدرت ہی اور شیطان کے اوپر بھی قدرت
اور گنہگاروں کے دلوں پر اثر کرسکتے ہیں روح کی
قدرت سے ہم سب کچھ کرسکتے ہیں اور سب دُکھوں کو
برداشت کرسکتے ہیں یہہ قدرت کلیسیا کو ضرور ہی تاکہ وہ
برومند ہو اور اُسکے شریکوں میں خلا ملا ہو اور وہ پاک

بنکے ترقی پائے اور یہہ قدرت ہر ایک عیسائی کو چاہیے
تاکہ وہ خوش رہے اور دنیا سے علیحدہ ہوکے خدا کی
تعلیم کو سب باتوں میں رونق دے مگر ہم روح کی
قدرت کے ایسے خواہش نہیں جیسا لازم ہی اور اِس
سبب سے اُسکی تلاش واجب طور سے نہیں کرتے
جاننا چاہیئے کہ اگر ہم دینداری میں ترقی پائیں اور
مسیح کی مانند بنتے جائیں اور خدا کا جلال ظاہر کریں تو
روح القدس کی قدرت سے بھر جانا چاہیئے اے روح
پاک تو قدرت کی روح ہوکے میرے دل میں رہ اور
بہر صورت مجھے خداوند عیسیٰ مسیح کی مانند بنا +

خدا نے ہمکو دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور ہوشیاری
کی دی ہی - ۲ تمطاؤس ۱ باب ۷

روح القدس کا خود مختار ہونا

لیکن وہی ایک روح یہ سب کرتی ہی مگر جیسا چاہتی ہی ہر ایک کو بانٹتی ہی۔ اقرنتی ۱۲ باب ۱۱

اگلے زمانوں میں روح پاک کے انعام اور کام کلیسیا میں بہت سے اور طرح طرح کے تھے اور یہہ خود روح سے دیئے گئے اُنکے حق میں کسی کا کچھ دعویٰ نہ تھا اب بھی ویسا ہی ہی روح القدس خدا ہو کے اختیار رکھتا ہی کہ جو چاہے سو کرے مقدسوں کو بلانے میں وہ بالکل اختیار رکھتا ہی اور اُنکو ایسا آرام دیتا ہی جیسا اُنکی حاجت کے مطابق ہو خدا کا کلام جب تک روحِ پاک اُس کے سُننے اور سُنانے پر برکت نہ دے بے تاثیر رہیگا لیکن اُس

کام میں بھی یہی روح برتر ہی اور ایک کو قایل کرتا اور
دوسرے کو تنبیہ دیتا اور تیسرے کو تسلّی بخشتا ہی وہ
گنہگار کو فروتن کرتا ہی اور عیسیٰ پر عزت بخشتا ہی اور
خدا کے فضل کو سرافراز کرتا ہی ہر کام اور ہر بات میں
وہ قادر مطلق ہی اگرچہ اپنی مرضی کے مطابق کرتا ہی لیکن
وہ کبھی آدمی کے ذمہ اور جوابدہی کو نہیں روکتا
اور اکثر بغیر وسیلہ کے کسی کے دل پر اثر نہیں کرتا بلکہ
اِسکے برعکس اُسکی یہہ مرضی ہی کہ کسی نہ کسی وسیلہ سے
وہ تاثیر کرتا ہی اور ایسے وسیلوں سے جو اُس کو پسند ہوں
استعمال کرتا ہی وہ کلیسیا میں سلطنت کرتا اور اُن سے
کام کرواتا ہی اور اُسکے ہر ایک شریک میں کام لیتا ہی اور
جو کچھ وہ کرتا ہی سو عیسیٰ کے نام پر اور اُسکے جلال کو بڑھانیکے

لئے کرتا ہی روح قادر ہو کے وہ سب کچھ کر سکتا ہی اور
اپنی مرضی کے مطابق کرتا رہیگا اور چونکہ وہ اپنوں سے
کامل محبت رکھتا ہی پس جو کچھ وہ کرتا اُنکے حال کی اور
ابدی بھلائی کے لئے کرتا ہی ای روح مبارک میرے دل
میں اثر کر کہ میں تیری مرضی بجا لانیکی آرزو رکھوں
اور تیرا کام بھی کروں میرے دل میں اثر کر کہ میں اپنی
نجات کے کام کئے جاؤں میرے دل میں اثر کر کہ میں خدا
کے جلال کے ظاہر کرنے میں مستعد رہوں ❊

خدا آپ اُسپر نشانوں اور کراماتوں اور طرح طرح کے معجزوں
اور روح قدس کی بانٹی ہوئی نعمتوں سے اپنی مرضی کے موافق
گواہی دیتا رہا - عبرانی ۲ باب ۴

روح پاک کا سرِنو پیدا کرنیوالا ہونا

جو جسم سے پیدا ہوا ہی جسم ہی اور جو روح سے پیدا ہوا روح ہی تعجب نکر کہ میں نے
تجھے کہا کہ تمکو سرِنو پیدا ہونا ضرور ہی۔ یوحنا ۳ باب ۶ و ۷

جیسا سوتا ویسا دھارا آدم سے اُسی کی صورت
میں اولاد پیدا ہوئی بذاتہ ہم سب کے سب جسمانی
آدم کی صورت پر پیدا ہو کے نفسانی بگڑے اور خراب
پیدا ہوئے ہیں اِس حالت میں مبتلا ہو کے ناممکن ہی
کہ خدا کی بادشاہت کی خاصیتیں جانیں یا اُن میں خوش
ہوں چنانچہ لکھا ہی کہ نفسانی آدمی خدا کی روح کی
باتوں کو نہیں قبول کرتا کہ وہ اُس کے آگے بیوقوفیاں

ہیں اور نہ وہ اُنہیں جان سکتا کیونکہ وہ روحانی طور
پر بوجھے جاتے ہیں اس سبب سے روح القدس کا کام
نہایت ضرور ہی اور اُس کے مطابق مسیح نے خود کہا کہ
اگر کوئی سرِ نو پیدا نہ ہو تو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھ
نہیں سکتا روح پاک کی تاثیر سے نئی اِنسانیت پیدا
ہوتی ہی اور ہم نئی مخلوق بنتے ہیں جب اُسکی معرفت
ہماری سمجھ کھُل جاتی تب خدا کی شریعت کی روحانیت
اور اپنے برگشتہ اور بگڑے ہوئے حال سے واقف
ہو جاتے ہیں اور یہہ بھی جانتے ہیں کہ بے فضل کے
نجات ہو نہیں سکتی تب یہہ بھی معلوم کرتے ہیں کہ
خداوند عیسیٰ مسیح ہماری کل روحانی حاجتوں کو رفع
کر سکتا ہی اور اُسکے سوا کوئی دوسرا اِس قابل نہیں ہی

اِس نئی پیدایش کا ایک پھل یہہ ہی کہ دل میں مسیح کے لئے
آرزو اور شوق پیدا ہوتا ہی اور ایماندار مسیح کے نقش
قدم پر چلتا ہی اور مسیح پر لگا رہتا ہی اُسی پر تکیہ کرکے
اور اُسکے ساتھہ صحبت رکھہ کے ایماندار مسیح کا ہمشکل
بنتا ہی اور سبھوں پر ظاہر ہوتا ہی کہ اِس شخص میں کیسی
بڑی تبدیل ہوئی ہی بعد اِسکے وہ جسمانی شہوتوں میں
مبتلا نہیں بلکہ خدا کی مرضی کے مطابق اپنی زندگی بسر
کرتا ہی وہ خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے زندہ ہی اور
گویا مسیح کا خط ہی جو سب آدمی جانتے اور پڑھتے ہیں
اگر کوئی مسیح میں ہی تو وہ نیا مخلوق ہی پُرانی چیزیں
گذر گئیں دیکھو کل چیزیں نئی ہوئیں ÷

وہ جو جسم کے طور پر ہیں اُنکا مزاج جسمانی ہی پر وہ جو روح
کے طور پر ہیں اُنکا مزاج روحانی ہی - رومی ۸ باب ۵

روح پاک کا گناہ کی بابت قایل کرنا

اور وہ اگر دنیا کو گناہ سے اور راستی سے اور عدالت سے تقصیروار ٹھہرائیگا

گناہ سے اسلئے کہ وہ مجھپر ایمان نہیں لائے - یوحنا ۱۶ باب ۸ و ۹

آیت مذکورہ میں دنیا کو گناہ سے تقصیروار ٹھہرانے سے قایل کرنا مراد ہی بلکہ ایسا قایل کرنا کہ اس میں الزام دینا بھی شامل ہوتا ہی وہ خاص گناہ جس کا اس مقام میں ذکر ہی بے ایمانی ہی انسان کی رائے ہی کہ جو شریعت کو عدول کرتی ہیں اُنکو تقصیروار ٹھہراتی ہیں پر روح پاک کا یہہ کام ہی کہ جو مسیح پر ایمان نہیں لاتے اُنکو قصوروار ٹھہراتا ہی وہ سکھلاتا ہی کہ عیسیٰ مسیح گنہگاروں کے بچانیکو

دنیامیں آیا ہی اور وہ گنہگار کو بچانے کے قابل اور رضامند
ہی اور اُسکو قایل بھی کرتا ہی کہ تو مسیح پر ایمان نہیں لایا
اور یہہ تیرا گناہ ہی اسلئے ہم پر فرض ہی کہ مسیح پر
ایمان لائیں کیونکہ خدا ہمکو ایسا حکم دیتا ہی چنانچہ یوں
مسطور ہی کہ یہہ لکھی گئی تاکہ تم ایمان لاؤ کہ عیسیٰ مسیح
خدا کا بیٹا ہی اور تاکہ تم ایمان لاکے اُسکے نام سے زندگی
پاؤ اُنہیں جو ایمان لاتے ہیں نجات کا وعدہ کیا جاتا ہی
چنانچہ لکھا ہی کہ جو کہ ایمان لاتا اور بپتسما پاتا ہی نجات پائیگا
بے ایمانی کا پھل ہلاکت ہی اور اسکے مطابق یہہ بھی مسطور
ہی کہ جو ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم کیا جائیگا اُن
آدمیوں میں سے جنکے پاس انجیل پہنچتی ہی ہر ایک مسیح کو
خواہ قبول خواہ ناقبول کرتا ہی جو شخص ایمان نہیں لاتا وہ

مسیح کی بیعزتی کرتا ہی اور کون گناہ اِس سے بڑا ہی
کاش کہ ہم اِس گناہ کی بُرائی سمجھیں اور دل ہی سے
مسیح پر ایمان لائیں ای روح القدس جو ایمان کا پیدا
کرنیوالا ہی اگر میرے دل میں ایمان نہ ہو تو اُسے پیدا کر
اور اگر ہو تو اُسے زیادہ کر تا کہ میں نہ فقط اپنی جان
بچانیکے لئے بلکہ خدا کے جلال اور رحمد بڑھانیکے واسطہ بھی
ایمان لاؤں ÷

اور سزا کے حکم کا سبب یہ ہی کہ نور جہان میں آیا اور
انسان نے تاریکی کو نور سے زیادہ پیار کیا کیونکہ اُنکے کام برے تھے۔ یوحنا
۳ باب ۱۹

روح پاک کا راستبازی کے حقمیں قایل کرنا

اور وہ آکر دنیا کو راستی سے تقصیر وار ٹھہرائیگا اسلئے کہ

میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے - یوحنا ۱۶

باب ۸ سے ۱۰ تک

روح پاک ہمکو قایل کرتا ہی کہ عیسیٰ کا دعوی راست
اور اُس کا چال چلن کامل ہی اور اُس نے شریعت کو پورا
کیا ہی اور اسی طرح روح کی ہدایت سے ہم یقین کرتے
ہیں کہ عیسیٰ نے خدا کا بیٹا ہو کے کامل راستبازی نکالی
ہی جس سے ہر ایک ایماندار خدا کے آگے راستباز ٹھہریگا
روحِ پاک ہم کو بتاتا ہی کہ ہماری خود راستبازی نجات
کے کام نہ آئیگی اور یہہ کہ وہ گندی دھجی کی سی ہی

اور جو کسی دوسرے کی راستبازی حاصل نہ ہو تو
ضرور ہلاک ہونگے وہ ہم کو یہہ بھی سکھلاتا ہی کہ شریعت
کی غایت یہہ ہی کہ مسیح ہر ایک ایماندار کی راستبازی
ہو اور یہہ کہ ہر ایک جو ایمان لاتا سب باتوں سے
بے گناہ ٹھہرتا ہی روح کی ہدایت سے ہم سمجھتے ہیں کہ خدا
جو راست ہی کسی کو جو راست نہیں راستباز نہیں
ٹھہرائیگا اور اِسلئے کہ ہم ناراست ہیں پس اپنی صداقت
کو پیش کر کے خدا کے حضور میں پہنچ نہیں سکتے پھر روح القدس
ہمکو سکھلاتا ہی کہ عیسیٰ کی راستبازی اُن سبھوں پر جو ایمان
لاتے ہیں گنے جاتے ہیں اور اسی راستبازی کے سبب سے
وہ خدا کے حضور میں راست ٹھہرتے ہیں پھر روح پاک کے
اثر کرنے سے گنہگار آپ اور اپنے کل کاموں پر نہیں بلکہ برعکس

اسکے مسیح پر بھروسا رکھتا ہی اور اُسکو حکمت اور راستبازی اور پاکیزگی اور خلاصی جانکے اپنے کو اُسکی سپرد کرتا ہی روح القدس کی تاثیر سے گنہگار مسیح پر ایمان لاتا ہی اور اسکا پھل یہہ ہی کہ مسیح ایماندار کے نزدیک سب ہیں اور سب کچھ ہی اسی طرح مسیح کی راستبازی مؤثر ہی اور جو ناراست ہوئے وہ راست ہو جاتے ہیں یعنے مسیح کی راستبازی کے سبب سے جو اُنکے حساب پر گنی جاتی ہی وہ راستباز ٹھہرتے ہیں چنانچہ کلام القدس میں مسطور ہی کہ جیسا ایک شخص کی نافرمانبرداری سے بہت لوگ گنہگار ٹھہرے ویسا ہی ایک کی فرمانبرداری کے سبب سے بہت لوگ راستباز ٹھہرینگے اے روح القدس مجھپر مسیح کی راستبازی اسقدر ظاہر کر کہ اپنی راستبازی کو باطل جانکر صرف اُسی کی راستبازی کا مشتاق رہوں ✣

اور اسوقت کی بابت بھی اپنی راستی ظاہر کرے تاکہ وہ آپ ہی راست رہے اور اُسے جو عیسی پر ایمان لائے راستباز ٹھہرائے - رومی ۳ باب ۲۶

روحِ پاک کا عدالت کی نسبت قایل کرنا

اور وہ اگر دنیا کو عدالت سے تقصیر وار ٹھہرائیگا اسلئے کہ اِس جہان کے سردار پر حکم کیا گیا ھی - یوحنا ۱۶ باب ۸ سے ۱۱

روح پاک بتاتا ہی کہ خدا راست و عادل ہی اور اُسنے عدالت کے واسطے اپنی مسند قایم کی اور ایک وقت ٹھہرایا ہی جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت کریگا اور اپنے بیٹے کو منصف ٹھہرائیگا جو ہر ایک کو اُسکے کام کے مطابق بدلا دیگا اِسکی ایک قوی دلیل یہہ ہی کہ مسیح کی موت کے سبب سے اِس دنیا کے سردار یعنے شیطان پر سزا کا فتویٰ دیا گیا علاوہ اِسکے گنہگار کی تمیز بھی گویا ایک مسندِ عدالت ہی

جسکے سامھنے وہ حاضر کیا جاتا ہی اور اُسکے گناہ سلسلہ وار اُسپر
ظاہر ہوتے ہیں اور وہ لاجواب ہی اور تقصیروار ٹھہرا اور اُسپر
موت کا فتویٰ دیا جاتا ہی وہ اپنے کو ہلاک ہونیکے قابل جانتا ہی
کیونکہ دیکھتا ہی کہ کوئی آدمی شریعت پر عمل کرنے سے خدا کے سامھنے
راستباز نہ ٹھہریگا تب انجیل کی خوشخبری اُسپر ظاہر ہوتی ہی کہ
بچنے کی راہ کھل گئی اور جلد وہ اِس جائے پناہ کی طرف
دوڑتا ہی وہ عیسیٰ کے پاس جاتا ہی اور جو کلام اُسکی نسبت
پاک نوشتوں میں لکھا ہی اُسے قبول کرتا ہی اور نجات کے
لئے اُس پر بھروسا رکھتا ہی معافی حاصل کرنیکے لئے وہ مسیح
کے بہے ہوئے لہو کو پیش کرتا ہی اور راستبازی پانے کو اُسکی
فرمانبرداری کی دلیل لاتا ہی اور اُسکے وعدہ پر تکیہ کرتا ہی کہ
روح القدس اُسکو پاک کریگا اور اُسے آسمان میں بسنے کے

لئے طیاری دیگا وہ عدالت کی نسبت قایل ہوتا ہی کیونکہ اپنی تمیز میں اُسکو پہچانتا اور یقین کرتا ہی کہ سبھوں کو چاہیئے کہ مسیح کی مسندِ عدالت کے آگے ہوں وہ اپنے کو عیسیٰ کے سپرد کرتا ہی اور اُسکو یقین ہی کہ وہ میری امانت کی اُس روز تک حفاظت کرسکتا ہی وہ ہوشیاری سے دنیا میں چلتا ہی اور ہمیشہ یاد رکھتا ہی کہ ہر ایک ہم میں سے خدا کو حساب دیگا ❊

کیونکہ اُسنے ایکروز مقرر کیا ھی جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت کریگا اُس آدمی کی معرفت جسے اُسنے مقرر کیا اور اُسے مردوں میں سے اُٹھا کے یہ بات سب پر ثابت کی - اعمال ۱۷ باب ۳۱

روحِ پاک کا اُستاد ہونا

جو مسح تم نے اُس سے پایا تم میں بحال رہتا ہی اور تم اُس کے محتاج نہیں کہ کوئی تمکو سکھائے بلکہ جیسا وہ مسح تمہیں سب باتیں سکھاتا ہی اور سچ ہی اور جھوٹھہ نہیں اور جیسا اُسنے تمکو سکھایا ویسا تم اُس میں قایم رہوگے۔ ایوحنا ۲ باب ۲۷

آیت مذکورہ میں لفظ مسح سے ایماندار کو روح کی بخشش کا ملنا مراد ہی ہر ایک ایماندار کو روح القدس عنایت ہوتا ہی اور وہ ایماندار کو مخصوص کرتا ہی اور اُسکو خدا کے لئے بادشاہ اور کاہن ٹھہراتا ہی روح القدس ایماندار کا اُستاد بھی ہوجاتا ہی اور پاک کلام اور خدا کے سارے انتظام کے وسیلہ سے اُسکو سکھلایا کرتا ہی اور اگر کوئی دوسرا

اُستاد روح کے خلاف سکھلائے یا سمجھائے تو جھوٹھا ٹھہرتا اُسکے پاس
ساری سچائی ہی اور رفتہ رفتہ ایماندار کا دل روشن ہوتا ہی اور وہ
تاریکی سے نہیں پر نور الٰہی سے بھرپور اور معمور ہی جو کچھ ہم اپنی نسبت
یا عیسیٰ کے حقمیں یا اپنے آسمانی باپکی نسبت جانتے ہیں روح القدس
نے اُسے ہم پر ظاہر کیا ہی وہ خدا کی امت کا اُستاد ہی وہ مسیح
کی چیزوں سے پاتا ہی اور اُنہیں ہم کو دکھلاتا ہی روح القدس کا
ہدایت کرنا ایماندار کی ساری زندگی میں ظاہر ہوتا ہی اور
الٰہی انتظام کے حادثوں خصوصاً متفرق افتوں اور مصیبتوں
کے وسیلہ سے اور پھر پاک کلام کی معرفت وہ ہماری گنہگار
حالت اور خداوند عیسیٰ کی لیاقت اور عزیز ہونے اور خدا
پاک کی لاانتہا محبت کے حق میں ہم کو سکھاتا ہی اور یہہ
بتلاتا ہی کہ ابدی سعادتکے مقابلہ میں دنیا کی خوشی خاک

اور راکھ ہی ای روح مبارک ہم کو ہدایت کیا کر کاش
کہ ہم یہہ جانیں کہ تو ہمارے ساتھہ رہتا ہی اور ہم پر عیسیٰ
کو ظاہر کرتا ہی ہم تیرے وسیلہ سے عیسیٰ کو دیکھیں اور
اُس سے بخوبی واقف ہوں اُسی پر اپنا سارا بھروسا
رکھکر ہم اِسکے آرزومند ہیں کہ اُس کی مانند بنتے جائیں÷

اور تم نے اُس مقدس سے مسح پایا اور سب کچھہ جانتے ہو۔

ا یوحنا ۲ باب ۲۰

روح القدس کا ہدایت کرنا

اِسلئے کہ جتنے خدا کی روح کی ھدایت سے چلتے وھی خدا کے

فرزند ھیں ۔ رومی ۸ باب ۱۴

جب ہم اپنی مرضی کے مطابق چلتے ہیں تب گناہ
اور خطرہ میں بھٹکتے جاتے ہیں اور اِس لئے روح القدس
ہم پر نازل ہوتا ہی کہ ہماری ہدایت اور حمایت کرے
روح پاک ہم کو ہمیشہ گناہ کی طرفسے مسیح کی طرف اور
ہماری راستبازی کی طرف سے مسیح کی راستبازی کی
طرف لیجاتا ہی معافی حاصل کرنے کیلئے وہ ہم کو مسیح کی
صلیب کے پاس لیجاتا ہی اور پاکیزگی پانیکو مسیح کے لہو کے
چشمہ کے پاس ہمیں رہنمائی کرتا ہی اور روحانی آرام و

تازگی کے ملنے کے واسطہ ہم کو دینی رسومات دکھلاتا ہی
اور جب ہم صحبت اور مدد آلہی مانگتے ہیں تو وہ ہم کو فضل کا
تخت بتلاتا ہی وہ اجازت نہیں دیتا کہ کوئی اپنی نیکی پر
تکیہ کرے بلکہ یہہ بھی نہیں چاہتا کہ ایماندار اُسکے کام پر
بھروسا رکھے لیکن برعکس اِسکے وہ اُس پر مسیح کی خوبیاں
ظاہر کرتا ہی اور اُسکو سکھلاتا ہی کہ زندگی اور سلامتی کے
لئے صرف مسیح ہی پر تکیہ کرنا چاہئیے روح پاک ہمیشہ گنہگار
کو فروتن کرتا ہی اور عیسٰی کو سرافرازی دیتا ہی اور اگر
ہم روح کا ظہور رکھا کریں تو البتہ مسیح ہمارے دلوں
میں سرافراز ہو روح پاک ہمکو گناہ سے پاکیزگی کی طرف
اور دنیاوی باتوں سے روحانی باتوں کی طرف لیجاتا ہی
وہ ہم کو ترغیب دیتا ہی کہ اپنے کو آزمائیں اور اپنے دلوں

سے واقف ہوں اور اسی طرح ہم ٹھوکر کھانے سے
بچتے ہیں وہ شریعت سے انجیل کی طرف رہنمائی کرتا ہی
ہم کو عقل مند جانکروہ مقبولیت اور بڑی محبت کے ساتھہ
ہم کو فرزند سمجھکے لے چلتا ہی ای روح القدس ہمیشہ ہماری
رہنمائی کر ایسی رہنمائی کہ ہم عیسیٰ کے ساتھہ اُس کے
دُکھہ اُٹھانے میں شریک ہوں راہ راست میں ہمکو چلایا کر
مسیح مصلوب اور مسیح تخت نشین کی طرف ہمیں چلا ٭

اگر تم روح کی ھدایت سے چلتے ھو تو شریعت کے بند میں نھیں

گلاتی ۵ باب ۱۸

روح القدس کا دل کو پاک کرنا

ای بھائیو خداوند کے پیارو لازم ہی کہ ہم تمہارے واسطہ ہمیشہ

خدا کا شکر کریں کہ خدا نے تمہیں شروع سے چن لیا کہ تم روح کی پاکیزگی

بخش تاثیر سے اور سچائی پر ایمان لانے سے نجات پاؤ۔

۲ تسلونیقی ۲ باب ۱۳

یہاں پر چن لینے سے الگ کرنا اور پاک کام کے

لئے ٹھہرانا مراد ہی خدا نے اپنے لوگوں کو مسیح میں چنکر

الگ کر دیا ہی اور روح پاک کی قدرت اور تاثیر اور

سکونت کے وسیلہ سے وہ اُنکو اپنے لئے مخصوص کرتا ہی

ازروئے پاکیزگی کے ہم مسیح میں سر نو پیدا ہوتے ہیں اور

ہمارے دلوں میں ایسا کام شروع ہوتا ہی جسکا انجام یہہ ہی

کہ ہم مسیح کی مانند بنیں جسکو روح القدس پاک صاف
کرتا ہی اُس کا دل بدل گیا اور اُسکی مرضی نئے طور سے
عمل کرتی ہی اور اُسکا ذہن کھلجاتا ہی اور اُسکی تمیز پاکیزگی
کی طرف لگتی ہی اور اُسکی خصلتیں روحانی بنتی جاتی ہیں
سر نو پیدا ہونے میں پاکیزگی کا شروع ہوتا ہی پر اُسکا
انجام نہیں یہہ رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہی اور مسیح کے دن
میں پوری ہوگی وہ انسان کے دل و بدن سے علاقہ رکھتی
ہی اور پاک کلام اور دینی رسومات اور خدا کے انتظام
کے وسیلہ سے ترقی پاتی ہی بلکہ ساری چیزیں اُسکے بڑھلنے
کے لئے کام آئیں پہلے سبزی ہی پھر بال بعد اُسکے بال میں
طیار دانے پہلے ہم مسیح میں ہو کے بچے ہیں پھر لڑکے پھر
جوان اور آخر کو بوڑھے مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو کے

ہم اُسکی بھرپوری سے پاتے ہیں اور اُسکے لئے پھل لاتے
ہیں پاکیزگی دل میں پیدا ہوتی ہی اور وہ ہر روز کی چال
اور زندگی کے سب کاموں میں ظہور کرتی ہی اگر کوئی
شخص روح سے پاک بنتا ہی تو گناہ اُس کو افسوس کریگا
شیطان اُسے آزمائیگا دنیا میں اُس کی خوشی نہ ہوگی اور
آسمان اُسکے نزدیک دل پسند اور عزیز ہوگا اے روح القدس
ہم کو پاک صاف کر تاکہ ہم عیسیٰ کی مانند بنتے جائیں ہر
ایک مصیبت اور نعمت کے وسیلہ سے ہمیں پاک کر اے
خدا ہم کو اپنی سچائی کی معرفت پاک کر تیرا کلام سچائی ہی +

اُنھیں اپنی سچائی سے پاک کر تیرا کلام سچائی ہی۔

یوحنا ۱۷ باب ۱۷

روح القدس کا گواہ ہونا

وہی روح ہماری روح کے ساتھہ گواہی دیتی ہی کہ ہم خدا کے فرزند
ہیں - رومی ۸ باب ۱۶

روح القدس اپنے سب فرزندوں کو پہچانتا ہی جب
اُنکا نام دفترِ حیات میں لکھا گیا تب وہ حاضر تھا وہ اُنہیں
مسیح میں سرِ نو پیدا کرتا ہی وہ اُنکے دلوں میں سکونت کرتا
ہی اور گواہی دیتا ہی کہ وہ خدا کے فرزند ہیں اگر پوچھا جائے
کہ وہ کب یہہ گواہی دیتا ہی تو جواب یہہ ہی کہ جب وہ ہمارے
دلوں میں فرزندی طبیعت پیدا کرتا ہی اور ہم پر باپ کی
محبت ظاہر کرتا ہی اور ہمکو یقین دلاتا ہی کہ خدا ہمارا باپ ہی
اور ہم اُسکے فرزند تب ہم کو یہہ گواہی دیتا کبھی وہ خدا کے

کسی وعدہ کو گویا چمکاتا اور اُسے ہمارے دلوں پر
نقش کرتا ہی اور دلیل لاتا کہ یہہ وعدہ ہمارے ہی لئے ہی
گاہ گاہ وہ ہم پر اپنا کام ہمارے دلوں میں ایسا ثابت
کرتا ہی کہ جو ہم اپنے لیپالک ہونے پر شک لا سکیں
تو اپنی پیدایش پر بھی شک لائیں وہ دل کو نرم کرتا اور
خصلتوں کو خدا کی طرف پھیرتا اور تمیز کو آرام بخشتا اور
ہمارے اندر ابّا نام بتاتا ہی یہاں تک کہ ہم خدا کی طرف
دل اُٹھا کے پکار سکتے ہیں کہ یقیناً تو ہمارا باپ ہی پھر وہ
اُن باتونکو جو خدا کی کلام میں اُسکے لوگوں کی نسبت مندرج
ہیں ہم پر ایسا روشن کر دیتا ہی کہ ہم کو یقین ہوتا ہی کہ
سارے ایماندار ایک خاندان کے ہیں اور اُنکا ایک ہی
باپ ہی پھر وہ کلام کے سننے کی ایسی تاثیر بخشتا کہ جو باتیں

خدا کے لوگ سنیں اُنکو سمجھیں اور یہہ بھی جانیں کہ حقیقتاً
ہم خدا کے ہیں اور بیتاب گنہگار اپنے گناہ سے قایل
ہو کے جانیں کہ بغیر ایمان لائے ہم نا اُمید ہیں ای پاک
روح میرے دل کو سکھلا کہ وہ اپنے لیپا لک ہونیکو پہچانے
اور میری روح کے ساتھہ گواہی دیا کر کہ میں خدا کا فرزند
ہوں میرے شبہے دور و دفع کر اور میرے دل میں پاک
یقین پیدا کر دے تو بخش کہ میں اپنے فرزند ہونے سے واقف
ہو کر خدا کے چہرہ کے جلوہ میں چلتا رہوں اور روز بروز
اپنے بڑے بھائی مسیح کی مانند ہوتا جاؤں ÷

جو کہ خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی گواہی آپ میں رکھتا ہی
ا یوحنا ۵ باب ۱۰

روح پاک کا مہر کرنا

اور تم نے بھی کلام حق جو تمہاری نجات کی خوشخبری ھے

سنکر اسپر بھروسا کیا اور اسکے سبب سے تم کو بھی جو ایمان لاٴے

روح قدس کی جسکا وعدہ ھوا مہر ملی۔ افسی ۱ باب ۱۳

روح پاک کی عنایت ہونے سے مسیح کے کام کے

دعوے اور وعدے اور کمالیت پوری ہوئی عیسیٰ کا مسیح

ہونا اِس سے ثابت ہوا اور یہہ بھی کہ اُسکا کام پورا ہوا

اور اُسکا کفارہ خدا کو مقبول ہی روح کی بخشش گویا ایک

مہر ہی جو ہمارے لیے پاک ہونے اور خدا سے مقبول

ہونیکو ثابت کرتی ہی روح پاک باپ کی مہر ہی جس سے

ہمیں اُس کے احسان مند اور منظور ہونے اور محبت

رکھنے کے حق میں یقین آتا ہی وہ بیٹے کی مہر بھی ہی اور
ہم کو یقین دلاتا ہی کہ مسیح کا لہو بہانا اور اُسکی راستبازی
اور سفارش ہماری معافی اور راستبازی اور نجات کیلئے
کافی ہی روح القدس ہم پر مہر کر دیتا ہی اُسکی مہر سچائی ہی یعنے
انجیل کی کلام کی سچائی وہ اپنی محبت کے وسیلہ سے ہمارے
دلوں کو نرم کرتا اور اپنی قدرت سے اُنپر اثر کرتا اور
مہر کر دیتا ہی سچائی ہم پر عیسیٰ کو ظاہر کرتی اور گویا عیسیٰ
کی شبیہ ہمارے دلوں پر کھینچا کرتی ہی یہہ شبیہ عیسیٰ کی
اِس طرح پر ظاہر ہوتی ہی کہ جہاں جہاں اُسکی شہادت
ہی وہاں گناہ سے نفرت رکھنا اور پاک ہونیکی آرزو
اور مسیح کو عزت دینے کی خواہش اور اُسکی مانند ہونے
اور آخر کو اُسکے ساتھ رہنے کی تمنّا ہوتی ہی روح کی مہر

کرنے سے ہمارے دلوں میں مسیح مقبول ہونے اور
اُس سے ملجانے اور اُس کے ساتھ رہنے کی اُمید پیدا
ہوتی ہی ای روح عیسیٰ میرے دل پر مہر کر بلکہ آپ میرے
دل میں رہا کرتا کہ مجھے یقین ہو کہ فضل و جلال میرے ہیں
ای میری جان میں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ پاک روح کو
جس سے تجھپر خلاصی کے دن تک مہر ہوئی رنجیدہ مت
کر روح میں چلتی رہ اور روح کا پھل دکھلایا کر÷

ہم اسی سے جانتے ہیں کہ ہم اُسمیں رہتے ہیں اور وہ ہم میں کہ
اُسنے اپنی روح سے ہمیں دیا۔ ۱ یوحنا ۴ باب ۱۳

روح القدس کا بیعانہ

اور اُسنے ھم پر مہر بھی کی اور روح کا بیعانہ ہمارے دلوںمیں دیا۔ ۲ قرنتی ۱ باب ۲۲

ایمانداروں کو خدا نے ایک بڑی اور جلال والی میراث دینے کا وعدہ کیا ہی لیکن چاہئے کہ کچھ دیر تک اُسے نہ پائیں اور جب تک وہ نہ ملے ایسا ہو کہ ہم پر آزمائشیں اور شبہے اور ڈر پڑیں اِسلئے روح القدس ہمیں عنایت ہوتا ہی تاکہ ہم یقین کریں کہ اُسکو مقبول ہیں اور اُس وجہ سے بھی کہ وہ ہماری میراث کا بیعانہ ہو روح پاک کا ہمارے دل میں بسنا گویا خدا کا رہن ہی

اور وہ اُس کے وعدہ کو مستحکم کرتا اور ہم کو یقین دلاتا
ہی کہ میراث کو حاصل کرینگے روح القدس کا ہمارے
دلوں میں بسنا اِس میراث کا ایک حصّہ ہی یہاں تک کہ جو
روح کو پاتا ہی ضرور خدا کی بادشاہت کا وارث ہی اور
اپنا حصہ پائیگا روح پاک آیا ہی کہ ہم کو ہماری میراث لینے
کے لئے طیار کرے اور ہم کو اُسکی خوشی اور لذتوں کی
حلاوت بخشے جو سلامتی روح پاک ہمارے اندر پیدا کرتا
ہی اور جو خوشی وہ ہمیں بخشتا ہی اور جو آزادگی وہ عنایت
کرتا ہی اُس سلامتی اور خوشی اور آزادگی کی مانند ہیں
جو نور کے فرزندوں کو ملیگی روح پاک ہمیں آسمان میں
نہیں لیجاتا لیکن اکثر ہمارے دلوں میں آسمان کی پیش
بندی کیا کرتا ہی وہ بیعانہ ہی اور جب خدا نے بیعانہ دیا تو

وہ میراث بھی دیگا چنانچہ عیسیٰ نے کہا کہ ای چھوٹے جھنڈ
مت ڈر تمہارے باپ کو پسند آیا کہ بادشاہت تمہیں
دے اور پولوس بھی روح کی نسبت کہتا ہی کہ وہ ہماری
میراث پانیکا بیعانہ ہی جب تک کہ خریدے ہوؤنکی خلاصی
نہ ہو تاکہ اُس کے جلال کی ستایش ہو کاش کہ ہم کو روح
کی معرفت آسمان کی بہت سی حلاوتیں ملیں کاش کہ وہ
ہم پر عیسیٰ کو ایسا ظاہر کرے کہ اِس دنیا کی خوشی ہمیں
بیقدر اور ناچیز ہو جائیں ÷

اور جس نے ہمکو اُسی کیلیئے طیار کیا سو خدا ھی اور اُسنے ھمیں
روح کا بیعانہ بھی دیا۔ ۲ قرنتی ۵ باب ۵

روح پاک کا سفارش کرنا

اور وہ جو دلوں کا جانچنیوالا ھے جانتا ھے کہ روح کا کیا مطلب ھے کہ وہ خدا کی مرضی کے مطابق مقدس لوگوں کیلئے شفاعت کرتا ھے۔ رومی ۸ باب ۲۷

ایماندار کو قابلیت نہیں ہے کہ اپنے دل کے سارے مطالب اور منشا بتائے گناہ کے سبب سے ایسا رنج پیدا ہوتا ہے اور اُس کے اندر پاکیزگی کے حاصل کرنیکے لئے ایسی آرزوئیں ہیں اور وہ جلال پانیکا اس قدر مشتاق ہے کہ بیان سے باہر ہے یہہ سب روح سے پیدا ہوتا ہے یہہ ہمارے اندر اُسکی شفاعتیں ہیں اور گویا اُس شفاعت کا گنج ہے جیسے مسیح ہمارے لئے آسمان میں کرتا ہے آسمان میں عیسیٰ ہمارے لئے سفارش کرتا ہے کہ ہم پاک ہوجائیں

اور آخر کو جلال پائیں اور روح القدس ہمارے دلونکو
اُن باتوں پر لگاتا ہی اور ہمارے اندر اُن باتوں کے
لئے دعائیں اور آرزوئیں پیدا کرتا ہی پھر خدا جانتا ہی کہ
ہماری پوشیدہ لکنت کرتے ہوئے دعاؤں کی غرض
کیا ہی کیونکہ وہ دلونکا جانچنیوالا ہی ہماری آہیں اور زاریاں
اور گھبراہٹیں اور مصیبتیں اور آرزوئیں اُسکو پُر معنے
معلوم ہوتی ہیں اور وہ اُنکا مطلب پہچانکر اُنہیں قبول
کرتا ہی خدا جانتا ہی کہ روح کا کیا مطلب ہی وہ جانتا ہی کہ
روح پاک ہمارے دلوں میں کیا بولتا ہی اور اُسکی کیا مرضی ہی
اور وہ ہم میں کون سی خواہشیں پیدا کرتا ہی روح کی
شفاعت خدا کی مرضی کے مطابق ہی جب ہم اُن باتونکو
مانگتے ہیں جو اپنی طبیعت میں بُری یا ہمارے نقصان کے

باعث ہوں تب روح القدس ہماری مدد نہیں کرتا وہ
خدا کی مرضی ہماری نسبت جانتا ہی ہماری حاجت بھی
جانتا اور یہہ کہ کن باتوں میں ہمارے دلوں کو لگانا
چاہئے اور جب ہماری آرزوئیں خدا کی مرضی کے مطابق
ہیں تب ہم اُسکی مدد پاتے ہیں اور یہہ مدد مؤثر بھی ہی
ای روح پاک میرے دل میں شفاعت کر جیسا کہ آسمان میں
عیسٰی میرا شفیع ہی ویسا ہی میرے اندر تو میرا شفیع ہو
میری کمزوریوں میں میری مدد کر اور مجھے سکھلا کہ کن چیزوں کے
کے لئے اور کیسی دعا مانگوں مجھے میری حاجت دکھلا اور
مجھے یقین دلا کہ عیسٰی میری کل احتیاجیں رفع کر سکتا ہی +

ای خداوند تو مسکینوں کا مطلب سنتا ہی تو اُن کے دلونکو مستعد
کریگا اور کان دکھ کے سنیگا - زبور ۱۰ باب ۱۷

روح پاک کا ہمارا مدد کرنیوالا ہونا

اسی طرح روح بھی ہماری کمزوریوں میں ہماری مدد کرتی ھی کیونکہ جیسا چاھئے ھم نہیں جانتے کہ کیا دعا مانگیں مگر وہ روح ایسی آھیں بھر کے کہ جنکا بیان نہیں ھو سکتا ھماری شفارش کرتی ھی - رومی ۸ باب ۲۶

ہم کمزوریوں میں گھرے ہیں ہماری کمزوری اور نادانی بڑی ہیں گاہ گاہ معلوم ہوتا ہی کہ دعا مانگنے کی طاقت نہیں ہی اور اگر دعا مانگیں تو ہم نہیں جانتے کہ خدا سے کیا کہیں چاہیئے کہ طاقت اور دانش کے لئے روح پاک پر متوکل ہوں وہ روحانی باتوں کی نسبت ہماری احتیاج ہم پر ظاہر کرتا ہی اور اُس بھرپوری کو جو عیسیٰ میں ہی پیش کرتا ہی اور گویا ہمارے ایمان کے ہاتھ میں وعدہ

ڈالتا ہی کہ یہہ ہمارے لئے سند ہو وہ ہمارے اشتیاق
کو بڑھاتا ہی اور ہمارے اندر ایسی آرزوئیں پیدا کرتا
ہی کہ بیان سے باہر ہیں گاہ گاہ وہ ہمیں الفاظ بناتا ہی
کہ اپنی حاجت کو ظاہر کریں اور جب وہ ہماری ایسی مدد
کرتا ہی تب ہم خدا سے قوّت پاتے ہیں اور غالب ہوجاتے
ہیں ساری سچّی دعائیں روح پاک کی طرف سے دل میں
پیدا ہوتی ہیں اُسی سے ہم دعا مانگنے میں مدد پاتے ہیں
دعا مانگنے میں ہماری سب فتحیابیاں اُسکی مدد پر منحصر
ہیں اسلئے کہ جب تک وہ ہماری مدد نہ کرے ہم ایمان سے
دعا نہیں کرسکتے کبھی کبھی وہ گویا خدا کی محبت دل پر ظاہر
کرتا ہی کبھی کوئی قیمتی وعدہ دکھلاتا ہی کبھی عیسیٰ کی موثّر
سفارش کی طرف ہماری آنکھیں رجوع کرتا ہی اور تب ہمکو

ترغیب دیتا ہی کہ خدا سے دعا مانگیں اور ہماری مدد کرتا
ہی تاکہ اپنے دل کا سب مطلب بتائیں جب روح القدس
ہماری کمزوریوں میں مدد کرتا ہی تب دعا مانگنے کی اجازت
کیا خوب وپسندیدہ ہی لیکن جب اُسکی تاثیر نہ ہو تو دعا کرنے
میں دل وجان کیا ہی خشک اور بے پھل رہتے ہیں اے
خداوند عیسیٰ روز بروز تسلی دینیوالا میرے دل میں بھیج
کہ وہ تیری مرضی بجا لانے اور تیرا دین بڑھانے اور
تیرا جلال ظاہر کرنے میں میری مدد کرے ؀

میرا فضل تجھے کفایت ھی کیونکہ میرا زور کمزوری میں پورا ھوتا
ھی - ۲ قرنتی ۱۲ باب ۹

روح القدس کا جلانیوالا ہونا

روح ہی ہے جو جلاتی ہے جسم سے کچھ فایدہ نہیں یہ باتیں جو میں تمہیں کہتا ہوں روح اور زندگی ہیں۔ یوحنا ۶ باب ۶۳

کلام القدس ہمیں سکھلاتا ہی کہ انسان خطاؤں اور گناہوں کے سبب سے مردہ ہی اور مردہ ہوکے وہ روحانی طاقت نہیں رکھتا اور روح القدس کے بغیر وہ نیکی کرنیکے قابل نہیں ہی پس روح پاک کا عہدہ اور کام مردوں کو جلانا ہی ساری دینداری روح پاک کے جلانے سے شروع ہوتی ہی جب روح پاک کو ملتی ہیں تب روحانی زندگی کا شروع لیتے ہیں اور گویا نئی دنیامیں

اپنی آنکھیں کھولتے ہیں اور راستبازی کے بھوکھے اور
پیاسے ہوتے ہیں اور آخر کو مزا حاصل کرتے ہیں کہ
خداوند مہربان ہی تب ہماری نئی سوچ اور نئی خواہشیں
اور نئے خوف اور نئی اُمید اور نئی خوشی اور نئے غم
ہوتے ہیں ایماندار کی آنکھ مسیح پر لگی رہتی ہی دل مسیح
کی طرف رجوع کرتا ہی اور اُسکی بڑی آرزو یہہ ہی کہ مسیح
کی مانند بنجاؤں روح پاک نہ صرف ہم کو جلا دیتا ہی کہ ہم
موت سے گذر کے زندہ ہوجائیں بلکہ زندگی بھر وہ ہمکو جلایا
کرتا ہی وہ ہمیں یہاں تک جلاتا ہی کہ دعا مانگیں بلکہ دعا
مانگنے ہی میں جلا دیتا ہی اُسکے جلانے سے ہم روحانی زندگی
حاصل کرتے ہیں اور شیطان کا مقابلہ کرکے ایمان میں
ثابت قدم رہتے ہیں جب وہ ہمیں نہ جلائے تو ہم تیز گرم

اور غافل اور سُست ہو جائیں تب ہم کو دعا مانگنے
میں قدرت نہیں اور دینی رسومات میں خوشی نہیں
اور مقدّسوں کے ساتھ گفتگو کرنے میں آزادگی نہیں
اور بیبل کے پڑھنے سے فایدہ نہیں ہوتا جب روح القدس
ہمیں جلاتا ہی تب سب کچھ کر سکتے ہیں لیکن اُس کے
جلانے کے بغیر ہم لاچار ہیں ای روحِ حیات روز بروز
میری جان کو جلایا کر ✣

میری جان خاک سے لگی جاتی ھی تو اپنے قول کے مطابق مجھکو
جلا۔ زبور ۱۱۹ باب ۲۵

روح پاک کا ہمکو جلانا

پر ہم سب بے پردہ خداوند کے جلال کو آئینہ میں دیکھ دیکھ کے
جلال سے جلال تک خداوند کی روح کے وسیلہ سے اُسی صورت
پر بنتے جاتے ہیں ۲ قرنتی ۳ باب ۱۸

انجیل ایک آئینہ ہی جو مسیح کی صورت کا عکس دیتا
ہی اور عیسیٰ گویا آئینہ ہی جو باپ کی ماہیت و رونق کا
نقش دیتا ہی وہ ہمارے سامھنے کھڑا ہوتا ہی موسیٰ کی
مانند نہیں جب وہ اپنے مُنھہ پر نقاب ڈالکے بنی اسرائیل
کے سامھنے کھڑا ہوا بلکہ بے نقاب اور اُسکے چہرہ میں ہم
خدا کی رونق دیکھتے ہیں روح پاک دل کو روشن کرتا ہی
اور ہماری آنکھہ عیسیٰ پر لگاتا ہی اور اُسکی فضیلتیں ہم پر

ظاہر کرتا ہی اور جیسا کہ پہاڑ پر موسیٰ کا چہرہ خدا کے
جلال کا کچھ عکس پاکر جلوہ گر ہوا ویسا ہی ہم مسیح کی
صورت پر بدل کے اُسی کی مانند ہو جاتے ہیں ہم اُسکی
پاکیزگی اور محبت اور سچائی اور رحمت اور عدل و
مہربانی کی صورت پر بنتے جاتے ہیں ہم روحانی ہوتے
جاتے ہیں اور جو لوگ باہر ہیں وہ دیکھتے ہیں کہ ہم پر
تبدیل آگئی ہی ہماری فروتنی وصبر وخیرخواہی بڑھتی
جاتی ہیں ہر ایک آدمی کم وبیش اُس چیز کی صورت پر
جسے وہ زیادہ پیار کرتا ہی بنتا جاتا ہی اور عیسائی جسقدر
وہ عیسیٰ پر سوچتا اور اُسکے ساتھ چلتا اور صحبت رکھتا ہی
اُسی قدر اُسی کی صورت پر بنتا جاتا ہی انسان بذاتہٖ خدا
کی مانند نہیں ہیں لیکن فضل کے وسیلہ سے وہ اُسکی مانند

ہوتا جاتا اور جلال میں یعنے جب اپنی میراث میں پہنچیگا ٹھیک مسیح کی مانند ہو جائیگا ہم اُسوقت اُسکی مانند ہونگے کیونکہ جیسا وہ ہے ویسا ہی اُسے دیکھینگے مسیح کے دیکھنے سے ہم اُسکی مانند ہو جائینگے ای روح پاک میرا دل عیسیٰ پر لگا رکھ روز بروز میں اُس کا جلال دیکھوں اور اُسکی صورت پر میں ایسا بنجاؤں کہ سب لوگ گواہی دیں کہ یہہ کیسی تبدیل ہے عیسیٰ کی خاطر مجھے جلال سے جلال تک مبدل کر یہاں تک کہ میں ظاہر و باطن میں جلیل و جمیل ہو جاؤں ÷

اور جس طرح ہم نے خاکی کی صورت پائی ہے ہم آسمانی کی صورت بھی پائینگے - ا قرنتی ۱۵ باب ۴۹

روح پاک کے وسیلہ سے باپ کے پاس دخل پانا

کیونکہ اُسی کے وسیلہ ہم دونوں ایک ہی روح سے باپ کے پاس دخل پاتے ہیں۔ افسی ۲ باب ۱۸

اپنی موت کے وسیلہ سے عیسیٰ نے گنہگاروں کے لئے باپ کے پاس راہ کھولی اپنی تعلیم میں اُس نے وہ راہ دکھلائی اور اپنی سفارش کی معرفت وہ ہمیں اُس راہ پر چلنے کی ترغیب دیتا ہے یہہ راہ یہودی اور غیر قوموں کے لئے کھل گئی اسی راہ سے ہم خدا کے پاس دخل پاتے ہیں اور گویا اُس کی حضوری میں آتے ہیں روح القدس ہی جو راہ ہمکو دکھلاتا اور ہمیں اُس راہ میں چلاتا ہے وہ ہمیں لے چلتا اور سکھلاتا اور چلنے کی طاقت دیتا ہے بغیر اُسکی مدد کے

ہم کبھی خداکے پاس نہیں پہنچ سکتے رسومات پر تکیہ کرکے
یا اپنی راستبازی پر بھروسا رکھکے ہم صرف اپنے ہی راہ
پر چلتے رہینگے راہ راست پر نہیں لیکن روح القدس ہمپر
اثر کرتا ہی کہ خداکے ساتھہ قرابت رکھیں اور اُسی کی مشابہت
قبول کریں سچّی دینداری یہہ ہی کہ عیسیٰ کے کفارہ اور
روح کے وسیلہ سے ہم خداکے پاس دخل پائیں ہم خداکو
باپ جانکر اُس کے پاس آتے ہیں اور اُسکے ساتھہ دلیل
لاتے ہیں اور اُسکے حضور میں گناہونکا اقرار کرتے ہیں اور
اُس سے معافی حاصل کرتے ہیں اور اُسی سے فضل کی نعمتیں
پاتے ہیں روح پاک ہمارے لیپالک ہونے پر گواہی دیتا
ہی ای مبارک تسلّی بخش ہمیں خداکے پاس دخل پانے دے
ہم کو اُس کے ساتھہ صحبت رکھنے دے اور تیری تاثیر اور

تعلیم اور کام کے وسیلہ سے ہم روز بروز فضل میں بڑھتے
بڑھتے آخر کو کامل طور سے باپ کے حضور میں داخل ہوں
ہم دینی رسومات یا اپنی نیکی پر بھروسا نہ رکھیں بلکہ یہہ
کہیں کہ ہمارا میل باپ کے ساتھ اور اُس کے بیٹے عیسیٰ
مسیح کے ساتھ ہی ÷

پر ای پیارو تم اپنے پاکترین ایمان کا گھر بنا کے روح پاک سے
دعا مانگتے ہوئے اپنے کو خدا کی محبت میں محفوظ رکھو اور ہمیشہ
کی زندگی کے لئے خداوند عیسیٰ مسیح کی رحمت کے منتظر رہو یہودا

۲۰ و ۲۱

روح میں چلنا

اگر ہماری زندگی روحانی ہے تو چاہئے کہ ہمارا چلن بھی روحانی ہو

گلاتی ۶ باب ۲۵

روح القدس ہماری پاکیزگی کی اصل اور جڑ ہوکے
ہم میں بستا ہی اور ہم کو چاہیئے کہ روح میں اِس طور سے
بسیں کہ گویا وہ ہیکل ہو جس میں ہم سکونت کریں روحانی
چلن یہہ ہی کہ روح پاک ہمیشہ ہمارے دلوں میں اثر کرے
اور ہم اُسکے کلام کے مطابق اپنی زندگی کاٹیں اور ہمیشہ معلوم
کریں کہ وہ ہمارے ساتھ ہی جو لوگ ایسی روحانی چال
چلتے ہیں تو روح پاک اُنکی ہدایت کرتا ہی اور اُنکو سمجھاتا ہی
اور ہر خطرہ سے اُنہیں بچاتا ہی جو ایسی چال چلتے ہیں وہ شرع

کے تلے نہیں بلکہ فضل کے تلے ہیں اور گناہ اُن کے اوپر
سلطنت نہیں کرتا اور وہ خدا کے جلال بڑھانے کے
لئے مخصوص ہیں روح پاک ہمارا اُستاد اور پیشوا
اور تسلّی بخش ہے ہم اپنے کو اُسکی سپرد کر کے یہہ آرزو
کرتے ہیں کہ اُسکو راضی کریں اور اُس کو عزت دیں
ہم نہ اُسکو غمگین کیا اور نہ اُسکو روک دیا چاہتے ہیں
اور نہ اُسکی پاک تاثیریں بجھایا چاہتے ہیں روحانی
چال چلنا یہہ ہے کہ ہم مسیح کا مزاج رکھیں اور مخالفت
اور ستائے جانے اور مصیبت و دقت میں دکھلائیں
کہ اپنی مرضی نہیں بلکہ مسیح کی مرضی کے موافق اپنی زندگی
گو بسر کیا چاہتے ہیں روحانی چال ایسی چال چلنا ہے جیسا عیسیٰ آپ
چلتا تھا اور ایسا خیال و عمل کرنا جیسا اُسنے کیا اور روح

پاک ہم کو سکھلا کہ آج روحانی چال چلیں اور روز بروز
اسی طرح چلتے رہیں ہم عیسیٰ کی مانند چلیں اور اُس کی
مانند اپنی زندگی کو بسر کریں ہم اپنے بدن کو خدا کی نذر
کریں تاکہ ایک زندہ قربانی مقدس و پسندیدہ ہو کہ یہہ
ہماری معقول عبادت ہی اور اس جہان کے ہم شکل نہوں
بلکہ اپنے دل کے نہنے ہونے سے اپنی شکل بدل ڈالیں تاکہ
خدا کے اُس ارادہ کو جو خوب و پسندیدہ و کامل ہی بخوبی
جانیں ✣

پر میں کہتا ہوں کہ تم روح سے چلن چلو تو تم جسم کی
خواہش کو پورا نکرو گے - گلاتی ۵ باب ۱۶

روح پاک کا مسیح کے حق میں گواہی دینا

پر جب کہ وہ تسلّی دینیوالا جسے میں تمھارے لئے باپ کیطرفسے بھیجونگا یعنے روحِ حق جو باپ سے نکلتی ھی آئے تو وہ میرے لئے گواھی دیگی۔ یوحنا ۱۵ باب ۲۶

مسیح کے حق میں گواہی دینا روح القدس کا ایک خاص کام ہی کلام قدس میں اُس نے یہہ کیا ہی چنانچہ اُس کلام کے ہر ایک حصہ میں مسیح کی بابت گواہی ملتی ہی گواہی جو عیسٰی پر ہی نبوت کی روح ہی شریعت کی علامتیں اور نشانیاں اور نبیوں کی پیش گوئیاں اور بیبل کے زبور اور گیت مسیح کے حق میں بہت پیش کرتے ہیں خاص کر نئے عہد نامہ میں روح القدس نے عیسٰی پر

گواہی دی ہی اور اُس میں اُسکے جنم اور بپتسما اور معجزوں اور دعوٗوں اور دُکھ اور موت اور جی اُٹھنے اور جلال میں چڑھ جانے پر گواہی دیتا ہی جب کلام الحق اور دینی رسومات اور واعظ کے وسیلے اور اپنی قدرت سے وہ دل کو سرِ نو پیدا کرتا تب وہ مسیح پر گواہی دیتا ہی ایماندار کے دل میں وہ مسیح پر اور اُسکے لئے گواہی دیتا ہی وہ اُسکی الوہیت پر گواہی دیتا ہی اور اُسپر بھی گواہی دیتا ہی کہ عمانوئیل یعنے خدا اور انسان دونوں وہی ہی وہ اُس کے لہو کی تاثیر پر گواہی دیتا ہی اور اُسکی راستبازی کی کاملیت اور اُسکے دل کی محبت اور اُسکے بچانیکی رضامندی پر گواہ ہوتا ہی وہ اُس پر گواہی دیتا ہی کہ عیسیٰ میں ایسی لیاقت ہی کہ وہ ہر ایک کی حاجت کو خواہ وہ ایماندار کی یا

گنہگار کی ہو رفع کرسکتا ہی اور یہہ ہمکو یقین دلاتا ہی
کہ عیسیٰ اپنوں کو پیار کرکے اُنہیں آخر تک پیار کریگا
پس لازم ہی کہ ہم بخوبی جانیں کہ روح پاک خداوند عیسیٰ
کے جلال اور لیاقت اور فضیلت پر ایک قادر گواہ ہی
ای روح القدس ہمارے دلوں میں عیسیٰ کی جلالی ہابت
اور کامل کام پر گواہی دے کاش کہ ہمارے اندر وہ
گواہی ہو جو کلام القدس کی گواہی کو یقیں کرے ✣

کیونکہ اُسنے ایک ھی نذر گذراننے سے مقدسوں کو ھمیشہ
کیلئے کامل کیا اور روح قدس بھی ھمارے لئے گواھی دیتی ھے۔

عبرانی ۱۰ باب ۱۴ و ۱۵

روح پاک کا مسیح کی بزرگی کرنا

لیکن جب وہ یعنے روح حق آئے تو وہ تمہیں ساری سچائی
کی راہ بتائیگی اِسلئے کہ وہ اپنی نہ کھیگی لیکن جو کچھہ وہ سنیگی سو کھیگی
اور تمھیں آیندہ کی خبر دیگی وہ میری بزرگی کریگی اِسلئے کہ وہ
میری چیزوں سے پائیگی اور تمہیں دکھائیگی - یوحنا ۱۶ باب
۱۳ و ۱۴

جو مسیح سرافراز نہ ہو تو چاہیئے کہ گنہگار پست ہو جائے
پس صاف واضح ہی کہ جس قدر کوئی آدمی روح سے سکھلایا
جاتا اور جس قدر وہ روح سے معمور ہو جاتا ہی اسی قدر
وہ اپنے کو فروتن کریگا اور جس درجہ وہ آپ کو پست
جانے اُسی درجہ مسیح کو سرافراز کریگا روح پاک مسیح کی

شخصیت اور کام و کلام اور عہدوں اور محبت کے
حق میں گواہی دیکے اُس کی بزرگی کرتا ہی جب روح کی
ہدایت ہم کو ملتی ہی تو مسیح کی بابت سوچتے ہیں اور
اُس کے ساتھ شراکت رکھتے ہیں اور اُس کی تعریف
وحمد گاتے رہتے ہیں جب روحِ پاک مسیح کا لاانتہا اور
بے تبدیل پیار اور اُسکے جلال والی راستبازی اور
اُسکا کامل کفارہ اور اُسکی ملایم ہمدردی اور اُس کی
مستحکم اور مؤثر سفارش ہم پر ظاہر کرتا ہی یا ہمارے
دلوں کو ترغیب دیتا ہی کہ اُسکے اُس ظہور کو تاکیں جب
وہ آئیگا کہ اپنے مقدسوں سے جلال پائے اور اپنے سب
ایمانداروں میں تعجب کا باعث ہو تب ہمارے دل محبت
سے لبریز ہیں ہم اُس پر یقین رکھتے ہیں اور اُسکی حمد

وتعریف کرتے ہیں اور اپنے کو اور اپنا سب کچھ اُسکے
سپرد کرتے ہیں اور آرزو رکھتے ہیں کہ اُسکے ساتھ ہوں
اور جیسا وہ ہی اُسکو دیکھیں تب اُس کا جلال اور سب
جلالوں سے برتر ہی وہ ہمارا سب کچھ ہی اور ہم اُس کی
صفتوں کو بیان کرتے ہیں تب ہم پر اُسکی ایسی لیاقت
اشکارہی کہ بیان سے باہر ہی اور ہمکو معلوم ہی کہ اُسکی
عزت وخوبی وجلال کے ظاہر کرنیکے لئے ابدیت بھی کافی
نہیں ہی لیکن ابدیت اسلئے پسندیدہ وجلیل ہی کہ اُسکی تعریف
وبزرگی کرنے میں بسر کیجائے ✢

تمہارے واسطے جو ایمان لائے ہو وہ قیمتی ہی۔ ا پطرس ۲ باب ۷

فضل کی روح

اور میں داؤد کے گھرانے پر اور یروسلم کے باشندوں پر فضل
اور مناجات کی روح برساؤنگا اور وہ مجھپر جسے اُنھوں نے چھیدا ھے
نظر کرینگے اور وہ اُسکے لئے ماتم کرینگے جیسا کوئی اپنے اکلوتے کیلئے
ماتم کرتا ھے اور وہ اُسکے لئے تلخکام ہونگے جسطرح سے کوئی اپنے
پہلوٹھے کیلئے تلخکامی میں پڑتا ھے - زکریا ۱۲ باب ۱۰

کفارے کی ترتیب میں روح پاک کا یہہ کام ہے
کہ باپ سے بیٹے کی معرفت فضل کو گنہگار کے دل میں
بر لائے ہمارا آسمانی باپ سارے فضل کا خدا ہے یہہ فضل
عیسیٰ میں ظاہر ہے بلکہ وہ فضل اور سچائی سے معمور ہے
اور روح پاک کی تاثیر سے بھی فضل ہمارے دل میں

داخل ہوتا ہی یہاں تک کہ مسیح کی بھرپوری سے ہم
سب پاتے ہیں بلکہ فضل پر فضل جو فضل ہم عیسیٰ سے
پاتے ہیں وہ ہمیں اُسی کی مانند بدل کردیتا ہی وہ ہم کو
پاک کردیتا اور ہماری محبتیں اور خصلتیں آسمان کی
طرف رجوع کرتا ہی اور ہمکو خداوند کے جلال اور عزت
ظاہر کرنیکے لئے مخصوص کرتا ہی فضل دعا کرنیکا چشمہ
اور نیکی کرنیکا سوتا اور آور ساری روحانی فضیلتوں
کی جڑ ہی اگر ہم خدا کے مقبول ہوں تو چاہئیکہ فضل کے
باعث سے مقبول ہوں اگر مسیح کی انجیل کے موافق
اپنی زندگی گذران کریں تو چاہئیے کہ فضل سے گذران
کریں اور اگر ہم برداشت سے دُکھ اُٹھائیں تو چاہئیکہ
فضل کے تخت کے پاس بے پروا جائیں تاکہ ہم پر رحم ہو

اور فضل جو وقت پر مددگار ہو حاصل کریں ہمارے دلونمیں
جو روحانی خیال اور نیتیئں پیدا ہوتی ہیں وہ روح پاک سے
پیدا ہوتی ہیں اور اُسی سے بڑھتی جاتی ہیں جیسا کہ پود
کی زندگی کہ تراوت اور سورج کے کرنوں اور اُسپر منحصر ہی
ویسا ہی ہماری روحانی برومندی فضل کی روح پر
موقوف ہوتی ہی فضل کے وسیلہ سے ہم سب کچھ کرسکتے
ہیں اور اُس کے بغیر ہم محض لاچار ہیں ای فضل کی روح
ہمارے دلونکو فضل سے معمور کر اور ہماری ہدایت کر کہ ہم
فضل سے بھرپور ہو کے عیسیٰ کے لئے جیتے رہیں +

اپنی نجات کی شادمانی مجھکو پھر عنایت کر اور اپنی آزاد
روح سے مجھ کو آراستہ کر - زبور ۵۱ باب ۱۲

لیپالک ہونیکی روح

تم نے غلامی کی روح نہیں پائی کہ پھر ڈرو بلکہ لیپالک ہونیکی روح پائی
جس سے ہم ابّا یعنے ای باپ پکار پکار کہتے ہیں۔ رومی ۸ باب ۱۵

غلامی کی روح وہ ہی جو شریعت سے پیدا ہوتی ہی
اور جس سے ہم خدا کے حضور میں خوف رکھتے اور اُسکے
قہر سے ڈرتے ہیں پر لیپالک کی روح روحِ پاک ہی جو
انجیل کے وسیلہ سے ہمیں دیا جاتا ہی ہم شریعت پر عمل
کرنے سے نہیں بلکہ ایمان کے سبب سے بھی روح پاتے
ہیں ہم لیپالک ہونے سے فرزند ہوتے ہیں اور سرِ نو
پیدا ہونے سے فرزندی کا مزاج پاتے ہیں اور تب ہم کو

لیپالک کی روح دیجاتی ہی روح پاک لیپالک ہونے کی
روح ہوکے ہم پر خدا کا باپ ہونا ظاہر کرتا ہی اور ہمارے
دلوں میں اُسکی محبت جاری کرتا ہی اور اُسے مسیح کی
صورت میں ہم پر ایسا ظاہر کرتا ہی کہ وہ ہمارا دلچسپ وعزیز
دکھلائی دیتا اور تب ہم کو ابّا نام بتاتا ہی اور ہم اُسکی
مدد سے خدا کو باپ کہہ سکتے ہیں جب خدا ہمپر ایسا ظاہر
ہوتا ہی تب ہماری خوشی پوری ہوتی ہی اور خوف اور ڈر
جاتے رہتے ہیں اور مسیح پر ایمان لانے سے ہم بھروسے
کے ساتھ خدا کے حضور میں دخل رکھتے ہیں تب پولوس
کے اِس کلام کی مراد ہم پر آشکارا ہوتی ہی کہ پس جبکہ ہم
ایمان کے سبب راستباز ٹھہرے تو ہم میں اور خدا میں
ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلہ میل ہوا اور اُسی کے

وسیلہ ہم اُس فضل میں جس پر قایم ہیں ایمان کے
سبب دخل پانے اور خدا کے جلال کی امید پر فخر کرتے
ہیں ای لیپا لک بنانیکی روح میرے دل میں بسا کر
اور مجھے ہر طرح کی غلامی سے آزاد کر کے مجھے میری نئی
فرزندی میں خوش کر ÷

اور اسلئے کہ تم بیٹے ہو خدا نے اپنے بیٹے کی روح تمھارے
دلوں میں بھیجی جو ابّا یعنے ای باپ پکارتی ھی ۔گلاتی ۴ باب ۶

روح القدس کا آزادگی کی روح ہونا

اور خداوند وہی روح ہی اور جہاں کہیں خداوند کی روح ہی وہاں آزادگی ہی۔ ۲ قرنتی ۳ باب ۱۷

جس دل میں روح پاک نے دخل نہیں پایا وہ شریعت کے تلے گرفتار اور گناہ کا غلام اور شیطان کا قیدی ہی آزادگی اُس میں نہیں ہی بلکہ آزاد ہونے کی خواہش بھی نہیں جب تک وہ روح پاک سے جلایا نہ جائے اور روشن نہ ہو وہ اپنی غلامی کو پسند کرتا ہی جب روح پاک گویا دل کو کھولتا ہی تب گنہگار اپنی خطرناک حالت کو پہچان کے آزادی کے لئے آہ بھرتا ہی وہ اپنی غلامی سے مخلصی چاہتا ہی اور تسلّی بخش مبارک اُسکی بندکو

توڑتا اور اُسکی زنجیروں کو کھولتا ہی وہ گناہ کی طاقت
اور زبردستی سے خلاصی پاتا ہی اُسکی تمیز الزام دینے
سے چھوٹ جاتی اور اُس کے دل سے خوف اور ڈر جاتا
رہتا ہی وہ شریعت کے قابو سے آزادی پا کے انجیل کی
آزادی میں داخل ہوتا ہی اور سلامتی اور خوشی اور
دلی آرام حاصل کرتا ہی اب بھی گناہ اُس پر سلطنت نہیں
کر سکتا کیونکہ وہ شریعت کے تلے نہیں بلکہ فضل کے تلے
ہی شیطان اُسکے دل سے نکالدیا گیا ہی اور اگرچہ وہ دق
کرے اور ترغیب دے اور دل کو ورغلانا چاہے تو بھی
اُسکی قدرت اور اختیار مٹ گیا ہی اور اپنی مرضی پر
اُسکو چلا نہیں سکتا تب ایماندار اعتبار سے خدا کے حضور
میں آسکتا ہی اور خاطر جمع کے ساتھ عیسیٰ پر تکیہ کر سکتا ہی

اور ایسی کامل آزادگی پاتا ہی کہ خدا کی خدمت سچی آزادگی
جانتا ہی جو مسیح میں ہی وہ حقیقتاً آزاد ہی اور ہمیشہ آزاد
رہیگا وہ غلام نہیں بلکہ فرزند ہی اور فرزند ہو کے عیسیٰ
کے وسیلہ سے خدا کا وارث ٹھہرتا ہی اگر بیٹا تم کو آزاد
کریگا تو تم تحقیق آزاد ہوگے ؛

کیونکہ اُس روح زندگی کی شریعت نے جو مسیح عیسیٰ
میں ہی مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے چھڑادیا - رومی ۸
باب ۲

روحِ پاک کا یاد دلانیوالا ہونا

لیکن وہ تسلّی دینیوالا جو روح قدس ہی جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب چیزیں سکھلائیگا اور سب باتیں جو کچھ کہ میں نے تمہیں بتائی ہیں تمکو یاد لائیگا۔ یوحنا ۱۴ باب ۲۶

ایماندار کی یاد بگڑی اور ناپایدار ہی اکثر وہ برائی کو یاد رکھتا اور نیکی کو بھول جاتا ہی اکثر اوقات جب وہ اندھیرے یا تکلیف میں ہو یا کسی باطنی صلیب کے تلے دب گیا ہو تب جو وعدے اُس کی تسلّی کیلئے دیئے گئے اُسکی یاد میں نہیں آتے روح پاک کا ایک کام یہہ ہی کہ ایماندار کو خدا کی کلام کی نسبت یاد دلائے کبھی وہ مصیبت زدہ یا آزمودہ ایماندار کی آنکھہ کو کسی وعدہ پر لگاتا ہی

کبھی ایماندار کے کسی شریک سے اُسکو یاد دلاتا ہی اور
کبھی دل میں ایسی سوچ اور خیال پیدا کرتا ہی جنسے محض
تسلّی ملتی ہی کتنی بار دل میں قیمتی باتیں اور لذیذ وعدے
اور دلچسپ یاد خداوند کی کام کی نسبت دل میں آئی ہیں
اور ہم تو بھول گئے ہونگے کہ روح کا خاص کام یہہ ہی کہ
اِسی طرح ایماندار کو سنبھالے اور تسلّی دے کبھی وہ واعظ
کو ایسی تربیت کرتا ہی کہ وہ ایسی باتیں نکالے جو ٹھیک
ہماری حالت کے موافق ہوں یا کوئی عیسائی ہمیں صلاح
اور تسلّی دیتا ہی کہ گویا وہ ہماری کوٹھری کے دروازہ
پر کھڑا ہوتا اور ہماری ساری فریادیں سنتا اور کبھی
کلام القدس کا کوئی حصہ جو ہم کو نامعلوم تھا ہمیں ایسی
تسکین بخشتا ہی کہ گویا ہمارے ہی لئے لکھا گیا ہو یہہ یاد

دلانیوالی روح کاکام ہی جب ہم دعا مانگنے میں مشغول
ہیں تب بیبل کے حصے جو ہمارے حال کے لایق ہیں یاد
آتے ہیں یا وہ حصے جنہیں بہت برس گذرے ہمنے سُنا
یا پڑھا تھا دل میں پھر آتے ہیں اور اُن میں نئی تاثیر و
حق شناسی ہی اور یہہ بھی روح پاک کاکام ہی کہ وہ مسیح
کی چیزوں سے پاتا اور ہمیں دکھلاتا ہی ای روح مبارک
روز بروز مجھے عیسیٰ کے حق میں یاد دلا اور اُسکی لذیذ باتیں
تاثیر کے ساتھ مجھ پر ظاہر کر*

اِسلئے جب وہ مردوں میں سے جی اُٹھا تو اُسکے شاگردوں کو
یاد آیا کہ اُسنے یہ کہا تھا اور وہ کتاب اور یسوع کی کلام پر ایمان
لائے۔ یوحنا ۲ باب ۲۲

روح سے بھر جانا

اور شراب پیکے متوالے نہ ہو کہ اُس میں خرابی ہے بلکہ
روح سے بھر جاؤ۔ افسی ۵ باب ۱۸

جو ہمارا حق خاص ہی سو بھی ہمارا فرض ٹھہرتا ہی
ہر ایماندار پر روح القدس نازل ہوتا ہی لیکن اکثر اُسکا
وہ پیمانہ اور معموری نہیں ملتی جیسا مل سکتا معموری
ہمارے پاس ہی اور اُسے برتر ہم حاصل کر سکتے ہیں
جنکے پاس پولوس نے خط مذکور لکھہ بھیجا اُن میں روح
تو نہیں اور اُن پر اُسی سے خلاصی کے دن تک مہر کی گئی
پر تو بھی اُن سے حواری کہتا ہی کہ روح سے بھر جاؤ ایسا بھر جانا

ہو سکتا ہی اور وہ مرغوب ہی اور اُسکا ہونا یقین ہی
ہمارے لئے یہہ معموری جو پائیں طرح طرحکی بُرائیوں سے
بچاؤ ہو کیونکہ اِس سے جان و بدن پاک ہو جائیگا اور
ہم مسیح کی خدمت کرنے اور آسمان پر جانیکے لئے طیاری
حاصل کرینگے روح سے بھر جانا ہمیں کل فرایض ادا کرنیکے
لئے طیاری دیگا اور ہماری سوچ اور دلی حرکتوں اور
کلام پر اثر کریگا وہ ہماری خواہشوں کو قبضہ میں لائیگا اور
ہماری بُری خصلتوں کو روکیگا اور ہمارے قدموں کو
راہ راست میں چلا کے بہر طرح ہماری خوشی و ترقی بڑھائیگا
پس لازم ہی کہ یہہ فرض عمل میں لائیں خدا کی کلام میں وعدہ
اور دعوت اور نمونے اور ترغیب اور التماس ہمارے سامھنے
پیش کئے گئے ہیں کیا ہم ان سبھوں کو حقیر جانیں چاہیکہ ہر ایک

شخص اپنے فہم سے دریافت کرے کہ کیا میں کبھی روح
سے بڑا ہوں کیا میں اسکا آرزومند ہوں کیا اسکا طالب
ہوں کیا اُسکے حاصل کرنیکے بغیر میں خوش ہوں جو ہم
پاک و چالاک اور فایدہ بخش اور امتیاز اور خوشدل
ہوں تو چاہیئے کہ روح سے بھرے ہوں کیونکہ صرف اِسی
سے یہہ حاصل ہو سکتا ہی ای روح القدس آ اور میرے
دل کو بھر دے میں تو تیری روشنی اور زندگی اور محبت
و قدرت اور پاکیزگی سے بلکہ آپ سے بھر جاؤں ✢

کیونکہ وہ نیک مرد تھا اور روح قدس اور ایمان سے
بھرا اور ایک بڑی جماعت خداوند کی طرف رجوع لائی۔

اعمال ۱۱ باب ۲۴

کیا تمنے روحِ قدس کو پایا

کیا تمنے جب سے ایمان لائے روح قدس پائی اُنھوں نے کہا ہمنے تو سنا بھی نہیں کہ روح قدس ہے۔ اعمال ۱۹ باب ۲

بغیر روح قدس پانیکے راستباز اور دیندار ہونا ناممکن ہی کیونکہ روح قدس سب روحانی زندگی کا بانی و چشمہ ہی اور جو دین و مذہب روحانی نہیں ہی وہ مسیح سے نہیں اگر تمنے روح قدس کو پایا ہی تو جانوگے کہ پایا لیکن تم شاید اُسی وقت یہہ نہ پہچان سکو کیونکہ پاک روح کی سب تاثیریں تم کو معلوم نہیں ہوسکتیں پر توبھی اگر تمنے روح کو پایا تو کئی ایک نشانوں سے یہہ جانا جائیگا

پہلے تم جانوگے کہ گذرے دنوں میں تمہارا مزاج نفسانی
تھا روحانی نہیں پھر ہم خودغرض مغرور سرکش تھے
لیکن اب فروتن اور ملایم دل ہوگئے تمہارے نزدیک
خدا کی شریعت پاک اور راست اور نیک ہی اور
انجیل کامل نجات کی خوشخبری ہی تم اسبات سے خوف
رکھتے ہو کہ شاید تم فریب کھاتے یا فریبی ہو اور اپنے
دلوں کو جانچا کرتے ہو تاکہ یقین ہو کہ تم مسیح میں نئی
مخلوق ہو کہ نہیں تم گناہ سے خواہ وہ اندر ہو یا باہر نفرت
رکھتے ہو اور تمہاری یہہ آرزو ہی کہ سرتاپا پاک ہو تم
خواہشمند ہو کہ اوروں کا فایدہ کرو اور یہہ کہ دل و
روح و بدن سے عیسیٰ کا جلال ظاہر کرو کیونکہ تم اُسکے
ہو خدا کا کلام تمہاری زندگی کا قانون ہی اور اسلئے

کہ عیسی کو عزت بخشو اور خدا کا جلال ظاہر کرو تم اپنا
انکار کرتے ہو جہاں یہہ نشان ہیں وہاں روح قدس
ہی ای خداوند مجھے جانچ اور میرے دل کو آزما اور مجھے
میرے حقیقی حال بتا جب تک تیری حضوری سے معمور
نہ ہوں میں کبھی خوش نہ ہونگا میں تیری روح کو نہ بجھاؤں
اور نہ اُسے رنجیدہ کروں تیری روح ای خدا میری ہدایت
اور رہنمائی کرے اور مجھے راہ راست پر چلائے ✢

جس میں مسیح کی روح نہیں وہ اُسکا نہیں۔ رومی ۸

باب ۹

روح پاک کی بخشش ایمان لانے پر منحصر ہی

کیا تمنے جب سے ایمان لائے روح قدس پائی اُنہوں نے اُسے کہا

ہمنے تو سُنا بھی نہیں کہ روح ہی - اعمال ۱۹ باب ۲

جب خدا پہلے ہی روح القدس دیتا ہی تب اِسلئے دیتا ہی

کہ وہ ہم پر ہماری حاجت ظاہر کرے اور مسیح کی طرف یہہ

حاجت رفع کرنیکے لئے لے چلے اور ہماری ایسی حقیقی مدد

کرے کہ مسیح میں نجات پائیں بعد اِسکے بھی روح پاک

دیا جاتا ہی اور تب اُسکا یہہ کام ہی کہ مسیح کو ہمپر کامل طور

سے ظاہر کرے تاکہ ہماری خوشی کامل ہو وہ ایمانداروںکے

دلوں میں رہتا اور خوشی اور سلامتی اور کامل یقین

پیدا کرتا ہی وہ ہم پر ظاہر کرتا ہی کہ عیسیٰ میں خوشی کی

بھرپوری ہی اور کہ یہہ ساری خوشی ہمارے لئے ہی تاکہ ہم
ہر وقت اور ہر حال میں خوش ہوں چنانچہ لکھا ہی کہ
خداوند میں ہمیشہ خوش رہو پھر کہتا ہی ہاں خوش
رہو وہ خدا کی بادشاہت آدمیوں کے دلوں میں قایم
کرتا ہی اور یہہ بادشاہت راستی اور سلامتی اور
روح قدس سے خوشوقتی ہی اُسکے حق میں جنھوں نے
یہہ برکت پائی کہا جاتا ہی کہ وہ خوشی اور روح قدس
سے بھری تھی روح کا پھل خوشی ہی ایمانداروں کی نسبت
اگرچہ وہ دُکھی اور مصیبت زدہ ہوں لکھا ہی کہ اُس کو
یعنے مسیح کو بے دیکھے تم پیار کرتے ہو اور باوجودیکہ تم اب
اُس کو نہیں دیکھتے مگر اُس پر ایمان لا کے ایسی خوشی و
خرمی کرتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہی اور

پھر لکھا ہی کہ تم کو بھی جو ایمان لائے روح قدس کی جسکا
وعدہ ہوا مہر ملی ای آسمانی باپ قدرت اور کفایت
کے ساتھہ ہمیں تسلّی بخشدے ای روح مبارک ہم میں
رہا کر اور ہم کو ہمارے گناہوں اور خوفوں اور غموں
سے چھٹکارا دے ای عیسیٰ اپنے لوگوں کو اپنی روح
عنایت کر کہ وہ ایمان لانے میں پائیدار اور فرض ادا
کرنے میں چالاک اور دُکھہ اُٹھانے میں صابر اور موت
کی انتظار میں ہمتی ہوں ✣

اب خدا جو امید کا بانی ہی تمکو ایمان لانیکے باعث ساری
خوشی اور سلامتی سے بھر دیتا کہ روح قدس کی قدرت سے تمہاری
امید زیادہ تر ہوتی جائی۔ رومی ۱۵ باب ۱۳

روح اُن میں نہیں

یہ وہی ہیں جو اپنے کو الگ کرتے ہیں یہ نفسانی لوگ ہیں
اور روح اُن میں نہیں ۔ یہود ۱۹ باب

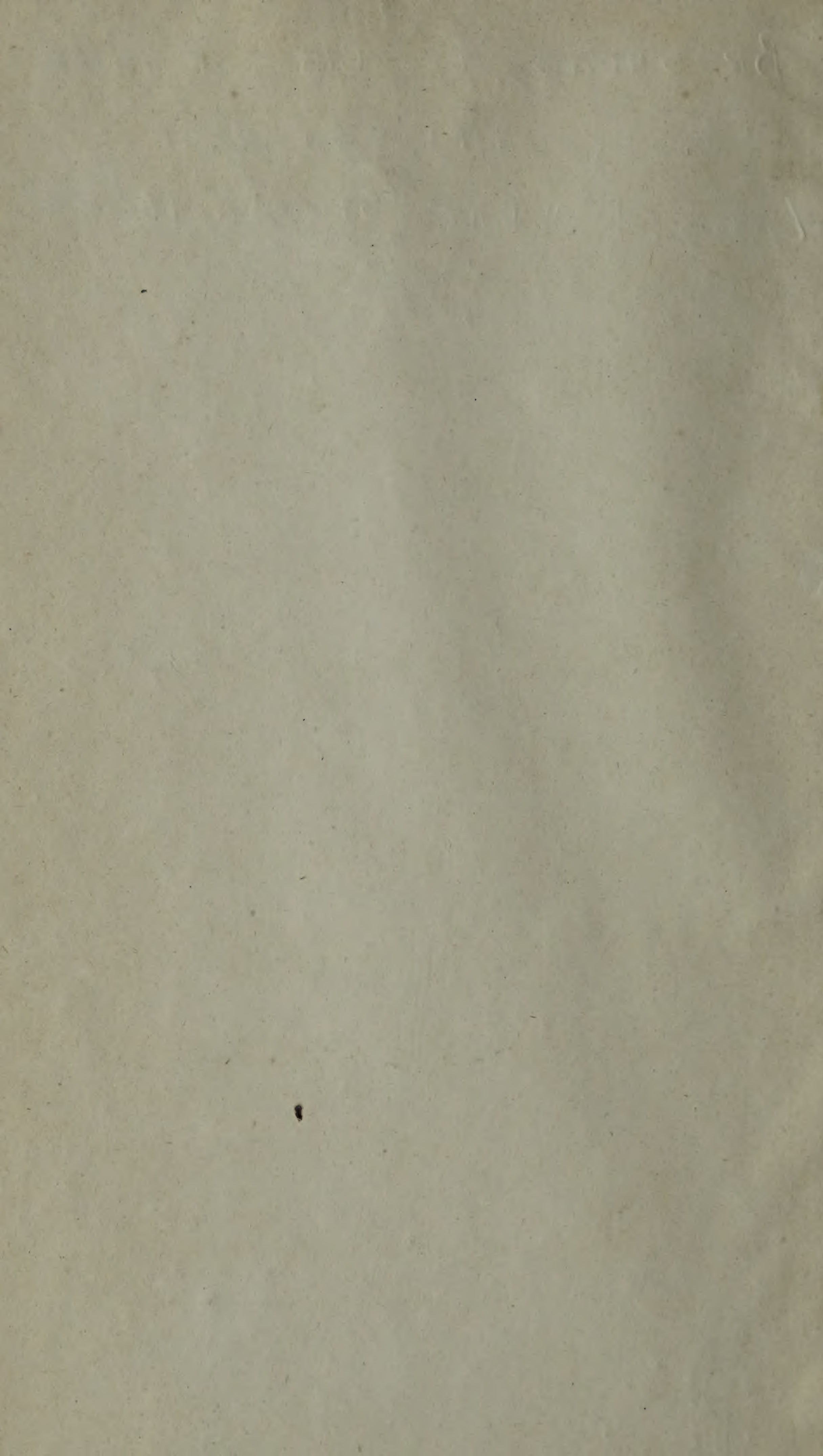
کسی کے پاس بہتیری چیزیں ہوں پر تو بھی وہ
جو خاص چیز اُسکو چاہئے سو اُسکے پاس نہیں ہے وہ کلیسیا
میں عہدہ دار ہو اور اُسکی چال بھی موافق ہو وہ آسمان
کا امیدوار ہو اور یقین کرے کہ میں خدا کا مقبول ہوں
وہ بیبل کی تعمیل کو اچھی طرح سے پہچانے اور اُس کی
ساری چال اور روش درست ہو اور تو بھی روح
میں نہ ہو روح کے بغیر سچا ایمان اور توبہ اور پیار
اور سرگرمی اور گناہ پر قایل ہونا اور مسیح کے حق میں

موثر سوچ اور خیال نہیں ہو سکتے جو شخص روح کے
بغیر ہی وہ کلیسیا کے حقوق میں کچھ اختیار اور خداوند
کی خدمت کرنیکے لئے کچھ لیاقت نہیں رکھتا اور خدا سے
مصاحبت نہیں رکھہ سکتا اور خدا کے جلال کو ظاہر نہیں
کر سکتا اب کا حال یہہ ہی تو آیندہ کو وہ کیسا خوفناک
اور پر خطر ہو گا تب عیسیٰ سے خارج ہوئیگا اور برّے
کے بیاہ کی ضیافت میں دخل نہ پاویگا اور خدا کے قہر تلے
رہیگا اور خداوند کے چہرہ سے اور اُسکی قدرت کے جلال
سے ابدی ہلاکت کی سزا پائیگا جو کوئی روح میں نہ ہو تو
اُسکا سارا حاصل کیا چاہیکہ اِس بات کے حق میں دریافت
کریں کہ ہم روح میں ہیں یا نہیں تا نہ ہو کہ ہم فریب
کھائیں چاہیئے کہ روح کی بھرپوری حاصل کریں ای عزیز

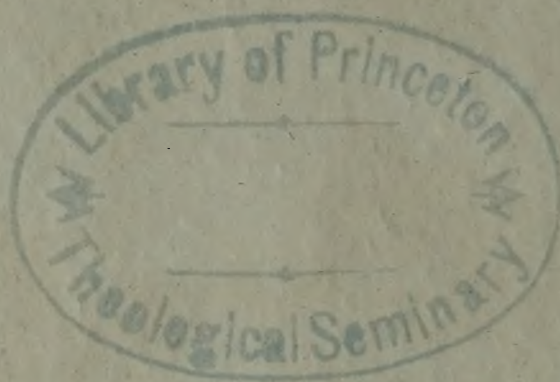
پڑھنیوالے کیا روح میں ہے کیا تو روح میں ساری زندگی
بسر کرتا ہی کیا تو روح میں چلتا ہی خبردار مبادا تو روح القدس
کو بجھائے یا اُسے رنجیدہ کرے خیال کر کہ اگر خدا اپنی روح
سے کہے کہ اُسے جانے دے تو تیرا کیسا حال ہوگا بہتیروں
نے روح پاک سے یہاں تک لڑائی کی کہ اُس نے اُن کو
چھوڑ دیا اور تب شیطان نے اُنکے دلوں میں ایسی جگہہ
پائی کہ جس سے وہ پھر باہر نہیں گیا اے عزیزو مسیح کیطرف
دوڑو کہ تمہارا یہہ حال نہ ہو +

پس جب تم بُری ہوکے اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہو
تو وہ باپ جو آسمان پر ہے کتنا زیادہ اُنکو جو اُس سے مانگتے ہیں
روح قدس دیگا۔ لوقا ۱۱ باب ۱۳

تمّت



W BRODHEAD, A. Class of 1858
"BURj o MUSTAH KAM"
trans. of "THE STRONG TOWER"


Library of Princeton
Theological Seminary